Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Sunday
April 20 2025
اتوار،۲۰ ،اپریل ۲۰۲۵
۲۱ ،شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 105

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

اب دمکا میں ہر گاؤں میں 'دیدی کی دکان' ہوگی: ڈی ڈی سی

رانچی میں فضائیہ کا ایئر شو سوریہ کرن کی ٹیم نے حیرت انگیز کرتب دکھائے

اداریہ ٹرافک قوانین کی سختی کیلئے

گوشہ نسواں بچوں کی دیکھ بھال میں دادا، دادی کا تعاون...

شمال مشرق کے بارے میں بنگلہ دیش کے تبصرے قابل مذمت: کھڑگے

امریکہ میں زیر تعلیم ڈیڑھ ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ

ہندوستانی ہاکی ٹیم ایشیا کپ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی: کریگ فلٹن

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اسپین کے شہر بارسلونا پہونچ گئے

قونصل جنرل نے استقبال کیا، ممکنہ تعاون کے لیے میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی / بارسلونا، 19 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے معزز وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین اپنے وفد کے ہمراہ اسپین کے شہر بارسلونا پہنچے، جہاں قائم مقام قونصل جنرل آرشا این ایس نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ یہ دورہ جھارکھنڈ اور اسپین کے درمیان مستقبل میں ممکنہ تعاون کے لیے ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اپنے قیام کے دوران وزیر اعلیٰ نے بھارتی نژاد کاروباری افراد، اسپینی معززین اور کئی اہم اداروں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ سورین اور ان کے وفد نے Fira Barcelona اور دنیا کے معروف فٹبال کلب FC Barcelona کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی، جس میں کاروبار، سرمایہ کاری، سیاحت، کھیل اور ثقافتی تبادلوں جیسے شعبوں میں ممکنہ اشتراک پر گفتگو کی گئی۔ یہ دورہ ریاست جھارکھنڈ کو بین الاقوامی سطح پر مضبوط روابط فراہم کرنے اور ترقی کے نئے دروازے کھولنے کی سمت ایک نمایاں کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

سرمایہ کاری کے لیے بھارت کی سب سے تیار ریاست

بارسلونا میں اپنی بین الاقوامی مصروفیات کے دوران جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین نے ایک ٹوئٹ کے ذریعے دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کو ریاست کی جانب متوجہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا:

عالمی سرمایہ کار جھارکھنڈ کی طرف کیوں دیکھ رہے ہیں؟

وزیر اعلیٰ نے جھارکھنڈ کو بھارت کی "سب سے سرمایہ کاری کے لیے تیار ریاست" قرار دیتے ہوئے پانچ بڑی وجوہات بیان کیں:

1. معدنیات (Mining)
2. صاف توانائی (Clean Energy)
3. زراعت (Agriculture)
4. نوجوان طاقت (Youth Power)
5. صنعتیں (Industries)

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جھارکھنڈ نہ صرف قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، بلکہ پالیسی، صلاحیت اور عزم کے لحاظ سے بھی سرمایہ کاروں کے لیے بہترین منزل بنتا جا رہا ہے۔

یہ بیان اس بات کی علامت ہے کہ جھارکھنڈ عالمی سطح پر اقتصادی ترقی کے نئے دروازے کھولنے کی سمت میں فعال کردار ادا کر رہا ہے۔

سوریا کرن ٹیم کے شاندار مظاہرے نے مسحور کر دیا

گورنر جھارکھنڈ نے ایئر شو کو قرار دیا 'ناقابل فراموش لمحہ'

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے گورنر نے سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم کے شاندار ایئر شو کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایک ناقابل فراموش اور سنہرا موقع تھا جب ریاست کے عوام نے بھارتی فضائیہ کے حوصلے اور مہارت کا براہ راست مشاہدہ کیا'۔ عالمی معیار کے اس ایئر شو میں سوریا کرن ٹیم نے حیرت انگیز فضائی کرتب دکھا کر تماشائیوں کو مسحور کر دیا۔ گورنر نے ایم پی سنجے سیٹھ، بھارتی فضائیہ اور تمام منتظمین کو کامیاب انعقاد پر دل سے مبارکباد پیش کی۔

درگاہ اجمیر شریف معاملہ میں مرکزی حکومت کی 'ہندو سینا' کا مقدمہ خارج کرنے کی سفارش

نئی دہلی، 19 اپریل:۔ (ایجنسی) راجستھان کے شہر اجمیر میں واقع خواجہ معین الدین چشتی کی تاریخی درگاہ کو لے کر چل رہے تنازعے میں آج ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ہندو سینا کی طرف سے داخل اس مقدمے میں، جس میں درگاہ کو قدیم شیو مندر قرار دیا گیا ہے، مرکزی حکومت نے سخت موقف اپناتے ہوئے مقدمہ خارج کیے جانے کی سفارش کی ہے۔ یہ سفارش 19 اپریل کو اجمیر کی ضلع عدالت میں ہونے والی سماعت کے دوران مرکزی حکومت کے اقلیتی امور کی وزارت کی طرف سے دی گئی۔ وزارت نے اپنے حلف نامے میں کہا کہ ہندو سینا کی طرف سے دائر کیا گیا مقدمہ قانونی طور پر ناقابل سماعت ہے اور اس میں کوئی معقول بنیاد موجود نہیں ہے جس پر عدالت غور کرے۔ وزارت نے مزید کہا کہ مقدمہ صرف عوامی توجہ حاصل کرنے کے لیے داخل کیا گیا ہے اور اس کا کوئی آئینی یا قانونی جواز نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزارت نے اس بات پر بھی اعتراض کیا کہ مقدمے میں

حکومت ہند کو فریق نہیں بنایا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ انگریزی میں دائر مقدمے کا درست ہندی ترجمہ بھی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ وزارت کے مطابق، مقدمے کے اصل متن اور اس کے ترجمے میں فرق پایا گیا ہے، جبکہ گزشتہ برس 27 نومبر کو عدالت میں ہوئی سماعت کے دوران مخالف فریقین کو اپنا موقف رکھنے کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ ان تمام وجوہات کی بنیاد پر حکومت نے عدالت سے مقدمہ خارج کرنے کی سفارش کی ہے۔ مرکزی حکومت کے اس موقف کو دیکھتے ہوئے عدالت نے آج کی سماعت ملتوی کرتے ہوئے اس معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 31 مئی کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ اب عدالت میں آئندہ سماعت کے دوران ہندو سینا کو مرکز کی سفارش پر اپنا جواب داخل کرنا ہوگا۔ اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا نے کہا کہ مقدمے میں اگر کوئی تکنیکی خامی پائی گئی ہے تو اسے دور کیا جائے گا اور قانونی مشورے کے بعد مناسب جواب عدالت میں داخل کیا جائے گا۔ دوسری طرف، مسلم فریق نے مرکزی حکومت کے موقف کا خیر مقدم کیا ہے۔ درگاہ کے خادموں کی نمائندہ تنظیموں کے وکیل آشیش کمار سنگھ نے کہا کہ ہم شروع سے ہی مقدمے کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے آئے ہیں۔ ان کے مطابق، اس مقدمے کا مقصد صرف عوامی مقبولیت حاصل کرنا تھا اور اس کے ذریعے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ مسلم فریق نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ مرکز نے سچائی پر مبنی اور قانون کے مطابق موقف اختیار کیا ہے اور عدالت سے ایک بار پھر اس مقدمے کو خارج کرنے کی اپیل کی ہے۔

اگر بیمہ کنندہ صحیح پالیسی پیش کرنے سے قاصر ہے تو انشورنس کمپنی کو اسکی ذمہ داری سے آزاد نہیں کیا جا سکتا: جھارکھنڈ ہائی کورٹ

رانچی، 19 اپریل:۔ [جدید بھارت نیوز سروس] ایک اہم فیصلے میں جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس ایس کے دویدی کی عدالت نے کہا ہے کہ اگر بیمہ کنندہ اپنی طرف سے صحیح پالیسی پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو بیمہ کمپنی صرف اس بنیاد پر اپنی ذمہ داری سے آزاد نہیں ہو سکتی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ دعویدار کو صحیح پالیسی نمبر معلوم ہو۔ اس نے یہ نمبر کہیں سے حاصل کیا اور ٹریبونل کے سامنے پیش کیا۔ عدالت نے کمپنی کی اپیل مسترد کرتے ہوئے دعویدار کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں ریلائنس جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کی جانب سے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی گئی تھی۔ جس میں کمپنی نے 49.20 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کے ٹریبونل کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ یہ معاوضہ موٹر وہیکل ایکسیڈنٹ کلیم ٹریبونل، پاکور نے دعویدار کو دینے کی ہدایت کی تھی۔ للمونی میڈیان کے شوہر اور والد کی سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ اس کے بعد ان کی جانب سے معاوضے کے دعوی کی درخواست دائر کی گئی۔ درخواست میں درخواست گزار نے دعوی کیا تھا کہ سڑک حادثہ ڈرائیور کی غفلت اور تیز رفتاری کے باعث پیش آیا جس کے نتیجے میں دونوں کی موت واقع ہوئی۔ اس میں اس کا شوہر خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ سماعت کے دوران انشورنس کمپنی نے عدالت کو بتایا کہ ٹریبونل کے سامنے صحیح انشورنس پالیسی پیش نہیں کی گئی۔ غلط پالیسی نمبر کی بنیاد پر انشورنس کمپنی پر ذمہ داری عائد نہیں کی جا سکتی۔ گاڑی کے مالک کو ادائیگی کا ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہیے۔ اس معاملے میں پوسٹ مارٹم بھی نہیں کرایا گیا۔ اس کے باوجود ٹریبونل نے معاوضہ دیا۔ عدالت نے انشورنس کمپنی کے دلائل کو مسترد کرتے ہوئے ٹریبونل کا فیصلہ برقرار رکھا اور انشورنس کمپنی کی اپیل خارج کر دی۔

بنگلہ دیش میں ہندو لیڈر کا پیٹ پیٹ کر قتل

ڈھاکہ، 19 اپریل (یو ایس)۔ بنگلہ دیش میں تشدد رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ اب ہندو برادری کے سرکردہ لیڈر اور بنگلہ دیش پوجا اد جاپان پریشد کے نائب صدر بھابیش چندر رائے کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کو لے کر بنگلہ دیش کی ہندو برادری میں غصے اور خوف کا ماحول ہے۔ شمالی بنگلہ دیش کے دیناج پور میں ممتاز ہندو رہنما بھابیش چندر رائے اپنے خاندان کے ساتھ رہتے تھے۔ دی ڈیلی اسٹار کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کی شام تقریباً پانچ بجے ہوں گے۔ تبھی مجرموں نے رائے کو فون کیا۔ انہوں نے گھر میں ہونے کے بارے میں بتایا۔ صرف 30 منٹ بعد چار لوگ دو موٹر سائیکلوں پر آئے۔ بھابیش کو گھر سے لے گئے۔ بدمعاش انہیں ناراباڑی گاؤں لے گئے، جہاں ان کی بے دردی سے پٹائی کی گئی۔ کسی طرح بدمعاشوں کے چنگل سے بچ کر رائے رات کو زخمی حالت میں گھر پہنچے اور بے ہوش ہو گئے۔ گھر والے انہیں اسپتال لے گئے لیکن ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ بنگلہ دیش کے برلا پولیس اسٹیشن کے انچارج عبدالصبور نے بتایا کہ اس معاملے میں ملزمان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

سنجولی مسجد معاملے میں وقف بورڈ نے عدالت میں جواب داخل کیا

8 مئی سے قبل سنایا جائے گا حتمی فیصلہ

شملہ، 19 اپریل:۔ (ایجنسی) ہماچل پردیش واقع سنجولی میں موجود مسجد کو لے کر جاری تنازعہ پر عدالتی کارروائی اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ سنیچر کو سنجولی مسجد میں مبینہ ناجائز تعمیرات کو لے کر میونسپل کارپوریشن کمشنر کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ اس دوران وقف بورڈ کی جانب سے عدالت میں جواب داخل کیا گیا۔ ساتھ ہی بورڈ کی طرف سے 2 ذیلی منزلوں کے مالکانہ حقوق کے کاغذات عدالت میں پیش کرنے کیلئے 3 مئی تک کا وقت طلب کیا گیا۔ اس معاملے میں عدالت نے آئندہ سماعت کے لیے 3 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کمشنر نے عدالت میں کہا کہ وہ 8 مئی سے پہلے ہر حال میں اس معاملے پر فائنل آرڈر سنائیں گے۔ اگر ضرورت پڑی تو 3 مئی کے بعد روزانہ میونسپل کارپوریشن کمشنر کے دفتر میں اس معاملے پر سماعت ہوگی۔ ساتھ ہی کمشنر نے مسجد کمیٹی سے اوپر کی 2 منزلوں سے دیواریں جلد از جلد ہٹانے کے لیے کہا ہے۔ سنجولی مسجد کمیٹی کے چیف محمد لطیف نے اس معاملے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ سنیچر کو سماعت میں وقف بورڈ کی طرف سے جواب داخل کر دیا گیا ہے۔ 2 ذیلی منزلوں سے متعلق دستاویز پیش کرنے کے لیے 3 مئی تک کا وقت طلب کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی محمد لطیف نے بتایا کہ مسجد میں اوپری منزلوں سے ناجائز تعمیرات ہٹانے پر کام کیا جا رہا ہے۔ مقامی باشندوں کی طرف سے عدالت میں پیش وکیل جگت پال نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اس معاملے کا نمٹارہ کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کمشنر کی عدالت کو 6 ہفتوں کا وقت دیا تھا۔ یہ مدت کار 8 مئی کو ختم ہو رہی ہے۔ اگر 3 مئی کو حتمی فیصلہ نہیں سنایا جاتا ہے تو میونسپل کارپوریشن کمشنر اپنے دفتر میں روزانہ 7 مئی تک اس معاملے کو سنیں گے۔ کمشنر نے کہا ہے کہ وہ ہر حال میں 8 مئی سے قبل اس معاملے میں فائنل آرڈر پاس کریں گے۔ واضح رہے کہ شملہ کے ملیانا میں کچھ نوجوانوں کی پٹائی کے بعد سنجولی مسجد تنازعہ اٹھا تھا اور ہندو تنظیموں نے ناجائز تعمیرات کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ 11 ستمبر کو سنجولی مسجد کمیٹی نے ناجائز بتائے جا رہے حصہ کو ہٹانے کی پیشکش کی تھی۔ 5 اکتوبر کو میونسپل کارپوریشن کمشنر کی عدالت نے مسجد کی 3 منزلیں توڑنے کو منظوری دی۔ اس کے بعد اس معاملے پر کمشنر اور ایڈیشنل ضلع و سیشن جج کی عدالت میں کافی وقت تک سماعت چلی۔ ایڈیشنل ضلع و سیشن جج کی عدالت سے بھی مسلم طبقہ کے حق میں فیصلہ نہیں آیا تھا۔ مسلم فریق کی طرف سے فیصلے کو چیلنج پیش کرنے والی عرضی ایڈیشنل ضلع و سیشن جج نے 30 نومبر کو خارج کر دی تھی۔ اب ذیلی 2 منزلوں کے جواز پر میونسپل کارپوریشن کمشنر کی عدالت میں معاملہ چل رہا ہے۔

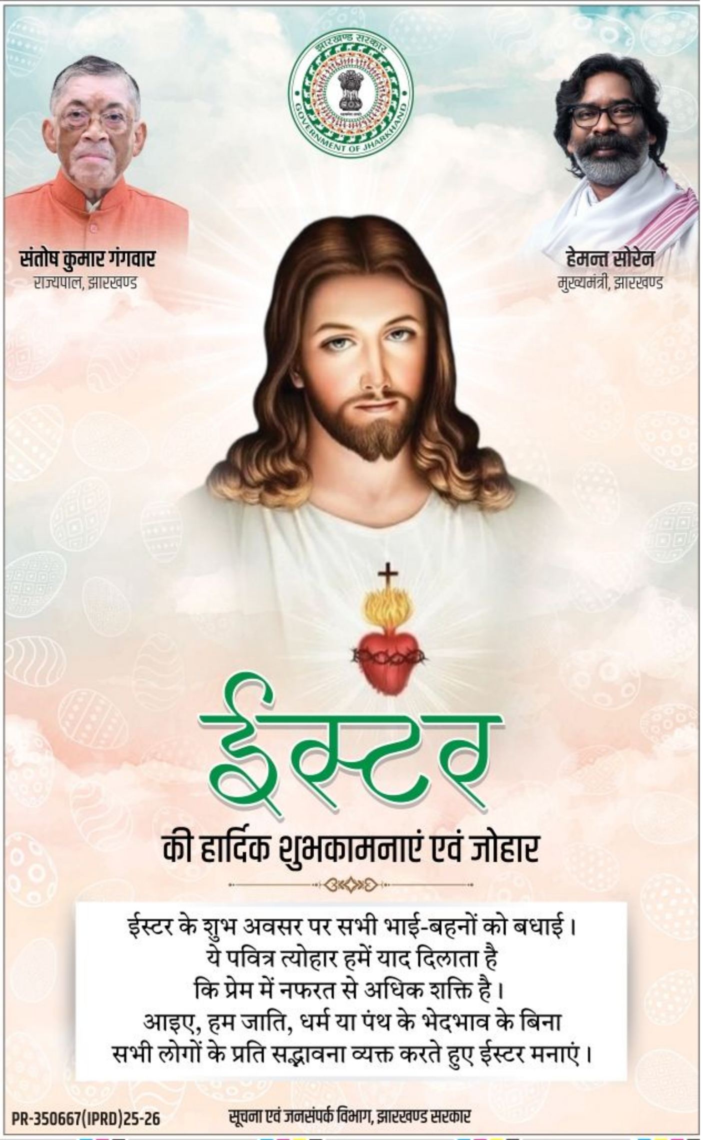

آسمان پر بہادری اور مہارت کا حیرت انگیز نظارہ دیکھنے کو ملا

سوریہ کرن کی ٹیم نے حیرت انگیز کرتب دکھائے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل:۔ جھارکھنڈ کا دارالحکومت رانچی پہلی بار بھارتی فضائیہ کی بہادری اور بہادری کا گواہ بن گیا۔ ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ایروبیٹکس ٹیم نے کھوجٹولی آرمی گراؤنڈ، نمکم میں منعقدہ دو روزہ ایونٹ کے پہلے دن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس دوران بھارتی فضائیہ کے بہادر پائلٹوں نے ہاک جیٹ طیاروں کے ذریعے آسمان پر حیرت انگیز اور حیران کن کرتب دکھائے۔ رانچی کے لوگ آسمان پر بہادری اور مہارت کا حیرت انگیز نظارہ دیکھ کر خوش ہو گئے۔ طیاروں نے آسمان پر ترنگے کی شکل بنائی اور کئی سنسنی خیز کرتب دکھائے۔ ہندوستانی فضائیہ کے طیاروں کو 5 میٹر کے فاصلے پر ایک ساتھ اڑتے ہوئے دیکھا گیا۔ ٹیم نے مختلف سمتوں میں پرواز کرتے ہوئے دلچسپ شکلیں بنائیں اور کچھ طیارے مخالف سمت میں بھی اڑے۔ رانچی کے آسمان پر بہادری کی گونج سے سب کے چہرے روشن ہو گئے اور سب نے تالیاں بجا کر ہندوستانی فضائیہ کے بہادر پائلٹوں کے حوصلے بلند کیے۔ ایئر شو پروگرام میں وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، رانچی کے ڈی سی منجوناتھ بھجنتری، ایس ایس پی چندن کمار سنہا، ایس ڈی او اتکرش کمار سمیت کئی افسران موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ کل 20 اپریل کو بھی صبح 9.45 سے 45.10 بجے تک ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ایروبیٹکس ٹیم کا شاندار ایئر شو ہوگا۔ لیکن تماشائیوں کو صبح 30:8 بجے تک گراؤنڈ میں اپنی نشستوں پر پہنچنا ہوگا۔

فضائی حدود دو روز تک مکمل طور پر بند رہیں گی

19 اور 20 اپریل کو صبح 45.9 سے 45.10 بجے تک رانچی ہوائی اڈے کی فضائی حدود مکمل طور پر بند رہے گی۔ اس دوران کوئی طیارہ ہوائی اڈے پر لینڈ نہیں کرے گا اور نہ ہی ٹیک آف کرے گا۔

20 اپریل تک نو فلائی زون کا اعلان

ایئر شو کے باعث آرمی گراؤنڈ کے 200 میٹر کے دائرے کو 20 اپریل تک نو فلائی زون قرار دیا گیا ہے، اس دوران ڈرونز، پیرا گلائیڈنگ اور گرم ہوا کے غباروں کی پرواز پر مکمل پابندی ہوگی۔ اس کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی وارننگ دی گئی ہے۔

PVTG فیملی نے انڈین ایئر فورس (IAF) ایئر شو دیکھا

PVTG خاندان بنڈو بلاک کے امانبورو گاؤں سے آیا تھا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 19 اپریل: آرمی گراؤنڈ کھوجاٹولی، نمکم میں منعقدہ انڈین ایئر فورس (IAF) کے ایئر شو کو دیکھنے کے لیے ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوا۔ معزز مہمانوں، پولیس-انتظامی افسران، مختلف اسکولوں کے طلباء کے ساتھ، بنڈو بلاک کے امنبورو گاؤں کا PVTG خاندان بھی آسمان پر ہندوستانی فضائیہ کے حیرت انگیز کارنامے کا مشاہدہ کرنے پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، رانچی کی ہدایت پر PVTG خاندانوں کی آمد و رفت کے انتظامات کیے گئے تھے۔ سوریہ کرن ایروبیٹک ٹیم کی طرف سے آسمان پر لڑاکا طیاروں کی شاندار کارکردگی دیکھ کر پورا خاندان بہت خوش تھا۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ یہ ان کے لیے ایک شاندار تجربہ تھا، تمام اراکین نے ایئر شو دیکھنے کے لیے انتظامات کرنے پر ضلعی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

سی ایم اسکول آف ایکسیلنس کے طلباء نے ہندوستانی فضائیہ کی طاقت کا مشاہدہ کیا

بچوں نے کہا ایک دن ہم بھی ملک کا فخر بڑھائیں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 19 اپریل: سی ایم اسکول آف ایکسیلنس کے طلباء نے آج آرمی گراؤنڈ، کھوجاٹولی، نامکم میں ہندوستانی فضائیہ کے ایئر شو کا مشاہدہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رانچی شری منجوناتھ بھجنتری کی ہدایات پر سی ایم اسکول آف ایکسیلنس کے طلباء کے لیے ایئر شو دیکھنے کے انتظامات کیے گئے تھے۔ آسمان پر سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم کے حیرت انگیز کارناموں کو دیکھ کر سی ایم سکول آف ایکسیلنس کے طلباء کا جوش دیدنی تھا۔ بچوں نے کہا کہ ایک دن وہ بھی اپنی ریاست اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم کے ارکان سے ملاقات کے دوران بچے بہت پرجوش نظر آئے۔ ٹیم ممبران نے بھی بچوں کی بہت حوصلہ افزائی کی۔ بچوں کے سوالات کے جوابات بھی ٹیم ممبران نے دیے۔ ڈپٹی کمشنر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، رانچی، شری منجوناتھ بھجنتری نے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد اور اس میں اسکولی بچوں کی شرکت کا مقصد ان میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا ہے، تاکہ مستقبل میں وہ فضائیہ میں شامل ہو کر ملک کی خدمت میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس شو کے ذریعے بچے ہندوستانی فضائیہ کی بہادری، کارکردگی اور نظم و ضبط کے بارے میں سیکھتے ہیں تاکہ وہ اسے اپنی زندگیوں میں شامل کر سکیں۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے محمد یسین قاسمی ریاست جھارکھنڈ کا کنوینر مقرر

رانچی، 19 اپریل: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ وقانون میں کی گئی متنازعہ ترمیمات کے خلاف 10 اپریل سے 7 جولائی تک ایک کل ہند تحریک چلا رہا ہے۔ ریاست جھارکھنڈ کے لئے بورڈ کی جانب سے مولانا ڈاکٹر محمد یسین قاسمی کو اس مہم کا کنوینر مقرر کیا گیا اور انہیں ہدایت دی گئی کہ اپنی ریاست کی دینی وملی تنظیموں جیسے جمعیت علماء ہند، جماعت اسلامی ہند، مرکزی جمعیت اہل حدیث اور بریلوی وشیعہ طبقہ کے ریاستی رہنماؤں کو اپنا معاون کنوینر بنالیں تاکہ پروگرام کے انعقاد میں ان سب کی شمولیت ہو اور انتظامی امور میں آسانی ہو، بورڈ کے تمام ارکان کو بھی کمیٹی میں شامل کرلیں۔

دھنباد: پرنس خان گینگ کا رکن گرفتار، زندہ کارتوس برآمد

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 19 اپریل:۔ منظم جرائم کے خلاف مسلسل مہم چلانے والی دھنباد پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پرنس خان اور گوپی خان گینگ کے سرگرم ارکان محمد نوشاد عالم کو پولیس نے غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا ہے۔ سٹی ایس پی اجیت کمار نے سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ایس پی ایچ پی جنارد ھن کو موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے بھولی او پی علاقہ میں ٹریننگ اسکول گلزار باغ کی طرف جانے والی سڑک پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ اس دوران بائک پر سوار ایک نوجوان کو روکا گیا۔ گاڑی کے کاغذات مانگے گئے تو وہ کوئی کاغذات نہیں دکھا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی تلاشی لینے پر اس کے پاس سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس اور ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ گرفتار نوجوان کی شناخت محمد کے نام سے ہوئی ہے۔ نوشاد عالم کی صورت میں ہوا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ وہ پرنس اور گوپی خان گینگ کو چوری کی موٹر سائیکلیں اور اسلحہ سپلائی کرنے والا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اب ملزمان کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کر رہی ہے اور گینگ کے دیگر ارکان کی تلاش بھی تیز کر دی گئی ہے۔

گریڈیھہ صدر ہسپتال میں بلڈ کمپوننٹ سیپریشن یونٹ کا افتتاح

وزیر صحت عرفان انصاری نے کہا: جلد ہی میڈیکل کالج بھی دستیاب ہوگا

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ: وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے ہفتہ کو گریڈیہہ صدر ہسپتال میں جھارکھنڈ کے دوسرے خون کے اجزاء کو الگ کرنے والے یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس یونٹ کے کھلنے سے ہسپتال میں اب ایک ہزار یونٹ تک خون ذخیرہ کرنے کی سہولت میسر آئے گی، تاکہ ضرورت مند مریضوں کو وقت پر خون مل سکے۔ وزیر نے کہا کہ آنے والے دنوں میں گریڈیہہ صدر ہسپتال کو 300 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید، اچھی طرح سے لیس عمارت میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ گریڈیہہ ضلع کو جلد ہی ایک میڈیکل کالج تحفے میں دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں انہوں نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت کی کہ میڈیکل کالج کی تعمیر کے لیے مناسب جگہ کا انتخاب کر کے حکومت کو آگاہ کیا جائے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر صحت نے بی جے پی اور سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سیاسی فائدے کے لیے بی جے پی اور بابولال مرانڈی نے اپنی سطح کو نیچے کر لیا ہے۔ جب وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ریاست میں صنعتی ماحول اور سرمایہ کاری لانے کے لیے غیر ملکی دورے پر گئے ہیں تو وہ بے چین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو سمجھنا چاہیے کہ یہ ہیمنت سورین ہیں، رگھوور داس نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رگھوبر داس کے دور میں غیر ملکی دوروں کے باوجود کوئی ٹھوس سرمایہ کاری نہیں کی گئی اور جو بھی سرمایہ آیا وہ ہاتھی کے پیٹ میں گیا اور ہوا میں اڑ گیا۔ عرفان انصاری نے طنز کیا کہ ہاتھی اڑانے والی بی جے پی جھارکھنڈ کو ترقی کرتا نہیں دیکھنا چاہتی، اس لیے وہ سستی سیاست کر رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ مقامی ایم ایل اے کم منسٹر سودیویہ کمار یہاں کے صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ایک میڈیکل کالج کی تعمیر کا مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں، لہٰذا اب اس ضلع میں ایک میڈیکل کالج ضرور بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کالج صدر زون کے بڈگنڈہ میں تعمیر کیا جائے گا۔ جہاں 32 ایکڑ اراضی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ صدر ہسپتال کی پرانی عمارت کو گرا کر یہاں 300 بستروں کا ہسپتال بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں گرڈیہ میڈیکل ہب بن جائے گا۔ دوسری طرف اس دوران وزیر سدیویہ کمار نے بھی لوگوں سے خطاب کیا اور کہا کہ میڈیکل کالج کے علاوہ 300 بستروں کا ہسپتال یقینی طور پر ضلع کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے۔ اس سے ضلع کے لوگوں کو کافی سہولت ملے گی۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نمن پریش لاکرا، سول سرجن ڈاکٹر ایس پی مشرا، بلڈ سنٹر کے سکریٹری اور ریڈ کراس کے چیئرمین اروند کمار، کانگریس لیڈر ستیش کیڈیا اور دیگر کئی لوگ موجود تھے۔

انجمن فروغ اردو اور جے این کالج IQAC کے زیر اہتمام مشاعرے کا انعقاد

اردو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی علامت: ڈاکٹر شمس النہار

رانچی: 19 اپریل کو جگناتھ نگر کالج، دھروا میں انجمن فروغ اردو اور کالج IQAC کے تعاون سے ایک مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں اردو، ناگپوری، منڈاری اور ہندی شعرا نے حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز دو کتابوں کی رونمائی سے ہوا۔ پہلی کتاب دانش حماد جاذب کی 'نیم پلیٹ' تھی اور دوسری کتاب مجیب الرحمن کی کتاب 'کہانیوں کا گلدستہ' تھی۔ اس کے بعد مشاعرے کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ سالک ادیب، ڈاکٹر اجیت منڈا، عارش نظام، ذی شان التمش، پوجا شکنتلا شکلا، شگوفہ تہذیب، شہاب حمزہ، کلو میاں (فارز حماد)، چیتنا جھا، دانش حماد جاذب، ڈاکٹر کے پی کلادھر اور نصیر افسر وغیرہ کے نام اہم ہیں۔ مشاعرے کے اختتام کے بعد مومنٹو اور اسناد وغیرہ تقسیم کیے گئے۔ اس کے بعد کالج کے استاد پروفیسر جگدیش لوہرا نے خطاب کیا۔ اس کے بعد کالج کی پرنسپل ڈاکٹر شمس النہار نے صدارتی خطبہ پیش کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں انھوں نے مشاعرے کے اہتمام کو سراہتے ہوئے انجمن کی کوشش کو سلام پیش کیا اور کہا کہ اس طرح کے ادبی اور ذولسانی تقریب سے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو تقویت ملتی ہے اور اردو ہندوستان کی تہذیب کی علامت ہے۔ اور ڈاکٹر شگفتہ بانو کے رسم شکریہ کے ساتھ پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ مشاعرے کی نظامت جناب نہال سریاوی نے کی۔ پروگرام میں شریک ہونے والے اساتذہ کرام میں ڈاکٹر ودیا نند چودھری، ڈاکٹر کمار پشکر سنگھ، ڈاکٹر پرمود کمار، ڈاکٹر کماری سندرم، پروفیسر ایس این اراؤں، محمد غالب نشتر وغیرہ کے نام اہم ہیں۔

این ایس یو آئی نے رانچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات کی اور مطالبہ نامہ سونپا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر امان احمد نے کہا کہ 3 ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان کے لیے درخواست دینے کی تاریخ میں مسلسل چوتھی بار توسیع کی گئی ہے اور طلبہ کے مفاد میں یہ افسوسناک ہے کہ پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان 2024-25 کی تاریخ کا ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا۔ وائس چانسلر کی جانب سے پی ایچ ڈی کے داخلے کے امتحان کی تاریخ کو بار بار ملتوی کرنا افسوسناک ہے۔ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن کا مطالبہ ہے کہ پی ایچ ڈی کے داخلہ امتحان کے سیشن 2024-25 کے تحریری امتحان اور انٹرویو کی تاریخ کا جلد از جلد اعلان کیا جائے تاکہ طلباء وقت پر امتحان میں حاضر ہوسکیں اور اپنا تحقیقی کام شروع کرسکیں۔

کتھارا بازار ٹانڑ اور ریجنل ہسپتال میں دو فریق میں تصادم، سات زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 19/اپریل: بوڑیا جنوبی پنچایت کے بازار ٹانڑ کتھارا میں دیر شام دو گروپوں کے درمیان تصادم ہوا جس میں دونوں گروپوں کے کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا تو وہاں بھی دونوں فریقین میں جھگڑا ہوگیا۔ علاقائی ہسپتال کچھ وقت کے لیے میدان جنگ بن گیا۔ اس سلسلہ میں دونوں طرف سے کل سات مرد و خواتین زخمی ہوئے۔ مذکورہ ہسپتال میں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج کے لیے دوسری جگہ بھیج دیا۔ واقعہ کی اطلاع کے مطابق بازار ٹانڑ کا رہنے والا پردیپ رام اپنے گھر کے پاس بیت الخلاء بنوا رہا تھا کہ اسی دوران دوسری طرف سے درگا دیوی اور پریتم رام نے بیت الخلا بنا کر سڑک نہ بلاک کرنے کا مشورہ دیا اور بیت الخلاء سڑک سے دور تعمیر کرنے کو کہا، جس کی وجہ سے دو روز قبل دونوں فریقین کے درمیان کشیدگی ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ 17 اپریل کو دوسرے فریق نے بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کو اس بارے میں تحریری اطلاع دے کر معاملے میں مداخلت کی درخواست کی تھی۔ اسی دوران 17 اپریل کی شام کو کتھارا او پی انچارج نے متنازعہ مقام پر پہنچ کر دونوں فریقوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ اس دوران او پی انچارج اس اعتراض کی وجہ سے خالی ہاتھ لوٹ گئے کہ اس معاملے پر ان کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ اس کے بعد 18 اپریل کی دوپہر کو بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر بیجو مرانڈی متنازعہ جگہ پر پہنچے اور تنازعہ کے حل ہونے تک کسی بھی قسم کی تعمیرات پر پابندی لگا دی۔ اس کے بعد صورتحال دھماکہ خیز ہوگئی اور شام دیر گئے دونوں فریق آپس میں ٹکرا گئے۔ اس سلسلہ میں دونوں اطراف کے کئی لوگ زخمی ہوگئے جنہیں سی سی ایل کتھارا ریجنل ہسپتال لے جایا گیا۔ یہاں بھی ڈاکٹر اور ہسپتال کے عملے کے سامنے دونوں فریق لڑ پڑے اور ایک دوسرے پر مکے برسانے لگے۔ جلدی میں ہسپتال کے عملے نے بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن اور کتھارا او پی کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر بوکارو تھرمل پولیس اسٹیشن کے انچارج نیز پولیس انسپکٹر شیلیندر کمار سنگھ، پولیس سب انسپکٹر دھننجے سنگھ، سب انسپکٹر بھاگیرتھ مہتو، اسسٹنٹ سب انسپکٹر بیجو مرانڈی، کتھارا او پی کے اے ایس آئی کرشنا نند پاٹھک پولیس فورس اور خواتین ہوم گارڈز کے ساتھ ہسپتال پہنچے اور حالات کو قابو میں کیا۔ اس کام میں پولیس ٹیم کی مدد بوڑیا جنوبی پنچایت کے سابق مکھیا گھنشیام پرساد اور یوتھ کانگریس بیرمو بلاک صدر وجے پٹیل نے کی۔

دونوا گھاٹی میں دو ٹرکوں میں تصادم، چار زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 19 اپریل:۔ این ایچ-19 پر واقع دنوا ویلی میں ہفتہ کو ایک بار پھر ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ دو ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ اس حادثہ میں دونوں ٹرکوں کے ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور شدید زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے زخمیوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتال میں داخل کرایا۔ یہ حادثہ اسی موڑ پر پیش آیا جہاں جمعہ کو دو ٹرک آپس میں ٹکرا گئے تھے۔ مسلسل حادثات کی وجہ سے یہ جگہ اب موت کی وادی کہلانے لگی ہے۔ اس صورتحال پر مقامی لوگ ناراض ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ این ایچ-19 کی یہ وادی پچھلے کئی سالوں سے خطرناک ثابت ہو رہی ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا نے ابھی تک کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے ہیں۔ یہاں ہر ماہ کئی حادثات ہوتے ہیں۔ ان حادثات میں کئی لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس دوران ایس ایچ او انوپم پرکاش نے بتایا کہ دونوں ٹرکوں کے درمیان تصادم میں دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور اور ساتھی ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ دونوں چوپارن ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ایس پی ٹریڈر کے مالک کو گولی ماردی، حالت تشویشناک

جدید بھارت نیوز سروس

سرائے کیلا، 19 اپریل:۔ ضلع کے کانڈرا تھانہ کے تحت کانڈرا ڈمرا مین روڈ پر بائک سوار بدمعاشوں نے دن دہاڑے ایس پی ٹریڈرس کے مالک سنجے برمن کو گولی ماردی۔ واردات کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ شدید زخمی سنجے کو مقامی لوگوں نے اٹھایا اور کنڈرا پولس اسٹیشن لے گئے۔ پولیس اسے علاج کے لیے ٹی ایم ایچ لے گئی جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنجے کو دو گولیاں لگیں۔ انہیں ایک ٹانگ اور ایک ران میں گولی لگی۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ تھانہ انچارج ونود مرمو نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ہی کچھ کہنا ممکن ہے۔ کنڈرا میں دن دہاڑے اس طرح کے واقعہ سے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی تاجروں میں غصہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ماضی قریب میں بھی کانڈرا میں دہشت پھیلانے کے مقصد سے فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ ایک مجرم کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دیگر بدمعاش آزاد گھوم رہے ہیں۔

ماہیر سنستھا کے قانونی بیداری پروگرام میں شامل ہوئے تھانہ انچارج، کہا!

معاشرے میں غربت قبول ہے، پر گندگی نہیں

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو، 19/اپریل: پھسرو نگر پالیکا علاقہ کی امبیڈکر کالونی میں واقع کمیونٹی بلڈنگ میں ماہیر سنستھا (ماں کا گھر) کی جانب سے ایک قانونی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت تنظیم کی للیتا کنڈو نے کی۔ موقع پر موجود بیرمو پولیس اسٹیشن کے انچارج روہت کمار سنگھ نے خواتین سے کہا کہ معاشرے میں غربت قبول ہے لیکن گندگی قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کورونا کے دور میں لوگوں نے صفائی پر توجہ دی اسی طرح موجودہ دور میں خواتین اور عوام کو بھی صفائی پر ضرور توجہ دینی چاہیے۔ صرف اپنے شوق کی وجہ سے اپنے بچوں کی تعلیم پر زیادہ خرچ نہ کریں کیونکہ جو پیسہ آپ بچائیں گے وہ آپ کے برے وقت میں کام آئے گا۔ عورتوں کو اپنی مٹھی باندھ کر رکھنی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی انہیں اپنی مٹھی کھول کر پیسے کا اچھا استعمال کرنا چاہیے۔ کوئی کام بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا، ہر انسان کا کام بہترین ہوتا ہے۔ نشے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بچوں کی اچھی پرورش میں تقریباً 12 سال لگتے ہیں لیکن ان کو خراب کرنے میں بہت کم وقت لگتا ہے اور وہ نشے کے عادی ہو سکتے ہیں۔ اس لیے بچوں کو وقتاً فوقتاً آگاہی دیں۔ خواتین کو اپنے مسائل کو مسکرا کر حل کرنا چاہیے۔ اگر آپ مایوس ہو جاتے ہیں تو مسئلہ آپ پر غالب آجائے گا۔ للیتا کنڈو نے کہا کہ تنظیم میں خواتین کو شامل کر کے انہیں کئی طرح کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ خواتین سلائی اور کڑھائی کے علاوہ گھر میں کھانے کی اشیاء بنانا بھی سیکھتی ہیں۔ اس موقع پر تنظیم کے ایس ایچ جی سپروائزر رمیش کمار مرانڈی، رانی بیسرا، شیتل دیوی، ششی شرما، سونم کماری، منجو دیوی، آرتی دیوی، ریتا دیوی، شویتا، ریکھا، پوجا دیوی، سشما وغیرہ موجود تھیں۔

لاکھوں دلوں پر راج کرنے والے اشفاق اللہ سپرد خاک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: گزشتہ 5/6 سالوں سے ٹک ٹاک، فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب وغیرہ جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رانچی کی مقامی زبان میں اپنی آواز سے لاکھوں لوگوں کے دلوں کی دھڑکن بننے والے اشفاق اللہ کے انتقال پر آج پورا شہر غمزدہ ہوگیا۔ انہیں ڈورنڈا عیدگاہ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ نماز جنازہ میں رانچی ضلع اور دیگر مقامات سمیت مختلف تنظیموں کے لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مرکزی محرم کمیٹی کے صدر اشرف انصاری ممتاز گدی، وارڈ 45 کے سابق کونسلر نسیم گدی، سماجی کارکن شکیب، حاجی عمران رضا، رمضان، اسفر عالم، امام احمد، بابر، ندیم خان، امایا آرگنائزیشن کے صدر شمیم ایس علی، انجمن اسلامیہ کے سیکرٹری محمد نوشاد، محمد اقبال، ارشد، نواب چشتی، محمد عارف، محمد خیر الخان، ڈورانڈا راعین سماج کے ترجمان امتیاز سونو، کانگریس لیڈر رو نے کمار سنگھ دیپو، جے ایم ایم لیڈر ساحل جیبی اور ڈورانڈا علاقہ کے بوڑھے اور جوانوں سمیت ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔

وقف ترمیمی ایکٹ کو لے کر جھارکھنڈ مسلم مشاورت کی پریس کانفرنس

یہ ایکٹ مسلمانوں پر حملہ ہے، ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں: فیروز احمد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19/اپریل: جھارکھنڈ مسلم مجلس مشاورت کے قومی صدر اور سپریم کورٹ کے وکیل فیروز احمد نے 19 اپریل 2025 کو ہوٹل شاہ ریذیڈنسی، کلال ٹولی میں وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 صرف مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ صرف مسلمان ہی نہیں، ہر کوئی اس ایکٹ سے پریشان ہے۔ اس کا اثر معاشرے پر پڑ رہا ہے۔ آئین کے بنیادی ڈھانچے سے چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگر آپ کے پاس بھیڑ ہے تو آپ لوٹ مار کرسکتے ہیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 صرف شروعات ہے، جتنی بھی جائیداد ہے حکومت اسے چھیننا چاہتی ہے۔ حکومت سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانا چاہتی ہے۔ مرکزی حکومت کا یہ قانون لوگوں کو پسماندہ مسلمانوں اور غیر پسماندہ مسلمانوں کے درمیان تقسیم کرنا چاہتا ہے۔ جبکہ پورے ملک کے مسلمان وقف ایکٹ کو لے کر متحد ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ ریاست میں کسی بھی بڑی ریلی کا انعقاد نہ کریں جہاں حکومت وقف ایکٹ کے خلاف ہو۔ کیونکہ مرکزی حکومت فسادات کروانا چاہتی ہے۔ ہم مکمل طور پر تشدد کے خلاف ہیں۔ مرشد آباد فساد مرکزی حکومت کا منصوبہ بند فساد ہے۔ جہاں حکومت فسادات کر کے صدر راج نافذ کرنا چاہتی ہے۔ ایڈووکیٹ فیروز احمد نے کہا کہ ترمیمی ایکٹ 2025 مکمل فراڈ یا فریب ہے۔ ہمیں امید ہے کہ سپریم کورٹ سے ہمیں انصاف ملے گا۔ صرف تین ریاستوں - آندھرا پردیش، تمل ناڈو اور کیرالہ میں - مندروں کے ٹرسٹوں کی ملکیت کی زمین پورے ملک میں وقف اراضی سے چار گنا زیادہ ہے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ مسلم مجلس مشاورت کے کنوینر خورشید حسن رومی نے کہا کہ ہم اس کالے قانون کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ آئین کے آرٹیکل 14، 15، 25 اور 26 کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ غیر جمہوری اور غیر آئینی ہے۔ ملک گیر تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک مرکزی حکومت اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو لے کر سپریم کورٹ میں کل 72 درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔ سپریم کورٹ کا نقطہ نظر راحت بخش ہے۔ سپریم کورٹ درخواست گزار کے حق میں عبوری حکم جاری کرے گی۔ دریں اثنا، جھارکھنڈ ریاستی مسلم مجلس مشاورت کے ایگزیکٹیو ممبر حاجی منظور احمد انصاری نے کہا کہ ملک بھر کے مسلمان وقف ایکٹ کی مخالفت کرتے ہیں اور جب تک اسے واپس نہیں لیا جاتا اس کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ پریس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت جھارکھنڈ کے کنوینر خورشید حسن رومی، حاجی منظور احمد انصاری، مولانا عبید اللہ قاسمی، عبدالخالق ننھو، حاجی شکیل احمد، حاجی حلیم الدین، قاری جان محمد، عبدالمنان، عابد علی، سید نہال احمد وغیرہ موجود تھے۔

وزیر شلپی نیہا ترکی نے بیڑو اور اِٹکی بلاک آفس میں مستحقین میں اسکیمیں تقسیم کیں، کہا!

ریاستی حکومت ذات، مذہب اور زبان کی بنیاد پر اسکیم تقسیم نہیں کرتی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19/اپریل: زراعت، مویشی پروری اور کوآپریٹو محکمہ کی وزیر شلپی نیہا ترکی نے بیڑو اور اِٹکی بلاک آفس کے احاطے میں مستفیدین میں ریاستی حکومت کی اسکیموں کو تقسیم کیا۔ اس موقع پر وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ ریاست میں مخلوط حکومت ذات پات، مذہب اور زبان کی بنیاد پر اسکیموں کی تقسیم نہیں کرتی ہے، بلکہ ضرورت مند لوگوں کو اسکیموں کا فائدہ پہنچانے اور لوگوں کے آنسو پونچھنے کا کام کرتی ہے۔ حکومت کا مقصد گاؤں اور گھروں کے لوگوں کو مضبوط کرنا ہے۔ آج اسی مقصد کے ساتھ، چاہے وہ قدرتی آفات کا شکار ہونے والے لوگ ہوں یا سڑک حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے اہل خانہ۔ ریاستی حکومت کی اسکیموں کو ان کے فائدے فراہم کر کے ان کو تقویت دینے کا کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ ریاست کے عوام کو مخلوط حکومت کی اسکیموں کو جاننے کی ضرورت ہے۔ معلومات کی کمی کی وجہ سے لوگ سرکاری اسکیموں کا فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں۔ کبھی بار معصوم لوگ دلالوں کے چنگل میں پھنس کر مالی نقصان اٹھاتے ہیں۔ آج ریاست کی مخلوط حکومت بچوں کے لیے اسکالرشپ اسکیم، بزرگوں کے لیے پنشن اور خواتین کے لیے مکھیہ منتری منیاں سمان یوجنا تک کے فوائد فراہم کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت گاؤں کو مضبوط اور خود انحصار بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ بیڑو میں قدرتی آفت سے متاثر ہونے والے 170 افراد کو سرکاری معاوضہ دیا گیا۔ اسی طرح 36 خواتین کو سلائی مشین، پانچ افراد کو روڈ ایکسیڈنٹ معاوضہ، تین افراد کو جانوروں کے نقصان کا معاوضہ اور دیگر مراعات دی گئیں۔ اسی اِٹکی بلاک آفس کے احاطے میں، وزیر شلپی نیہا ترکی نے 20 خواتین میں سلائی مشینیں، کسان سمردھی یوجنا کے تحت پانچ مستفیدین میں شمسی توانائی سے چلنے والے پمپ، 18 مستفیدین کے گھر کے نقصان کا معاوضہ، اور سڑک حادثات، ڈوبنے اور آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی اموات کا معاوضہ تقسیم کیا۔ اس موقع پر دونوں بلاک دفاتر کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر، ضلع کونسل ممبر بیرونیکا کچھپ، پرمکھ ونیتا کچھپ، نائب پرمکھ مدثر، کانگریس بلاک صدر رمیش مہلی، راجن کیپوٹا، بھانو سنگھ، نول سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

وزیر صحت دلت ریمس ڈائریکٹر کے ساتھ منفی رویہ اپنا رہے ہیں: امر کمار باوری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19/اپریل: جھارکھنڈ کے 3.25 کروڑ لوگوں کے علاج کا سب سے بڑا مرکز RIMS (راجندر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز) آج بدعنوانی کی گرفت میں ہے۔ سابق قائد حزب اختلاف امر کمار باوری نے ہفتہ کو بیرمو میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ RIMS غریبوں کا علاج کرنے والا اہم ادارہ ہے، لیکن بدقسمتی سے موجودہ وزیر صحت کی مداخلت اور دباؤ کی وجہ سے یہ ادارہ بھی بدعنوانی کی آگ میں جھونکا جا رہا ہے۔ باوری نے الزام لگایا کہ RIMS کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجکمار کو بغیر کسی پیشگی اطلاع، وجہ اور تحقیقات کے ان کے عہدے سے ہٹانا اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ حکومت ایماندار افسران کو ادارہ جاتی بدعنوانی کے خلاف کام کرنے کی اجازت نہیں دینا چاہتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج تک ڈاکٹر راج کمار کے خلاف کسی بھی سطح پر بدعنوانی کا کوئی الزام نہیں لگایا گیا ہے اور ان کے گزشتہ 14 ماہ کے دور کو ایمانداری اور کارکردگی کی مثال سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ میپ اور میڈل جیسی آؤٹ سورسنگ کمپنیوں سے متعلق کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (AG) کی رپورٹ میں سنگین بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ فرضی بل ڈاکٹروں کے جعلی دستخط اور دیگر مالی بے ضابطگیوں کا واضح ذکر ہے۔ اس کے باوجود وزیر صحت ان کمپنیوں کے فرضی واجبات کی ادائیگی کے لیے ڈائریکٹر پر دباؤ ڈال رہے تھے۔ یہی نہیں بلکہ کابینہ سے منظور شدہ ایم آر آئی مشین کے ٹنڈر کو منسوخ کر کے اپنے پسندیدہ ٹھیکیدار کو ٹینڈر دینے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے یہ لیڈر جو آئین کو اپنے ہاتھ میں لے کر چل رہے ہیں وہ درج فہرست ذات سے آنے والے RIMS کے ڈائریکٹر کے ساتھ ایسا سلوک کر رہے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بابا صاحب کے نام پر سیاست کرنے والے کانگریسی لیڈروں کے قول و فعل میں بہت فرق ہے۔ باوری نے واضح طور پر مطالبات رکھے ہیں۔ جیسے RIMS ڈائریکٹر کو ان کے عہدے سے ہٹانے کے عمل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔ سی بی آئی کو ہیلتھ میپ اور میڈل سے متعلق تمام مالیاتی لین دین کی چھان بین کرنی چاہیے۔ RIMS کی مرکزی لیب کی تعمیر میں تاخیر کی آزادانہ تحقیقات ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ اور گورنر کو اس پورے معاملے کی تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کرنی چاہئے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر RIMS جیسا اہم ادارہ اس طرح کے سیاسی دباؤ میں چلایا گیا تو غریب مریضوں کو براہ راست اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ پریس کانفرنس میں گریڈیہہ کے سابق ایم پی رویندر کمار پانڈے، بوکارو ضلع صدر جے دیو رائے، بی جے پی کسان مورچہ کے جنرل سکریٹری ارجن سنگھ سمیت بی جے پی کے کئی سینئر عہدیدار موجود تھے۔

کامیابی کے ساتھ ایئر شو کے انعقاد پر سنجے سیٹھ نے رانچی انتظامیہ کو مبارکباد دی، کہا!

رانچی کے لوگوں کے لیے یہ ناقابل فراموش لمحہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19/اپریل: وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کامیاب تقریب کے لیے رانچی کے تمام اسکول مینیجرز اور کالج کے پرنسپلوں اور رانچی کے تمام انتظامی افسران کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع سیٹھ نے رانچی کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ کی طرف سے رانچی میں یہ پہلا ایئر شو منعقد کیا جا رہا ہے۔ وزیر سیٹھ نے کہا کہ بچوں کو ہندوستانی خدمات کے بارے میں آگاہی ہونی چاہیے، تاکہ وہ اپنی زندگی کا مقصد طے کر سکیں اور ہماری فوج کی بہادری کو جان سکیں، اسی مقصد کے ساتھ رانچی میں اس تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اور یہ شو بالکل مفت ہے۔ اس ایئر شو کے لیے ایئر فورس چیف آف اسٹاف اے پی سنگھ کل (اتوار) رانچی آرہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سوریہ کرن ٹیم کی جانب سے 19 اور 20 اپریل کو صبح 9 بجے رانچی میں عالمی معیار کا ایئر شو منعقد کیا جا رہا ہے۔ بھارتی فضائیہ کی یہ ٹیم طیاروں کے ذریعے کئی سنسنی خیز کرتب دکھائے گی۔ اس دوران سنجے سیٹھ نے کہا کہ یہ فوجی جوانوں کی بہادری اور مہارت کو قریب سے دیکھنے کا ایک تاریخی، ناقابل فراموش اور سنہرا موقع ہوگا۔ فضائیہ اسے تاریخی اور ناقابل فراموش بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے۔ رانچی کے تمام باشندوں کو اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے کہا کہ جب سے انہیں ملک کی یہ اہم ذمہ داری ملی ہے، تب سے ان کی یہ کوشش رہی ہے کہ رانچی اور جھارکھنڈ کے لوگ فوج کی بہادری اور مہارت کو قریب سے دیکھ اور محسوس کر سکیں اور نوجوانوں میں فوج میں خدمات انجام دینے کا جوش مزید بڑھ سکے۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، انہوں نے گزشتہ سال سہ روزہ سینا کو جانو پروگرام کا انعقاد کرایا تھا۔ یہ پروگرام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ رانچی کے باشندے ایئر سروس کی بہادری کو قریب سے دیکھیں گے۔ اس سے ہمارے علاقے کے نوجوانوں کا فوج میں بھرتی ہونے کا جوش دوگنا ہو جائے گا۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے رانچی کے لوگوں سے اس تقریب کو تاریخی بنانے کی اپیل کی ہے۔

سی ایچ او جیوتی کمار مہتو پر حملہ کا معاملہ
وزیر صحت عرفان انصاری نے نوٹس لیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: جھارکھنڈ میں روہیڈیہ میں واقع آیوشمان آروگیہ مندر کی کمیونٹی ہیلتھ آفیسر جیوتی کمار مہتو پر گپتا کے ذریعہ قاتلانہ حملے کے معاملے میں جھارکھنڈ کے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری (سی ایچ او) نے سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے آج کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوس ناک اور قابل مذمت ہے جسے کسی بھی حالت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ وزیر نے واضح کیا کہ پورا محکمہ صحت متاثرہ اور اس کے خاندان کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ قصوروار کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی تاکہ انصاف کو یقینی بنایا جاسکے اور آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ حکومت اس معاملے میں پوری حساسیت کے ساتھ قدم اٹھا رہی ہے اور متاثرہ کو انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

جھارکھنڈ تنظیم کے بینر تلے تحفظ اوقاف کانفرنس آج

رانچی: جھارکھنڈ تنظیم کے بینر تلے وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف تحفظ اوقاف کانفرنس 20 اپریل 2025 کو مانڈر بلاک کے تحت مدرسہ محمودیہ اسلامیہ مڑما میں 10 بجے سے 2 بجے تک منعقد کیا جا رہا ہے۔ آپ سبھی سے درخواست ہے کہ جوق در جوق اس کالے قانون کی مخالفت میں شامل ہو کر اپنا احتجاج درج کرائیں۔ اس کی جانکاری مرکزی ترجمان جھارکھنڈ تنظیم شاکر اصلاحی، صدر شمیم اختر آزاد، رانچی ضلع مومن کانفرنس، صدر نور اللہ ندوی، بلاک انجمن مانڈر نے دی ہے۔

جے ای ای مینس 2025:
آرین مشرا 99.99 پرسنٹائل حاصل کر کے جھارکھنڈ کے ٹاپر بن گئے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی یعنی این ٹی اے نے جے ای ای مینس 2025 سیشن 2 کے امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ اس امتحان میں آرین مشرا 99.99 پرسنٹائل حاصل کر کے جھارکھنڈ کے ٹاپر بنے ہیں۔ اس بار 24 طلبہ نے 100 پرسنٹائل حاصل کیے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ 100 نمبر حاصل کرنے والے طلباء کا تعلق راجستھان سے ہے۔ یہاں 7 طلبہ 100 پرسنٹائل حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ٹاپرس کی فہرست میں مہاراشٹر، اتر پردیش اور تلنگانہ کے 3-3 طلباء شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی، گجرات اور مغربی بنگال سے 2-2 اور کرناٹک اور آندھرا پردیش سے 1-1 طالب علم نے 100 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔

جھارکھنڈ کے ان طلباء نے بھی کامیابی حاصل کی ہے

- اجول آدتیہ نے 390 واں رینک حاصل کیا ہے۔
- ابھینو سلیج کو 557 واں رینک ملا ہے۔
- دھروا ایچ بدودریا نے 951 رینک حاصل کیا ہے۔

امتحان کے اعداد و شمار

- اس امتحان کے لیے کل 15,39,848 امیدواروں نے درخواست دی تھی۔
- 14,75,103 طلباء نے امتحان میں شرکت کی تھی۔
- 24 طلباء نے 100 پرسنٹائل حاصل کیے ہیں جن میں سے 21 کا تعلق جنرل کیٹیگری سے ہے۔

ریمس کے ڈائریکٹر کو ہٹانے کے معاملے کو
ذات کا مسئلہ بنانے کی کوشش نہ کریں بابولال مرانڈی: سونال شانتی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19/اپریل: بابو لال RIMS کے ڈائریکٹر کو ہٹانے کے معاملے کو ذات کا مسئلہ بنانے کی کوشش نہ کریں، عہدے سے افسران ہٹائے جاتے ہیں، ذات نہیں۔ موجودہ حکومت پر بدعنوانی کا الزام لگانے سے پہلے بابو لال مرانڈی کو یاد رکھنا چاہیے کہ جھارکھنڈ میں بدعنوانی کی گنگوتری ان کے دور حکومت میں شروع ہوئی تھی، جو ڈیڑھ دہائی سے زیادہ عرصے تک بی جے پی کی زیر قیادت حکومت کے دور میں گہرا ہوا۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان سونال شانتی نے بی جے پی کے ذریعہ RIMS ڈائریکٹر کو ہٹائے جانے پر بابولال کے ردعمل کے جواب میں مذکورہ بالا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی پر حملہ بی جے پی کو قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔ حکومت کے فیصلے کے علاوہ ریمس ڈائریکٹر کی سرگرمیاں تھیں جس کی وجہ سے نظام متاثر ہو رہا تھا، اس کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے ریمس ڈائریکٹر کو ہٹانا ضروری تھا۔ عظیم اتحاد کی حکومت کے بدعنوانی کی جڑوں پر حملے کی وجہ سے بی جے پی میں خوف و ہراس ہے جو بی جے پی کے دور میں مضبوط ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بی جے پی کے دور میں ہی پہلا جے پی ایس سی امتحان گھوٹالہ ہوا تھا، جس کا ڈنک جھارکھنڈ کے نوجوان اب بھی بھگت رہے ہیں۔ اس کمیشن کے تمام ممبران جیل میں جا چکے ہیں۔ بابالو مراندی جس لیڈر کو بدعنوان کہتے ہیں، اسی بدعنوان کو بھاجپا میں شامل کرتی ہے۔ دوائی گھوٹالے کے ملزم بھانو پرتاپ شاہی اس کی صرف ایک مثال ہیں۔ ایک سابق وزیر صحت نے اپنے دور حکومت میں اپنے میڈیکل کالج کو کئی سرکاری سہولیات سے مستفید کیا۔ بی جے پی کے دور میں ہونے والے گھوٹالوں کی وجہ سے کئی افسران جیل گئے ہیں، جن کی فہرست بابولال مرانڈی کے پاس ہے، انہیں یہ فہرست جاری کرنی چاہیے۔ "گرینڈ الائنس حکومت بدعنوانی پر حملہ کرنے والی حکومت ہے"، بابولال کو اس مہم میں مدد کرنی چاہیے، رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ عوام بی جے پی کے وزیر اعلیٰ رگھوور داس کے 2014 سے 2019 تک کے سیاہ دور کو نہیں بھولے ہیں۔ اس دور میں ٹافی گھوٹالے اور ٹی شرٹ گھوٹالے ہوئے اور سرمایہ کاروں کو مدعو کرنے کے نام پر خرچ کیے گئے ہزاروں کروڑ روپے کا کوئی حساب نہیں ہے۔ بابولال مرانڈی یہ سب اپنے چشمے سے نہیں دیکھ سکتے۔

ریاستی ملازمین کیلئے ہیلتھ انشورنس اسکیم میں کارڈ جاری

70 ہزار سے زائد ملازمین کی تصدیق کا کام باقی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: ریاستی ملازمین کے لیے لاگو ہیلتھ انشورنس اسکیم میں تصدیق کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ ملازمین کے کارڈز بھی جاری کر دیے گئے ہیں۔ ڈی ڈی او کی سست رفتاری کی وجہ سے ملازمین کے ساتھ زیر کفالت افراد کی تصدیق نہیں ہو رہی ہے۔ معلومات کے مطابق 70 ہزار سے زائد ملازمین کے زیر کفالت افراد کی تصدیق ڈی ڈی او سطح پر زیر التوا ہے۔ انشورنس اسکیم کے تحت آنے والے ریاستی ملازمین سے بھی ماہانہ 500 روپے کی کٹوتی کی جا رہی ہے۔

اہلکاروں کے زیر کفالت افراد کے ساتھ سلوک پر شکوک و شبہات

ڈی ڈی او سطح پر تصدیق نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین کے زیر کفالت افراد کے ساتھ سلوک پر بھی شکوک پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک ملازمین کے زیر کفالت افراد کی ڈی ڈی او سطح پر تصدیق نہیں ہو جاتی تب تک زیر کفالت افراد علاج نہیں کروا سکیں گے۔ اطلاعات کے مطابق اب تک تقریباً 50 ہزار ملازمین کے ساتھ ان کے زیر کفالت افراد کی تصدیق ہو چکی ہے۔

تصدیق کا عمل 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر مکمل کرنا ہوگا

بیمہ کے فوائد حاصل کرنے کے لیے ڈی ڈی او کی سطح پر تصدیق کا عمل 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر مکمل کرنا ہوگا۔ جس محکمے سے ملازم منسلک ہے اس کا ڈی ڈی او آن لائن تصدیق کرے گا۔ اس کے لیے اسٹیٹ ایمپلائی ہیلتھ انشورنس کی ویب سائٹ پر مکمل تفصیلات اپ لوڈ کرنا ہوں گی۔

اسکیم کی حقیقت فائل کیا ہے؟

- ریاستی حکومت نے ریاستی ملازمین اور ان کے خاندانوں کے لیے ہیلتھ انشورنس شروع کی ہے۔
- سرکاری ملازم کے ساتھ، ان کے زیر کفالت افراد کو بھی عام بیماری کی صورت میں 5 لاکھ روپے سالانہ اور سنگین بیماری کی صورت میں 10 لاکھ روپے تک کیش لیس علاج کی سہولت ملے گی۔
- 75.1 لاکھ ریاستی ملازمین اور 2.25 لاکھ ریٹائرڈ ملازمین کو فائدہ ملنا ہے۔
- تقریباً 75.1 لاکھ ریاستی ملازمین اور 2.25 لاکھ ریٹائرڈ ملازمین کو ہیلتھ انشورنس اسکیم کے تحت فوائد ملنا ہیں۔
- آل انڈیا سروسز کے حاضر سروس یا ریٹائرڈ افسران اور ملازمین، قانون ساز اسمبلی کے سابق ممبران، افسران-ملازمین، مختلف بورڈز-کارپوریشنوں اور اداروں کے کام کرنے والے یا ریٹائرڈ ملازمین بھی اپنی خواہش کی بنیاد پر اسکیم کی کوریج حاصل کر سکتے ہیں۔

حکومت نے اسکیم کے لیے یہ انتظامات کیے ہیں

اسکیم کے نفاذ کے لیے، ریاستی حکومت ہنگامی فنڈ سے 150 کروڑ روپے کی رقم استعمال کرے گی، جبکہ 50 کروڑ روپے ریاستی آروگیہ سوسائٹی کے ٹرسٹ میں بفر اسٹاک کے طور پر رکھے جائیں گے۔ حکومت نے اس اسکیم کے لیے ٹاٹا اے آئی جی جنرل انشورنس کمپنی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔

جھارکھنڈ میں دن میں گرمی اور رات کو سردی کا احساس

رانچی، 19 اپریل (وس)۔ جھارکھنڈ کے بیشتر اضلاع میں دن میں گرمی اور رات کو سردی محسوس ہو رہی ہے۔ رانچی میں موسم کا مزاج دیکھتے ہی دیکھتے تبدیل ہو جا رہا ہے۔ یہاں تیز دھوپ کے درمیان اچانک آسمان پر سیاہ بادل آ جا رہے ہیں اور اچانک تیز بارش اور ژالہ باری ہونے لگ رہی ہے۔ جمعہ کو بھی ایسی ہی صورتحال دیکھنے میں آئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق راجدھانی رانچی سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت معمول سے کم رہا، جس کی وجہ سے لوگوں کو گرمی سے راحت مل رہی ہے، جبکہ گزشتہ سال اپریل کے مہینے میں کئی اضلاع میں درجہ حرارت 40 ڈگری سے اوپر تھا۔ گزشتہ سال 24 اپریل کو گوڈا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس سے اوپر تھا، وہیں اس سال 19 اپریل کو درجہ حرارت 25.5 ڈگری رہا۔ اس کے علاوہ پچھلے سال 24 اپریل کو مشرقی سنگھ بھوم اور مغربی سنگھ بھوم میں گرمی کی لہر چل رہی تھی۔ اس بار مشرقی سنگھ بھوم کے جمشید پور میں درجہ حرارت 34.6 ڈگری ہے۔

10 اضلاع میں درجہ حرارت 40 ڈگری سے اوپر رہا

سال 2024 میں جھارکھنڈ کے 10 اضلاع میں درجہ حرارت 40 ڈگری سے اوپر تھا۔ ان میں مشرقی سنگھ بھوم میں 43.7 ڈگری سیلسیس، پلاموں میں 41.2 ڈگری، دیوگھر میں 41.1 ڈگری، گڑھوا میں 41.1 ڈگری، جامتاڑا میں 41.9 ڈگری، پاکوڑ میں 43.4 ڈگری، سرائیکیلا-کھرساواں میں 43.4 ڈگری، صاحب گنج میں 41.4 ڈگری سیلسیس، سمڈیگا میں 40.2 ڈگری اور مغربی سنگھ بھوم میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40.6 ڈگری سیلسیس تھا۔ ہفتہ کو رانچی میں درجہ حرارت 32.4، جمشید پور میں 34.6، ڈالٹن گنج میں 39.6 اور بوکارو میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

سہارا گروپ کے 5 سابق اہلکاروں کو سی آئی ڈی نے ملزم بنایا، نوٹس جاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 19 اپریل: جھارکھنڈ سی آئی ڈی نے سہارا گروپ سی آئی ڈی اور دیگر پانچ عہدیداروں کو ملزم بنایا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ایک کو پیش ہونے اور اپنا موقف پیش کرنے کے لیے نوٹس بھی جاری کیے جا رہے ہیں۔ وشو بھارتی جن سیوا سنستھان نے اس معاملے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ان افسران نے ایک سازش کے تحت ریاست جھارکھنڈ کے غریب سرمایہ کاروں کے پیسے ہڑپ کرنے کی کوشش کی۔ سہارا انڈیا پارٹنرشپ فرم کے ان افسران نے سب سے پہلے سوسائٹی کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا اور سرمایہ کاروں کے پیسے کا غبن کرنے کے بعد اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا اور جونیئر افسران کو ڈائریکٹر بنا کر سوسائٹی سے الگ ہو گئے۔ ان کے کام کاج کو چیک کرنا بہت ضروری ہے۔ ان میں سہاریان یونیورسل سوسائٹی کے سابق منیجنگ ڈائریکٹر کم چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جتیندر کمار واشنی، سہارا انڈیا کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر شیامویر عرف ایس وی سنگھ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پرشانت ورما، ایگزیکٹو ڈائریکٹر الکھ سنگھ اور سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر یون کپور شامل ہیں۔

دھلی جل بورڈ کے نام پر سائبر فراڈ:
سی بی آئی نے بٹو کمار کو پٹنہ سے گرفتار کیا

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ، 19 اپریل: سی بی آئی نے بٹو کمار کو دہلی جل بورڈ کے نام پر دھوکہ دہی کے الزام میں پٹنہ سے گرفتار کیا ہے۔ اس کے علاوہ 11 موبائل اور 14 ڈیبٹ کارڈ ضبط کیے گئے ہیں۔ جعلساز کو پٹرول پمپ سے ڈیبٹ کارڈ سوائپ کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ ایک صارف نے سی بی آئی سے شکایت کی تھی کہ اس کا کنکشن دوبارہ جوڑنے کے نام پر اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے جسے دہلی جل بورڈ نے منقطع کر دیا ہے۔ جب صارف نے شکایت درج کرانے کے لیے واٹر بورڈ کو کال کی تو وہ واٹر بورڈ کے لوگو کا استعمال کر کے سائبر ٹھگوں کی بنائی ہوئی سائٹ سے جڑ گیا۔ اس کے بعد سائبر ٹھگ نے ایک مالویئر ڈاؤن لوڈ کرنے کی ہدایت کی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرتے ہی فون کا ڈیٹا سائبر فراڈ کرنے والے کے پاس چلا گیا۔ اس کے بعد صارفین کے واٹس ایپ کی مدد سے جعلساز نے دھوکہ دہی کے لیے بنائے گئے مالویئر کو صارفین کے تمام واٹس ایپ رابطوں پر بھیج دیا۔ اس شکایت کی بنیاد پر سی بی آئی نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی۔ اس کے بعد جانچ کی گئی اور پٹنہ میں تین مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ چھاپے کے دوران موبائل فون اور ڈیبٹ کارڈ ضبط کر لیے گئے۔ ملزم بٹو کمار کو پٹرول پمپ سے اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ کارڈ سوائپ کر کے رقم نکال رہا تھا۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد سی بی آئی نے اسے خصوصی جج کی عدالت میں پیش کیا۔ عدالت کے حکم کے بعد سی بی آئی انہیں اپنے ساتھ دہلی لے گئی۔

اقوال زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
از خود تسلیم کرلو گے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

اتوار ۲۰ اپریل ۲۰۲۵ء، بمطابق ۲۱ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

ٹریفک قوانین کی سختی کیلئے

آج کی دنیا میں سڑک اور ٹرانسپورٹ ہر باعزت زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ ہر شخص کسی نہ کسی طریقے سے روڈ یوزر ہے۔ موجودہ نقل و حمل کے نظام نے ایک طرف تو فاصلے کم کیے ہیں لیکن دوسری طرف جان کو خطرہ بڑھا دیا ہے۔ سڑک حادثات میں ہر سال لاکھوں لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور کروڑوں لوگ شدید زخمی ہوتے ہیں۔ صرف بھارت میں ہر سال تقریباً اسی ہزار افراد سڑک حادثات میں ہلاک ہو جاتے ہیں جو کہ پوری دنیا میں ہونے والی اموات کا تیرہ فیصد ہے۔ زیادہ تر حادثات میں ڈرائیور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زیادہ تر معاملات میں حادثات یا تو لاپرواہی کی وجہ سے ہوتے ہیں یا سڑک استعمال کرنے والے کی روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ لہٰذا، سڑک کی حفاظت کی تعلیم اتنی ہی ضروری ہے جتنا کہ کسی بھی بنیادی بقائی مہارت۔

رپورٹ کے مطابق ملک میں روزانہ کم از کم 1,264 سڑک حادثات ہوتے ہیں۔ "بھارت میں سڑک حادثات" پر سالانہ رپورٹ اموات کی ایک بھیانک تصویر پیش کرتی ہے، جن میں سے زیادہ تر 25-35 کے درمیان ہیں۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2022 میں سڑک حادثات میں تقریباً 1.68 لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ٹریفک ریڈار ڈیوائسز کی لازمی تصدیق اور اسٹیمپنگ کے نئے قوانین یکم جولائی 2025 سے لاگو کیے جائیں گے تاکہ سڑک کی حفاظت اور ملک بھر میں ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ صارفین کے امور کی وزارت نے مختلف اسٹیک ہولڈرز جیسے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف لیگل میٹرولوجی، علاقائی حوالہ جاتی لیبارٹریز، سازوسامان کے مینوفیکچررز اور گاڑیوں کی تصدیق کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مشاورت کے بعد ان قوانین کو مطلع کیا ہے۔ وزارت نے جمعہ کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا، "یہ قوانین یکم جولائی 2025 سے نافذ العمل ہوں گے، تاکہ صنعتوں اور انفورسمنٹ ایجنسیوں کو ان دفعات کی تعمیل کے لیے کافی وقت فراہم کیا جا سکے۔" یہ نئے قوانین 'قانونی میٹرولوجی (جنرل) رولز، 2011' کے تحت متعارف کرائے گئے ہیں اور خاص طور پر 'مائیکرو ویو ڈوپلر ریڈار ڈیوائسز' پر لاگو ہوں گے جو سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار کی پیمائش کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ قواعد میں انتہائی تفصیلی تکنیکی اور سیکورٹی سے متعلق امور کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ آلات کی پیمائش کی درستگی، مضبوط، مختلف ماحولیاتی حالات میں مستحکم آپریشن، اور چھیڑ چھاڑ سے محفوظ ہے۔ یہ اقدامات تکنیکی اعتبار اور قانونی جوابدہی کے مضبوط کلچر کو فروغ دیں گے۔

نئے قوانین کے تحت، رفتار کی پیمائش کرنے والے ہر آلے کو اب استعمال کرنے سے پہلے لازمی تصدیق اور حکومتی مہر سے گزرنا ہوگا۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ گاڑی کی رفتار اور فاصلے کی پیمائش بالکل درست ہو تاکہ ٹریفک قوانین پر منصفانہ عمل کیا جا سکے۔ عام شہریوں کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ اب رفتار ماپنے والے آلات کی درست تصدیق کے بعد ہی چالان جاری کیے جائیں گے۔ اس سے غلط طریقے سے جاری کیے گئے چالان کا دائرہ بہت کم ہو جائے گا اور سڑک کی حفاظت میں بھی بہتری آئے گی۔

وہ صنعتیں جو ریڈار پر مبنی رفتار کی پیمائش کے آلات تیار کرتی ہیں، اب بین الاقوامی معیارات کے مطابق ایک واضح تکنیکی اور ریگولیٹری فریم ورک موجود ہے۔ اس سے مصنوعات کے معیار اور اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

پولیس اور محکمہ ٹریفک جیسی ایجنسیوں کے لیے تصدیق شدہ اور مہر والے آلات کا استعمال ان کے کام کو زیادہ موثر اور قابل اعتماد بنائے گا۔ یہ منصفانہ کارروائی کو یقینی بنائے گا۔ یہ اقدام ٹریفک مینجمنٹ میں ڈیٹا پر مبنی گورننس کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس سے سڑک حادثات میں کمی آئے گی، شاہراہوں پر نظم و ضبط میں بہتری آئے گی اور سڑک حادثات، گاڑیوں کے نقصان اور بنیادی ڈھانچے کے نقصان سے منسلک سماجی اور اقتصادی اخراجات میں بھی خاطر خواہ کمی آئے گی۔ یہ بالآخر پائیدار اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالے گا۔

طالبان اب روس کیلئے دہشت گرد نہیں

روسی فیڈریشن کی سپریم کورٹ نے 17 اپریل کو ایک غیر عوامی اجلاس میں طالبان پر روس میں عائد پابندی کو "عارضی طور پر" معطل کر دیا۔ اس کے لیے درخواست پراسیکیوٹر جنرل کے دفتر کی جانب سے دائر کی گئی تھی۔ یہ درخواست صدر ولادیمیر پوتن کے ایک سال قبل جاری کردہ ایک صدارتی فرمان پر مبنی ہے، جس میں تحریک طالبان کو دہشت گردوں کی فہرست سے ہٹانے کی اجازت دی گئی تھی۔ سن 2021 میں طالبان نے بین الاقوامی اتحادی افواج کے انخلا کے بعد کابل میں اقتدار دوبارہ حاصل کر لیا تھا۔ گزشتہ روز سے پہلے تک قانون تو یہ تھا کہ طالبان کے کسی بھی رکن کو روس میں داخلے پر گرفتار کیا جانا چاہیے اور اسے دہشت گردانہ سرگرمیوں کے الزام میں 20 سال تک قید کی سزا ہو بھی ہونی چاہیے۔ تاہم عملی طور پر سن 2016 کے بعد سے کسی بھی طالبان رکن کو روس میں داخلے پر گرفتار نہیں کیا گیا۔ کیوں کہ اس وقت کریملن نے طالبان کے ساتھ غیر رسمی مذاکرات شروع کر دیے تھے۔ اس کے بعد طالبان کے نمائندوں نے بارہا ماسکو اور سینٹ پیٹرزبرگ کا دورہ کیا، جہاں وہ عالمی اقتصادی فورم کے موقع پر بھی نظر آئے۔ دوسری جانب روسی میڈیا اس عرصے کے دوران بھی طالبان کو "روس میں کالعدم دہشت گرد تنظیم" کہتا رہا لیکن سن 2024 میں یہ صورتحال بدل گئی۔ گزشتہ برس صدر پوتن نے طالبان کو "دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحادی" قرار دینا شروع کر دیا۔

دوسری چیچن جنگ (1999-2009) کے دوران طالبان نے چیچنیا میں اسلان مسخادوف حکومت کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کیے اور روس کی اس جمہوریہ کی آزادی کے اعلان کو تسلیم کیا۔ طالبان نے چیچن جنگجوؤں کی نہ صرف مالی مدد کی بلکہ اسلحے کے ذریعے بھی ماسکو کے خلاف ان حمایت کی۔

11 ستمبر 2001 کو امریکہ میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کے بعد، نیٹو کی قیادت میں بین الاقوامی فوجی اتحاد آئی سیف (آئی ایس اے ایف) نے نئی افغان حکومت کی حمایت سے طالبان کے خلاف جنگ لڑی، جو اس وقت ملک کے بیشتر حصوں پر قابض تھے۔ طالبان کو دراصل ماسکو سے مدد کی توقع تھی۔ اس وقت کے روسی صدارتی انتظامیہ کے سربراہ سرگئی ایوانوف نے بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ سن 2001 میں طالبان کے روحانی رہنما ملا عمر نے روس کو تجویز دی تھی کہ وہ مل کر "امریکی جارحیت کا مقابلہ" کریں۔ ان کے بقول، کریملن نے انگریزی میں "ف۔۔۔ آف" کہہ کر جواب دیا۔ اس کے بعد سن 2003 میں روس نے طالبان کو دہشت گرد تنظیموں کی فہرست میں شامل کر لیا۔ تاہم سن 2015 میں کریملن نے طالبان کے ساتھ "رابطوں کے چینلز" قائم کرنے شروع کیے۔ سن 2024 میں پوتن نے بالآخر وہ فرمان جاری کیا، جس نے طالبان کو دہشت گردوں کی فہرست سے نکالنے کا راستہ کھولا۔

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سپریم کورٹ کو دی دھمکی

ڈاکٹر سید فرحان غنی
syedfarhanghani@yahoo.com

وقف ترمیمی قانون کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے ہو رہے ہیں خاص طور پر مغربی بنگال میں تشدد پھوٹ پڑا جس میں کئی مسلم نوجوانوں کی جان چلی گئی۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یہ اعلان کر چکی ہیں کہ وہ بنگال میں وقف ایکٹ کو نافذ نہیں کریں گی اور ان کی پارٹی نے وقف ایکٹ کے خلاف پارلیمنٹ میں ووٹ بھی کیا تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ پارلیمنٹ سے نافذ کردہ قانون کو کیسے نافذ نہیں ہونے دیں گی؟ مغربی بنگال سے جو خبریں آرہی ہیں اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ مظاہرے میں جو تشدد ہوا وہ ایک سازش کا حصہ تھا چنانچہ ممتا بنرجی بھی کہہ رہی ہیں کہ مسلمان سازش کا حصہ نہ بنیں۔ تشدد سے ہمیشہ مظاہرین کا نقصان ہی ہوتا ہے اور مسلمان یہ اچھی طرح جانتا ہے۔ میڈیا میں جس طرح دکھایا گیا کہ مسلمانوں نے مرشد آباد میں تشدد کیا اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا وہ سراسر جھوٹ اور سازش ہے۔ کیونکہ جس طرح کے ویڈیو، جس طرح کی خبریں آرہی ہیں اس سے لگتا ہے کہ بہت بڑی سازش رچی جارہی تھی جس کے شکار مسلمان ہوئے کیونکہ ایک تصویر سوشل میڈیا پر دکھائی گئی کہ ایک پولس والے کا ایک شخص جبڑا پکڑے ہوئے اور اس تصویر کے ذریعہ یہ بتایا جارہا تھا کہ یہ شخص مسلمان ہے جو پولس کا جبڑا پکڑے ہوئے ہے۔ جب تفتیش کی گئی تو پتہ چلا کہ یہ تصویر بنگال کی نہیں بلکہ کسی دوسرے ریاست کی ہے اور یہ بہت پرانا معاملہ ہے۔ جہاں تک مرشد آباد تشدد کا معاملہ ہے تو وہاں تشدد مقامی لوگوں نے نہیں کیا بلکہ اس میں باہر کے لوگ ملوث تھے۔ بی جے پی تشدد کرا کر میڈیا میں یہ پیغام دینا چاہتی تھی کہ وقف ترمیمی قانون پر مسلمان قانون اپنے ہاتھ میں لے رہے ہیں اور یہ بھی پیغام دینا مقصود تھا کہ ممتا بنرجی مسلمانوں کا ساتھ دے رہی ہیں۔ مرشد آباد میں جو کچھ ہوا وہ منصوبہ بند سازش کا حصہ تھا۔ ممتا بنرجی کو چاہئے کہ وہ مرشد آباد معاملے کی جانچ کرائیں۔ ممتا بنرجی نے مسلمانوں سے یہ بھی اپیل کی وہ بنگال میں تحریک چلانے کے بجائے دہلی میں تحریک چلائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی پولرائزیشن کر رہی ہے تاکہ وہ اقتدار میں آسکے۔ ممتا بنرجی کی بات بہت حد تک صحیح معلوم ہوتی ہے کیونکہ ہمیشہ سے بی جے پی یہی کرتی آرہی ہے۔ پہلے تو بی جے پی سازش رچتی تھی اب تو بی جے پی نے کورٹ کو بھی دھمکی دینا شروع کر دیا ہے۔ مرکزی وزیر کرن رجی جو نے جو بیان دیا ہے وہ بیان نہیں بلکہ سراسر دھمکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے بھروسہ ہے کہ سپریم کورٹ Legislative Matters میں دخل نہیں دے گا۔ ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہئے۔ اگر کل سرکار عدلیہ میں مداخلت کرتی ہے، تو یہ اچھا نہیں ہوگا"۔ کرن رجی جو کے اس بیان سے دھمکی کی بو آرہی ہے۔ یہ سیدھی سیدھی دھمکی ہے اگر آپ قانون میں کوئی بدلاؤ کریں گے تو کل کو ہم پورے کے پورے legal system میں بدلاؤ کر دیں گے۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ بی جے پی نے جو وقف قانون لایا ہے وہ اس پر سپریم کورٹ مداخلت نہ کرے۔ لیکن کرن رجی جو کی دھمکی کا فی الحال سپریم کورٹ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ سپریم کورٹ نے دو دن کی سماعت کے بعد حکومت کو یہ حکم دیا کہ اگلی سماعت تک نہ وقف بورڈ میں تقرری کی جائے اور نہ ہی وقف زمینوں کی حیثیت کو بدلا جائے۔ عدالت کے عبوری فیصلے میں یہ بھی کہا گیا کہ مرکزی حکومت کو ایک ہفتے میں تفصیلی جواب جمع کروانا ہوگا۔ واضح ہو کہ متنازع وقف ترمیمی بل 2025 میں غیر مسلم شخص کو وقف بورڈ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بنانے، ریاستی حکومتوں کو اپنے وقف بورڈ میں کم از کم 2 غیر مسلم ارکان شامل کرنے اور ڈسٹرکٹ کلیکٹر کو متنازع جائیدادوں پر فیصلہ دینے کا اختیار دینا شامل ہیں۔ دراصل مودی سرکار کی منشا مسلمانوں کی اربوں کھربوں روپے کی وقف املاک کو ہڑپنے کی ہے۔ مودی حکومت نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا سے وقف ترمیمی بل کو دو ضمیر فروشوں کی مدد سے منظور کروالیا۔ اگر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندر بابو نائیڈو بل کی حمایت نہیں کرتے تو یہ بل منظور کروانا ناممکن تھا۔

وقف کی زمینوں کو لے سرکاری پلاننگ تو بہت لمبی تھی لیکن سپریم کورٹ نے دو دن کی سماعت کے بعد کچھ دفعات پر عبوری روک لگا کر حکومت کی پلاننگ کو مٹی میں ملا دیا۔ حکومت پچھلے دو سال سے اس کا مسودہ تیار کر رہی تھی اور جس قانون کو پاس کرانے کے لئے پوری رات پارلیمنٹ چلتی رہی، جس قانون کو پاس کرانے کے لئے نتیش کمار اور چندر بابو نائیڈو کو استعمال کیا گیا اور ان لوگوں کے سیکولر سیاست کی جس طرح سے بی جے پی نے ہوا نکال دی اسی قانون کو سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنا نے محض کچھ گھنٹوں میں سرکار کی نیت اور منشا کی پول کھول کر رکھ دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنا نے کہا "انگریزوں کی حکومت سے پہلے وقف کے رجسٹریشن کی سہولت نہیں تھی، بہت ساری مسجدیں ۱۳ ویں، ۱۴ ویں اور ۱۵ ویں صدی کی بنی ہوئی ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کو سیل ڈیڈ دکھائیں، کہاں سے دکھائیں گے"۔ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ "کیا آپ مسلمانوں کو بھی ہندوؤں کے بورڈ میں شامل کریں گے"۔ اس کا جواب سرکاری وکیل کے پاس نہیں تھا۔ بہر حال حکومت کے کھیل پر فی الحال سپریم کورٹ نے پانی پھیر دیا ہے۔ لگ بھگ سوا لاکھ کروڑ کی وقف کی جائیداد پر قبضہ کرنے کی کوشش ناکام ہوتی نظر آرہی ہے۔ دلچسپ بات تو یہ ہے کہ ابھی وقف قانون پر صدر جمہوریہ کا دستخط ہوا نہیں اور یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے وقف کی جائیداد پر قبضہ کرنے کا کام بہت تیزی کے ساتھ کرنا شروع کر دیا تھا۔ اسی جلد بازی کی وجہ سے حکومت کی نیت پر سوال کھڑا ہونا لازمی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ وقف ترمیمی قانون کے ذریعہ وقف کی املاک پر قبضہ کرنا تھا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اگلی سماعت میں کیا ہوتا ہے جو 5 مئی کو ہونی ہے۔ جسٹس کھنا نے جس طرح کا جگر دکھایا ہے اور حکومت کے دباؤ میں نہ آکر جرأت مندانہ رویہ اپنایا ہے، اگلی سماعت میں بھی وہ اسی طرح کا جگر دکھائیں گے اور حکومت کے دباؤ میں نہ آکر آئین کی حفاظت کرتے ہوئے عدلیہ کی ساکھ کو بھی بچائیں گے۔ آپ کو یاد دلاتے چلیں کہ جسٹس کھنا 13 مئی کو سبکدوش ہو رہے ہیں اگلے چیف جسٹس گوئی ہوں گے۔ ان کے بارے میں بھی یہ کہا جاتا ہے کہ وہ بھی جسٹس کھنا کی طرح ایماندار اور بولڈ ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بی آر گوئی اس عہدے پر فائز ہونے والے دوسرے دلت ہوں گے اس سے قبل 2007 میں جسٹس کے جی بالا کرشنن کو یہ منصب حاصل ہوا تھا۔ مختصر یہ کہ جسٹس کھنا نے جو پوائنٹ اٹھائے ہیں اور وقف ترمیمی قانون پر عبوری روک لگائی ہے۔ آخری فیصلہ بھی سپریم کورٹ سے ایسا ہی آنے کی امید ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو بی جے پی کو منہ چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی۔ نام نہاد سیکولر پارٹیوں نے جس طرح بی جے پی کا ساتھ دے کر وقف ترمیمی قانون کو نافذ کروایا، ان کا جو حشر ہوگا وہ تو دنیا دیکھے گی۔

(یہ مضمون نگار کی اپنی رائے ہے)

وقف پر حکومتی قبضے کے مہلک اثرات

سید واصف اقبال گیلانی
Mob: 7461934422

وقف کا نظام اسلام کے ان عظیم معاشی و سماجی نظریات میں سے ایک ہے جس نے مسلم تہذیب کو صدیوں تک فلاح، علم، اور عدل کا مرکز بنائے رکھا۔ وقف، صدقہ جاریہ کی وہ صورت ہے جو نہ صرف مال کے پاکیزہ استعمال کی ضمانت دیتا ہے بلکہ سماج کے پسماندہ، مجبور، اور تعلیم سے محروم طبقات کے لیے ایک امید بن کر ابھرتا ہے۔ خلافت راشدہ سے لے کر خلافت عثمانیہ تک، وقف کا ادارہ مسلم معاشرت کی ریڑھ کی ہڈی رہا ہے۔

لیکن جب ہم موجودہ ہندوستان میں وقف کے قانونی و سیاسی مستقبل پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک گہری سازش کا پتہ چلتا ہے ایک ایسی منظم کوشش جو بدعنوانی کے نام پر، شفافیت کے نعرے کے پردے میں، دراصل مسلمانوں کی اجتماعی و دینی خودمختاری کو سلب کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ حالیہ وقف ترمیمی قوانین اور حکومتوں کی من مانیاں اس جانب اشارہ کرتی ہیں کہ اصل نشانہ یہ نہیں کہ وقف کی حفاظت ہو، بلکہ یہ کہ وقف کی زمینیں حکومتی و کارپوریٹ مفادات کی نذر کر دی جائیں۔

یہ مضمون اسی نکتہ پر روشنی ڈالتا ہے کہ کیسے وقف کو بدعنوانی کا نشانہ بنا کر اس کے وجود کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے، اور یہ کہ اگر یہ سلسلہ نہیں رکا تو مستقبل میں اس کے معاشرتی، دینی اور تہذیبی نتائج کیا ہوں گے۔ یہ ایک علمی، دینی، اور آئینی دفاع ہے صرف وقف کے لیے نہیں، بلکہ پوری ملت اسلامیہ ہند کے لیے۔

وقف، اسلامی شریعت کا وہ مستقل ادارہ ہے جو کسی بھی امت مسلمہ کے سماجی، تعلیمی، اور دینی استحکام کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جو صدقہ جاریہ کے اصول پر قائم ہوتا ہے، جہاں کوئی فرد اپنی کسی ملکیت کو اللہ کی رضا کے لیے ہمیشہ کے لیے وقف کر دیتا ہے تاکہ اس سے آنے والی نسلیں فیض یاب ہوں۔ لیکن جب اس اسلامی ادارے کو ریاستی طاقت کے بل پر قانوناً اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کی جائے تو یہ صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں ہوتا بلکہ ایک تہذیبی حملہ ہوتا ہے۔

شریعت محمدی ﷺ میں وقف کو "تحبیس الاصل وتسبیل المنفعت" کہا گیا ہے یعنی اصل جائیداد کو روکا جائے اور اس کی منفعت اللہ کے راستے میں وقف کی جائے (فقہ حنفیہ، الہدایہ: جلد 2، باب الوقف)۔ اس اصول کی رو سے کوئی بھی ریاست، حتیٰ کہ اسلامی خلافت بھی، کسی وقف شدہ مال کو واپس نہیں لے سکتی کیونکہ وہ اب نہ خریدا جا سکتا ہے، نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ وراثت میں دیا جا سکتا ہے، اور نہ ہی ریاستی ملکیت میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

تاریخ شاہد ہے کہ خلافت راشدہ کے دور سے لے کر عثمانی خلافت تک، وقف کے ادارے کو ریاستی سیاست سے مکمل طور پر آزاد رکھا گیا۔ عثمانی خلافت میں تو "وزارت اوقاف" ایک خود مختار اور معزز ادارہ تھی، جو خلافت کے دیگر محکموں سے اعلیٰ مقام رکھتا تھا۔ وہاں وقف کی جائیدادوں پر نہ صرف شریعت کے مطابق نگرانی ہوتی تھی بلکہ عوامی احتساب اور علماء کی مشاورت کے ساتھ اس کی نگرانی کی جاتی تھی۔

اس کے برعکس، ہندوستان میں جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے مسلمانوں کی سیاسی خودمختاری پر قبضہ کیا تو انہوں نے صرف زمینیں نہیں چھینی، بلکہ ادارہ وقف کو بھی کمزور کر کے اسے انتظامی مشینری میں ضم کرنے کی کوشش کی۔ لارڈ ڈلہوزی کا "Doctrine of Lapse" اسی سوچ کی عملی شکل تھا، جس نے مسلمان نوابوں اور حکمرانوں کی ریاستوں کو اس بنیاد پر ہتھیا لیا کہ وہاں "قانونی جانشین" نہیں ہے۔ اب اسی منطق کو بدل کر وقف کی جائیداد پر نافذ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے کہ چونکہ وقف بورڈ بدعنوان ہے، اس لیے حکومت کو اختیار دیا جائے کہ وہ اس پر قابض ہو جائے۔

بھارت کا آئین دفعہ 26 میں تمام مذاہب کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا بنیادی حق دیتا ہے۔ جب حکومت وقف جائیدادوں کو اپنی تحویل میں لینے کی کوشش کرتی ہے تو یہ نہ صرف شریعت، بلکہ آئین ہند کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ اگر یہ منطق مان لی جائے کہ بدانتظامی کی بنیاد پر قبضہ جائز ہے، تو پھر مندر بورڈز، چرچ ٹرسٹس، یا جین مت کے ادارے بھی ریاستی کنٹرول میں جانے چاہئیں، کیونکہ بدعنوانی صرف وقف بورڈ تک محدود نہیں ہے۔

آج وقف جائیدادوں پر سرکاری قبضے کے جواز میں بدعنوانی کو پیش کیا جاتا ہے، لیکن درحقیقت نیت یہ نہیں کہ بدعنوانی ختم کی جائے، بلکہ مقصد یہ ہے کہ لاکھوں کروڑوں کی قیمتی اراضیات کو "ریاستی پالیسی" کے نام پر سستے داموں اپنے قریبی کارپوریٹ حامیوں کو دے دی جائے جیسا کہ ہم نے ممبئی میں انبانی کے بنگلے کی مثال میں دیکھا، جہاں وقف زمین پر اینٹیلیا جیسا محل کھڑا ہے لیکن وقف کو کرایہ تک نہیں دیا گیا۔

اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو مستقبل میں:

مدارس اور دینی جامعات ختم ہو جائیں گی۔

مساجد کی زمینوں پر شاپنگ مال اور کارپوریٹ پروجیکٹس بنیں گے۔

یتیم خانے اور بیواؤں کے لیے قائم ادارے بند ہوں گے۔

مسلمان تعلیم، روزگار، اور سماجی فلاح میں مزید پچھڑ جائیں گے۔

وقف، اسلامی تہذیب کا وہ نادر ادارہ ہے جس نے تاریخ میں نہ صرف فلاحی اقدار کو جنم دیا بلکہ معاشرے کے کمزور طبقوں کے لیے امید کا چراغ روشن رکھا۔ وقف وہی روحانی و سماجی پل ہے جس پر علم، خدمت، عبادت اور رفاہ کے قافلے گزرتے ہیں۔ لیکن آج جب ہم ہندوستان جیسے ملک میں وقف کی حالتِ زار پر نظر ڈالتے ہیں، تو ایک تلخ حقیقت سے روبرو ہوتے ہیں کہ وقف کو بدعنوانی، بدانتظامی اور لاپرواہی کا بہانہ بنا کر درحقیقت ایک بڑے قبضے کے منصوبے کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ محض قانونی یا انتظامی نوعیت کا نہیں، بلکہ تہذیبی اور دینی آزادی پر حملہ ہے۔

حکومت ہند اور اس کی پشت پناہی کرنے والی اکثریتی قوتیں وقف پر کنٹرول کو بدعنوانی کے خاتمے کا جواز بنا کر پیش کر رہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا وقف ہی وہ واحد ادارہ ہے جس میں بدعنوانی پائی جاتی ہے؟ کیا بھارت کا کوئی محکمہ، کوئی شعبہ ایسا ہے جو مکمل شفافیت اور ایمان داری سے چل رہا ہو؟ اگر نہیں، تو پھر وقف ہی کو تختہ مشق کیوں بنایا جا رہا ہے؟ یہاں دراصل بدعنوانی کو ایک ذریعۂ جواز کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، تاکہ ایک مخصوص دینی، تاریخی اور ثقافتی ادارے کو تحلیل کیا جا سکے اور اس کی املاک پر قبضہ جمایا جا سکے۔

یہ طرز حکمرانی ہمیں ماضی کی ایک اہم مثال یاد دلاتا ہے برطانوی سامراج کے دور میں لارڈ ڈلہوزی کا "Doctrine of Lapse"۔ اس قانون کے تحت جب کوئی مقامی ریاست ایسٹ انڈیا کمپنی کے تابع ہونے سے انکار کرتی تھی یا اس کے سربراہ کا کوئی حیاتی وارث نہ ہوتا، تو کمپنی اس ریاست کو اپنے قبضے میں لے لیتی تھی۔ یہ ایک منصوبہ بند قانونی حملہ تھا، جو برطانوی سامراج کو ہندوستانی ریاستوں پر کنٹرول دلانے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ آج کا وقف ایکٹ بھی اسی ذہنیت کا عکاس ہے۔ صرف زبان اور مفردات بدلے ہیں، لیکن نیت اور طریقہ واردات وہی ہے۔

بدعنوانی کی آڑ میں جب وقف بورڈز پر سرکاری کنٹرول بڑھایا جاتا ہے، جب وقف کی املاک کو ریگولیشن کے نام پر حکومت اپنی تحویل میں لے لیتی ہے، تو یہ بھی اسی Doctrine of Lapse کا ایک جدید اور "جمہوری" چہرہ ہے۔ اصل مقصد یہ نہیں کہ وقف بورڈز میں شفافیت آئے، بلکہ مقصد یہ ہے کہ ان اداروں پر مسلمانوں کا دینی، سماجی اور تہذیبی اختیار ختم کر دیا جائے، اور یہ املاک ایک نئے حکومتی طبقے، ایک نئے سیاسی و مذہبی ایجنڈے کے لیے استعمال ہو سکیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ یہی حکومتیں، جو وقف کی بدعنوانی پر شور مچاتی ہیں، وہ اپنے ہی اکثریتی مذہب کے اداروں کی بدعنوانی اور نااہلی پر لب کشائی نہیں کرتیں۔ بھارت میں ہزاروں ہندو مندر حکومت کے کنٹرول سے باہر آزادانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے مالی حسابات، ان کے زمین و جائیداد کے معاملات، ان کے پجاریوں کی تقرریاں سب کچھ ان کے اپنے مذہبی ٹرسٹ سنبھالتے ہیں۔ نہ ان پر RTI لاگو ہے، نہ ان کے لیے کوئی قومیانے کا قانون موجود ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے: اگر ہندو مندر اپنے مذہبی اصولوں کے تحت آزادی سے چل سکتے ہیں، تو وقف اداروں پر پابندیاں کیوں؟ کیوں صرف مسلمانوں کے دینی ادارے سرکاری نگرانی کے "قابل" سمجھے جاتے ہیں؟

یہ تضاد صرف انتظامی نہیں، بلکہ فکری اور تہذیبی ہے۔ اس کی جڑیں اسی نظریے میں پیوست ہیں جو مسلمانوں کی خودمختاری، ان کی شناخت، اور ان کے اثاثوں کو مشکوک اور قابل کنٹرول سمجھتا ہے۔ اسی لیے وقف بورڈز میں اصلاح کی جگہ مداخلت، اور احتساب کی جگہ قبضے کی راہ اپنائی جارہی ہے۔ مسلمانان ہند کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ کوئی وقتی سیاسی چال نہیں، بلکہ ایک طویل المدتی منصوبہ ہے جس کا مقصد صرف وقف کی زمین نہیں، بلکہ دینی اور تہذیبی ورثے کی بیخ کنی ہے۔

اس منظر نامے میں انبانی کا محل اینٹیلیا ایک آئینہ ہے جس میں ہم حکومت کی نیت کو بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔ یہ عمارت، جو ممبئی میں وقف کی زمین پر تعمیر ہوئی ہے، آج تک ممبئی وقف بورڈ کو مارکیٹ ریٹ کے حساب سے کرایہ ادا نہیں کر رہی۔ اگر حکومت واقعی وقف کی خیرخواہ ہوتی، اگر وہ انصاف کے تقاضے پورے کرنا چاہتی، تو سب سے پہلے انبانی سے وہ رقم وصول کرتی جو وقف بورڈ کا حق ہے۔ لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا اور نہ ہونے کے آثار ہیں کیونکہ اصل نیت خیرخواہی نہیں، بلکہ وقف کو کمزور کر کے اپنے اثر و رسوخ کے تابع کرنا ہے۔

یہ حقیقت بھی قابل غور ہے کہ وقف کا تصور صرف قانونی جائیداد تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مذہبی عبادت ہے۔ اسلامی فقہ کے مطابق وقف ایک ایسا عطیہ ہے جو اللہ کی رضا کے لیے کیا جاتا ہے اور جسے ہمیشہ کے لیے مخصوص کر دیا جاتا ہے۔ نہ اسے بیچا جا سکتا ہے، نہ اس پر کسی کی ذاتی ملکیت قائم ہو سکتی ہے۔ جب کوئی شخص وقف کرتا ہے، تو وہ اصل میں اپنی زندگی کے ایک حصے کو اُمت کے لیے وقف کرتا ہے یہ ایک روحانی، سماجی اور اخلاقی معاہدہ ہوتا ہے جسے دنیاوی قانون کی گرفت میں لانا نہ صرف غیر شرعی بلکہ غیر اخلاقی بھی ہے۔

موجودہ صورتحال میں ایک اور خطرناک رجحان سامنے آرہا ہے وہ ہے مسلمانوں کی خاموشی یا کمزوری۔ بہت سے لوگ بدعنوانی کی خبریں سن کر یہ ماننے لگتے ہیں کہ واقعی حکومت کو کچھ کنٹرول حاصل ہونا چاہیے، تاکہ "نظم" قائم ہو سکے۔ لیکن انہیں یہ نہیں معلوم کہ نظم کی آڑ میں کیا کچھ دائمی طور پر چھینا جا رہا ہے۔ مسلمان اگر آج اپنی جڑوں کو نہ پہچانیں، اپنے اداروں کا دفاع نہ کریں، تو کل شاید وہ ان اداروں کو صرف کتابوں میں پڑھا کریں گے۔ (یہ مضمون نگار کی اپنی رائے ہے)

(باقی کل)

21 ویں صدی میں ازدواجی تعلقات

شوہر کی عزت کرنا بیوی کا فرض ہے۔ شوہر اور سسرال والوں کی چھوٹی چھوٹی ضروریات اور صحت کا خیال رکھنا بیوی کی ذمہ داری ہے۔ لڑکی کو یہی باور کرایا جاتا ہے کہ ڈولی میکے سے اٹھے گی اور جنازہ سسرال سے۔ یہ اور اس طرح کی بہت سی باتیں شادی کے بندھن میں بندھتے وقت لڑکیوں کی اکثریت نے سن رکھی ہوتی ہیں۔ لیکن ایسی تمام باتوں میں جو سوال نئی نویلی دلہن کے ذہن میں آتا تھا وہ یہ کہ شادی کے بعد جہاں بیوی کی بے شمار ذمہ داریاں اور فرائض ہیں، وہیں ایک بیوی کی عزت، اس کا خیال اور اس کے ساتھ تعاون کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟ کیا ایک عورت سے شادی صرف اس لیے کی جاتی ہے کہ وہ شوہر، اس کے والدین، اہل و عیال، بچوں اور گھر کی ذمہ داریاں بخوبی نبھا سکے؟ ایک عورت ہونے کی حیثیت سے بیوی کو مرد کی برتری پر نہیں بلکہ اس کی بے جا حاکمیت پر اعتراض ہوتا تھا۔ تاہم اکیسویں صدی نے تمام تر اعتراضات اور حاکمیت سے متعلق گلے شکوے کافی حد تک ختم کر دیے ہیں۔ آج کی عورت جہاں خود مختار ہے، وہیں ازدواجی زندگی میں پہلے کی نسبت زیادہ خوش بھی ہے۔ گھر کے امور ہوں یا اہم فیصلے، حتیٰ کہ گھریلو کام کاج میں بھی اکیسویں صدی کے باشعور شوہر بیوی کو ایک ملازمہ نہیں بلکہ ایک حقیقی جیون ساتھی کے طور پر تسلیم کرتے اور تمام امور میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔

آج اگر ہم معاشرے کے مثبت پہلوؤں پر نظر دوڑائیں تو ایک تبدیلی یہ نظر آتی ہے کہ خواتین نہ صرف گھر میں بلکہ خاندان میں بھی اپنے آپ سے منسلک ہر رشتے کو بڑی خوبصورتی سے نبھا رہی ہیں تو دوسری طرف زندگی کے ہر شعبے میں خواہ وہ سیاسی، ادبی، کاروباری، صحت، تعلیم یا کھیل جیسا کوئی بھی شعبہ ہو، ملک کا نام روشن کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی حالات کی بہتری کے لیے بھی شوہر کے ہم قدم ہیں۔ اس پہلو سے یہ بات بھی خوش آئند ہے کہ تبدیلی نہ صرف خواتین بلکہ مردوں میں بھی قابل تعریف ہے۔ آج کے باشعور شوہر جہاں معاشی حالات کی بہتری میں عورت کی شراکت قبول کرتے ہیں، وہیں گھریلو کام کاج میں بیویوں کا ہاتھ بٹانے کو عزت میں کمی کا سبب نہیں گردانتے۔ بچوں کی پرورش کا معاملہ ہو یا ویک اینڈ پر گھریلو کام کاج کی بہتات، کپڑوں کی استری ہو یا دھلائی کا مرحلہ، شوہر اور بیوی کئی کام مل بانٹ کر کرتے نظر آتے ہیں۔

اس حوالے سے ایک سینئر کولیگ کی ویک اینڈ روٹین کا ذکر کرتے چلیں، جو انھوں نے ہم سے شیئر کی۔ ان کا کہنا تھا، "چھٹی کے دن جب بیگم واشنگ مشین لگاتی ہیں تو ہم بیٹیوں کے ساتھ گھر کی صفائی کا ذمہ اٹھا لیتے ہیں۔ اس کے بعد جب بیگم ہفتے بھر کی کوکنگ کا بندوبست کرتی ہیں تو ہم سبزی کی کٹنگ کا ذمہ اپنے سر لے لیتے ہیں کیونکہ بحیثیت بیوی اگر مالی معاملات کی بہتری میں وہ میرے ہم قدم ہیں تو گھریلو کام کاج میں کیا ہم ان کی مدد نہیں کر سکتے؟"

ماضی کی بات کی جائے تو مشرقی معاشرے میں مرد کا کچن یا گھریلو کام کاج میں مدد کرنا معیوب سمجھا جاتا تھا کیونکہ بہت سے لوگوں کا خیال تھا (آج بھی ایسے گھرانے موجود ہیں، جو تبدیلی کی اس لہر سے کوسوں دور ہیں) کہ شوہر کی ذمے داری صرف گھرانے کی مالی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اس ذمہ داری کے بوجھ تلے مرد ہی نہیں خواتین بھی ناخوش نظر آتی ہیں۔ ازدواجی تعلق میں میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ہیں، جو ساتھ ساتھ خوش و خرم انداز میں سفر کر سکتے ہیں۔ ایک خوشگوار ازدواجی تعلق نہ صرف آپ کے سکون و اطمینان کا باعث بنتا ہے بلکہ آپ کی لمبی عمر کا بھی۔ اس حوالے سے ایک تحقیق کا ذکر کرتے چلیں، جس میں امریکی تحقیق کار اس نتیجے پر پہنچے کہ خوشگوار ازدواجی تعلقات کے حامل جوڑے لمبی عمر پاتے ہیں۔ شادی شدہ اور خوش و خرم زندگی گزارنے والے افراد دل اور دماغ کے عوارض کا کم شکار ہوتے ہیں جبکہ ایسے افراد جو شادی نہیں کرتے ان کے ہاں اس طرح کی بیماریاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔

ازدواجی زندگی کا مطالعہ کرنے والے ممتاز امریکی ماہر جان گوٹمان کے مطابق جس حد تک ممکن ہو اپنی شریک حیات کے ساتھ بہتر سلوک اور تعاون کا رویہ اپنائیں کیونکہ خوش رہنے والے جوڑے میں منفی انداز کے مقابلے میں مثبت انداز زیادہ غالب ہوتا ہے۔ اس کے لیے بہت زیادہ جتن کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی صرف مسکرانا، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا اور سنتے وقت توجہ دینے کے معمولی انداز بھی باہمی تعلق کو بہت حد تک خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ آج کے پڑھے لکھے مرد یہ بات سمجھنے کو تیار ہیں کہ بیوی صرف کچن کے کاموں کے لیے ہی نہیں ہوتی بلکہ وہ زندگی کے ہر مرحلے پر آپ کے شانہ بشانہ چلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ وہ آپ کی ذات کا ایک ایسا حصہ ہے جس کی ذمہ داری آپ پر بوجھ نہیں بلکہ آپ کی مسرت و اطمینان کا ذریعہ ہے۔

****

کامیاب معاشرے کی تشکیل میں عورت کا کردار

عورت کو مادر کائنات کہا گیا، جس نے انسان کو خانہ بدوشی کی زندگی ترک کر کے مکانات میں رہنے کا ڈھنگ دیا، جس نے بیج اُگا کر زراعت کی بنیاد رکھی۔ تعلیم یافتہ ماں ہونے کے ناطے اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کا فریضہ نبھاتے ہوئے جدید دنیا کو باصلاحیت، تعلیم یافتہ و ہنرمند افرادی قوت فراہم کی۔ جاب مارکیٹ میں اپنی قابلیت کے جوہر دکھا کر کمپنیوں کو صف اول کی پوزیشن پر لاکھڑا کیا۔ یہی وجہ ہے کہ کسی بھی کامیاب معاشرے میں عورتوں کے بڑھتے ہوئے کردار کو تسلیم کیا گیا ہے۔

تعلیم میں سب سے آگے: بین الاقوامی سطح پر اس وقت لڑکیوں کی تعلیم پر سب سے زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔ پہلے خواتین کی عالمی منظرنامے میں اتنی زیادہ نمائندگی نہیں تھی لیکن اب صورتحال تبدیل ہو چکی ہے۔ پاکستان کے دیہات اور شہروں میں ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک کے اعداد و شمار ملاحظہ کریں تو تعداد میں خواہ لڑکے زیادہ ہوں لیکن معیاری تعلیم کی بات آتی ہے تو پچھلے تیس برسوں میں نمایاں اور ٹاپ پوزیشنز پر خواتین صف اول پر نظر آتی ہیں، جن کی ذہانت و لیاقت میں دو کوئی آرا نہیں۔ پاکستان میں آزاد ذرائع سے کی گئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جن تعلیم یافتہ ماؤں نے اپنی اولاد کی خاطر کیریئر کو خیرباد کہا، انھوں نے بہتر تربیت کے ذریعے اپنی اولاد کو اکیسویں صدی کا ذہین بچہ بنا دیا۔ اس لیے معنوی اعتبار سے ہمارے معاشرے میں عورت کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ای کامرس اور شوبز پر حکمرانی: دنیا بھر کی گھریلو خواتین کے لیے خود مختار انداز میں کاروبار کرنے کا محفوظ ترین پلیٹ فارم ای کامرس نے مہیا کر دیا ہے۔ عالمی منظرنامے پر نگاہ دوڑائی جائے تو اس وقت ای کامرس کے شعبے میں کاروباری خواتین کی حکمرانی ہے۔ اس وقت سیاست، معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور شوبز کے میدان میں خواتین کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔ ہماری شوبز انڈسٹری میں آنے والے نئے اداکاروں اور اداکاراؤں نے میڈیا لائن کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اداکاری میں پیشہ ورانہ انداز کو اپنایا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین دفاتر میں مختلف امور انجام دے رہی ہیں اور کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کا حصہ لیتی ہیں۔

معاشی بوجھ اٹھانے والی: کچھ مچھلی فروش خواتین ایسی بھی ہیں، جو قبیلے کی دیگر خواتین کے ساتھ شہر میں جگہ جگہ ٹھیلے لگا کر گھریلو اخراجات کا بوجھ اٹھانے میں اپنے خاندان کی مدد کرتی ہیں۔ دفتر ہو یا دیگر کام، چاہے گھر کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سڑک پر بیٹھ کر تربوز بیچنے کا ٹھیلہ ہی کیوں نہ لگانا پڑے، خواتین کہیں پیچھے نہیں رہتیں۔ اس وقت ڈرائیونگ سے لے کر ڈھابے پر کھانا پکانے تک خواتین مختلف سرگرمیوں میں مشغول نظر آئیں گی۔

سماجی مہم میں پیش پیش: ملک کو خوبصورت بنانے اور امن کا پیغام دینے کے لیے مردوں کے ہمراہ خواتین بھی شانہ بشانہ کام کرتی ہوئی نظر آئیں گی۔ خواتین صرف گھروں یا آفس تک محدود نہیں بلکہ ہر جگہ کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ ہر جگہ سماجی خدمات میں بھی پیش پیش نظر آتی ہیں۔

قدرت کا بوٹوکس استعمال کریں
جھریوں سے چھٹکارا پائیں

مافیہ اجمل

خوبصورتی اور جوانی کو برقرار رکھنے کی خواہش ہمیشہ سے انسانی فطرت کا حصہ رہی ہے، لیکن آج کے دور میں مہنگے کاسمیٹک ٹریٹمنٹس اور سرجریز کے بجائے قدرتی طریقے زیادہ مقبول ہو رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر "قدرت کا بوٹوکس" کے نام سے ایک نئی ٹرینڈ نے دنیا بھر میں دھوم مچا دی ہے، جس میں لوگ مہنگی کریموں اور انجیکشنز کو چھوڑ کر قدرتی اجزاء پر انحصار کر رہے ہیں۔ ٹک ٹاک پر لاکھوں فالوورز رکھنے والی ایک ٹک ٹاکر، جو ایک تھراپسٹ اور میک اپ آرٹسٹ ہیں، نے ایک حیرت انگیز طریقہ بتایا، وہ کیلے کے چھلکے کو چہرے پر رگڑتی ہیں۔ ان کے مطابق، کیلے کے چھلکوں میں موجود "لٹین" نامی اینٹی آکسیڈنٹ جلد کو چمکدار، ہائیڈریٹڈ اور نرم بناتا ہے۔
حیران کن طور پر، ان کی یہ ویڈیو 2.2 ملین سے زیادہ ویوز حاصل کر چکی ہے، اور لوگ اس آسان، سستے اور قدرتی طریقے کو پسند کر رہے ہیں۔
صرف کیلے کا چھلکا ہی نہیں بلکہ دیگر کئی قدرتی اجزاء بھی "نیچر کا بوٹوکس" کہلانے کے لائق ہیں مثلاً فلیکس سیڈ یا السی کے بیج پانی میں اُبال کر ماسک کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ جلد کو ٹائٹ اور جھریوں کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چاول کا پانی جلد کو چمکدار بنانے اور باریک لکیروں کو ختم کرنے میں مددگار ہے۔
تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی اجزاء عموماً جلد کے لئے فائدہ مند ہوتے ہیں، لیکن ان کا اثر بوٹوکس جیسا نہیں ہوسکتا۔
مشہور امریکی ڈرماٹولوجسٹ ڈاکٹر منیب شاہ کے مطابق، بوٹوکس ایک سائنسی لحاظ سے ثابت شدہ طریقہ ہے، جبکہ ان قدرتی اجزاء پر اتنی تحقیق نہیں ہوئی کہ انہیں مکمل متبادل کہا جاسکے۔ تاہم، ان کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگر جلد کو ہائیڈریٹ، نرم اور تروتازہ رکھنے کے لئے قدرتی اجزاء کا استعمال کیا جائے تو یہ ایک مثبت عادت بن سکتی ہے۔ اگر آپ مہنگے کاسمیٹک ٹریٹمنٹس اور سرجریز سے بچنا چاہتے ہیں، تو قدرتی بوٹوکس آپ کے لئے ایک بہترین آپشن ہوسکتا ہے۔ لیکن ہر نئے طریقے کو آزمانے سے پہلے اپنی جلد کی نوعیت اور حساسیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ قدرتی حسن کو بڑھانے کے لئے صدیوں پرانے آزمودہ طریقے اپنائیں اور خود کو مہنگے اور نقصان دہ کیمیکل سے بچائیں۔

لپ اسٹک آپ کو بنائے بہترین

آمنہ غفار

میک اپ اگر کاجل کے بغیر ادھورا ہے یا فاؤنڈیشن کے بغیر سجتا نہیں تو لپ اسٹک کے بغیر بھی نامکمل تصور ہوتا ہے۔ یہ آپ کو اپنا بہترین Look دینے میں معاون کاسمیٹکس میں شمار ہوتی ہے۔ آپ کے لباس، جیولری، پرس یا ہینڈ بیگ کے ساتھ مکمل میک اپ ہی شخصیت کو پرکشش بنانے میں لپ اسٹک کا کردار ایک زمانے میں تسلیم کیا جاچکا ہے۔
اگر آپ میک اپ کے بعد بھی اعتماد محسوس نہ کریں تو اس کا مطلب ہے کوئی کاسمیٹک غلط استعمال ہوگئی ہے۔
یہ جان لیجیے کہ جس طرح متوازن غذا آپ کو صحت مند و توانا بناتی ہے اسی طرح متوازن میک اپ بھی ہوتا ہے۔ ہر کاسمیٹک دھیان سے استعمال ہو تو بہتر ہے اور جو خود پر جچے وہی لگائیے تب بات بنتی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ آپ کس رنگ کی لپ اسٹک پسند کرتی ہیں یہ شارپ بولڈ ہو یا ڈرامائی رنگوں پر مشتمل یا پھر قدرتی سے قریب تر یا پھر فلوریسنٹ شیڈز، کیونکہ آپ کو موسم، اپنے لباس، موقع محل اور ضرورت کے حساب سے ان کا چناؤ کرنا ہوتا ہے۔
چنانچہ جب Matte لپ اسٹک لگانے کا ارادہ ہو تب پہلے ہونٹوں پر موئسچرائزر کا ٹچ ضرور دیں۔ اس کے بعد لگائی جانے والی لپ اسٹک زیادہ کشش رکھتی ہے اور ہونٹوں کی صحت بھی برقرار رہتی ہے۔

ہائیڈرا فیشل جدید سکن کیئر ٹریٹمنٹ

مہوش خان

ہائیڈرا فیشل (HydraFacial) ایک جدید فیشل ٹریٹمنٹ ہے جو جلد کی گہری صفائی، ہائیڈریشن اور ریجوونیشن (Rejuvenation) کیلئے کیا جاتا ہے۔ ریجوونیشن سے مراد ہے کسی چیز کو تازگی، توانائی اور نئی زندگی دینا۔ جب یہ اصطلاح سکن کیئر یا بیوٹی ٹریٹمنٹس میں استعمال ہوتی ہے تو اس سے مراد جلد کو جوان، صحت مند اور چمکدار بنانے کا عمل ہوتا ہے۔
یہ ایک پیٹنٹ سکن ٹریٹمنٹ ہے، جو سپا اور ڈرماٹولوجی میں دستیاب ہے۔ اسے بعض اوقات "ہائیڈرا ڈرمبرا سیون" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں مائیکرو ڈرمبرا سیون کی طرح ایکسفولیئشن شامل ہوتا ہے جو ہائیڈریٹنگ سیرم کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ ہائیڈرا فیشل جلد کی مجموعی ساخت اور شکل کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ ہائیڈرا فیشل تین مراحل جلد کو صاف کرنے، موئسچرائزنگ کرنے اور ہائیڈریٹ کرنے پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ پیشہ ورانہ طریقہ کار جلد کی مختلف حالتوں کے علاج میں مدد کر سکتا ہے، بشمول مہاسوں، خشکی اور جھریوں کے۔ یہ طریقہ علاج ڈرامائی نتائج فراہم کرتا ہے۔ اس کے تینوں مراحل پر بات کرتے ہیں۔ گہری صفائی: ابتدائی طور پر جلد کی سطح سے مردہ خلیات ہٹائے جاتے ہیں تاکہ تازہ جلد نمایاں ہو سکے۔
موئسچرائزنگ: جلد کے اندرونی حصے کو صاف کرنے کے لئے خاص ویکیوم ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے اور ساتھ ہی جلد کو نمی فراہم کی جاتی ہے۔
(باقی آئندہ اتوار کو)

بچوں کی دیکھ بھال میں دادا دادی کا تعاون ماں کا ڈپریشن کم کرتا ہے

صوفیہ اکرام

بچوں کی تربیت کے حوالے سے جب بات ہوتی ہے تو عموماً والدین پر آ کر ختم ہو جاتی ہے، جب کہ ان کی تربیت میں دوسرے رشتے داروں کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ہوتا ہے۔ یہ حصہ یہ رشتہ دار غیر شعوری طور پر ادا کرتے ہیں۔ دادا دادی اور نانا نانی کا اپنا ایک کردار ہوتا ہے۔ انہیں ہم بزرگ والدین کہہ سکتے ہیں۔ یہ تربیت میں اپنے حالات کے لحاظ سے کچھ نہ کچھ کردار ضرور ادا کرتے ہیں، لیکن اس کی ضرورت ہے کہ یہ کردار شعوری طور پر ادا کیا جائے اور بزرگ والدین اس باب میں اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں کہ اپنے بچوں کی تربیت اور پرورش کے بعد اب انہیں اپنے بچوں کے بچوں کی بھی تربیت میں حصہ لینا ہے۔ ان بنیادی رشتوں کا کیا کردار ہو؟ موجودہ طرز معاشرت اور ترجیحات کی تبدیلی نے ان کا کردار وقت کے ساتھ ساتھ بہت کچھ کمزور کر دیا ہے۔
ان رجحانات کو ساتھ لے کر چلتے ہوئے، بزرگ والدین کا کردار متعین کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ اسلامی تہذیب میں یہ رشتے، شجر سایہ دار، کی حیثیت سے مستحکم و مضبوط مقام رکھتے ہیں۔ اسی مقام کی پاسداری ہمارا مطمع نظر ہے۔
بچے جنت کے پھول، گھر کی رونق اور زندگی میں رعنائیوں کے پیامبر ہوتے ہیں۔ والدین کے لئے ان کے قہقہے، معصوم باتیں، سکون اور اطمینان کا باعث بنتے ہیں، جبکہ دادا دادی، نانا نانی کے لئے ان کا والہانہ تعلق ماضی کی حسین یادوں سے وابستہ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ اس کے مصداق، مستقبل کے والدین کہلانے والے ان بچوں کو مناسب تربیت اور توجہ مل جائے تو تعمیر ملت کا سامان کر کے نئی تاریخ رقم کرتے ہیں۔
بصورت دیگر یہی بچے، خاندان اور ملک وملت کے لئے کلنک کا ٹیکہ بن جاتے ہیں۔ آج سے کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے جب فارغ اوقات میں اور بالخصوص شام کے سائے پھیلتے ہی بچے آج کے برعکس ٹیلی ویژن، کیبل یا انٹرنیٹ سے دل بہلانے کے بجائے دادا دادی، نانا نانی کے پاس جمع ہو جاتے اور ان سے پرستان کی پریوں اور کوہ قاف کی حیرت انگیز شہزادیوں کے بارے میں کہانیاں سنا کرتے تھے جن کا اختتام ہمیشہ کسی اخلاقی قدر سے وابستہ ہوتا تھا۔
ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جب دادا دادی پوتے پوتیوں کی دیکھ بھال میں ہاتھ بٹاتے ہیں، تو ماؤں میں ڈپریشن کے امکانات کم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اینٹی ڈپریشن ادویات پر بھی منحصر نہیں ہوتیں۔
فن لینڈ کے محققین کی طرف سے کی گئی ایک نئی تحقیق جو کہ پاپولیشن اسٹڈیز جریدے میں شائع ہوئی ہے، میں کہا گیا ہے کہ وہ مائیں جن کے والدین یا ساس سسر پوتے پوتیوں یا نواسوں نواسیوں کی دیکھ بھال میں تعاون کرتے ہیں، ایسی ماؤں میں اینٹی ڈپریسنٹس لینے کا امکان کم ہوتا ہے۔
اس تحقیق میں فن لینڈ میں 488,000 چھوٹے بچوں کی ماؤں کا جائزہ لیا گیا جس میں پایا گیا کہ اینٹی ڈپریسنٹس کا استعمال ان ماؤں میں سب سے زیادہ تھا جن کے والدین اور سسرال والے بہت دور رہتے تھے یا بوڑھے اور بیمار تھے۔ مطالعے کی شریک مصنف اور یونیورسٹی آف ہیلسنکی میں محقق، نینا میٹس سیمولا نے کہا کہ پچھلی تحقیق میں یہ تک ثابت ہوا ہے کہ اچھی صحت کے حامل دادا دادی یا نانا نانی زیادہ بہتر اور موثر طریقے سے بچوں کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

لیڈرشپ: خواتین کی شمولیت وقت کی ضرورت ہے!

ایک زمانہ تھا کہ جب گھر کے ہر چھوٹے بڑے فیصلوں میں خواتین کی رائے لینا معیوب سمجھا جاتا تھا اور آج یہ دور ہے کہ بڑی بڑی کمپنیوں کے بڑے فیصلوں میں خواتین نہ صرف شریک ہیں بلکہ ان کے فیصلوں اور مشوروں سے کمپنیاں ترقی کی منازل بھی طے کر رہی ہیں۔
ورلڈ اکنامک فورم کی' گلوبل جینڈر گیپ رپورٹ 2019ء' کے مطابق دنیا بھر میں صنفی برابری کا خلا 68 فیصد تک پُر ہو چکا ہے، تاہم ابھی بھی اس کو مکمل پُر ہونے میں مزید 108 سال لگ سکتے ہیں جبکہ کمپنیوں میں صنفی مساوات کا خلا پُر ہونے میں 202 سال انتظار کرنا ہوگا۔ رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ اگر سیاسی اور سماجی لیڈرشپ کی بات کی جائے تو ابھی دنیا کو طویل سفر طے کرنا ہے۔
رپورٹ میں 149 ممالک کا احاطہ کیا گیا، جن میں سے 17 ممالک کی سربراہ خواتین ہیں اور اگر وزیروں، مشیروں کا اوسط نکالا جائے تو عالمی سطح پر خواتین وزراء کی تعداد 18 فیصد اور پارلیمان میں ان کی موجودگی 24 فیصد ہے۔ اسی طرح ان ممالک کے دستیاب اعداد وشمار کے مطابق صرف 34 فیصد خواتین مینجر کے عہدہ پر تعینات ہیں۔ کچھ ممالک میں یہ سورتحال اور بھی خراب ہے جیسے کہ مصر، سعودی عرب، یمن اور پاکستان، جہاں خواتین مینیجرز کی تعداد 7 فیصد سے بھی کم ہے۔ ان ممالک کے دستیاب اعداد وشمار میں 29 ممالک ایسے ہیں، جہاں دفاتر میں خواتین مردوں سے دگنا وقت صرف کرتی ہیں، لیکن انہیں معاوضہ مردوں سے کم ملتا ہے۔
لیڈرشپ: خواتین کی شمولیت وقت کی ضرورت ہے!
ایک دوسری رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا بھر میں صرف 22 فیصد خواتین مصنوعی ذہانت کے میدان میں پیشہ ورانہ خدمات انجام دے رہی ہیں جبکہ مرد حضرات کی تعداد 78 فیصد ہے۔ اس شرح سے صنفی خلا 72 فیصد بنتا ہے، جو گزشتہ کئی برس سے مستقل رجحان ظاہر کرتا ہے اور مستقبل میں بھی اس شرح میں اضافہ کا امکان موجود نہیں۔
رپورٹ کے مطابق، مصنوعی ذہانت کے میدان میں اقتصادی سطح پر شمولیت اور مستقبل میں ملنے والے مواقع کی وجہ سے صنفی خلا بڑھ سکتا ہے کیونکہ مصنوعی ذہانت میں بہت اعلیٰ پیمانے کے ماہرین کی ضرورت بڑھتی چلے جائے گی۔
دوسرا یہ کہ مصنوعی ذہانت کی مہارت کا مطلب ہے کہ بہت سارے میدانوں میں عمومی طور پر استعمال کی جانے والی اس ٹیکنالوجی میں پیش رفت ہوئی ہے، جس میں خواتین کی محدود شمولیت ہوئی ہے۔
تیسرا یہ کہ مصنوعی ذہانت کے ٹیلنٹ کے دائرے میں، یہاں تک کہ ان صنعتوں اور جغرافیائی خطوں میں جہاں آئی ٹی کی بنیاد پر بھی خواتین کی شراکت زیادہ ہے، خواتین کی محدود شراکت کا مطلب یہی ہے کہ اس پیشہ ورانہ میدان میں ہم ان خواتین کی ذہانت سے فائدہ اٹھانے کے مواقع ضائع کر رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے میدان میں پہلے ہی اصل ذہانتوں کی کمی کا سامنا ہے۔
جہاں کہیں بھی مصنوعی ذہانت، فن ٹیک، ای کامرس اور ایچ آر کی بات ہوگی، اس کی ٹیم تنوع (Diversity) سے بھرپور ہوگی لیکن وہ کوئی بھی سیکٹر ہو، کتنا ہی ترقی کر رہا ہو، وہ باصلاحیت خواتین کے بغیر ادھورا ہے۔ مزید یہ کہ کئی مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ کسی بھی ادارے کی ایگزیکٹو ٹیم میں اگر خواتین ہوں تو وہ اس کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
دنیا بھر میں کی گئیں بہت ساری سائنسی تحقیقات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ وہ لوگ جو مختلف طبقوں سے تعلق رکھتے اور مختلف طبیعتوں کے مالک ہوتے ہیں وہ زیادہ تخلیقی، محتاط اور محنت کش ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر 2012ء میں، کریڈٹ سوئس ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے 2005ء سے لے کر 2011ء تک ان 2400 کمپنیوں کی کارکردگی پر تحقیق کی، جن میں ایک بھی خاتون بورڈ ممبر نہیں تھی۔ اس تحقیق سے پتہ چلا تھا کہ 6 سال کے عرصے میں جس بورڈ میں کم سے کم ایک خاتون ممبر تھیں، اس کمپنی نے 26 فیصد بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا، بنسبت ان کمپنیوں کے جہاں خواتین موجود نہیں تھیں۔
اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ اگر لیڈرشپ پوزیشن پر زیادہ خواتین موجود ہیں تو آپ مختلف اذہان کے فیصلے لے سکتے ہیں۔ خواتین فیصلہ کرنے، مزید خواتین کو ملازمت پر رکھنے اور ان کی تربیت کرنے میں زبردست معاون ثابت ہوتی ہیں لیکن بدقسمتی سے خواتین کی صلاحیتوں کو وہ اہمیت نہیں دی جاتی، جس کی وہ حقدار ہوتی ہیں۔
2016ء میں 91 ممالک کی 21 ہزار 980 فرمز کا سروے کیا گیا، جس سے پتہ چلا کہ لیڈرشپ پوزیشن پر خواتین کی قلیل تعداد موجود ہے اور یہ بھی بتایا گیا کہ کارپوریٹ لیڈرشپ پوزیشن پر خواتین کی موجودگی سے فرمز کی کارکردگی میں اضافہ اور زائد منافع حاصل کیا جاسکتا تھا۔
اگرچہ یہ اسٹڈی امریکا میں موجود پیٹرسن انسٹیٹیوٹ فار انٹرنیشنل اکنامکس نے انجام دی تھی لیکن ادارہ اس مخصوص تعلق کی صحیح نشاندہی نہیں کر پایا، آیا کہ یہ منافع خواتین کے مختلف تخلیقی اذہان، مہارتوں اور بہتر فیصلہ سازی کی وجہ سے ہوتا ہے یا اس کی دیگر وجوہات بھی ہیں۔

دسترخوان: بنائیں؛ کھائیں؛ کھلائیں

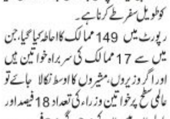

چکن چیزی پیزا بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء
1 میدہ 2 کپ 2 انسٹنٹ ایسٹ 1 ساشے 3 چینی 1 کھانے کا چمچہ 4 انڈا 1 عدد 5 ہلکا گرم پانی حسب ضرورت 6 نمک حسب ذائقہ 7 تیل 1/4 کپ 8 چکن (بون لیس پکا ہوا) 1 کپ 9 پیزا چیز 1 پیکٹ 10 پیزا سوس 1/2 کپ 11 لال مرچیں (کٹی ہوئی) 1/4 چائے کا چمچہ 12 کیچپ حسب ضرورت

Step by Step Instructions-
تیار کرنے کی ترکیب
1 پیالے میں میدہ، ایسٹ، نمک، چینی، تیل اور انڈا ڈال کر مکس کر کے گرم پانی سے ڈو گوندھ لیں اور گرم جگہ پر رکھیں تاکہ ڈو پھول جائے۔ 2 بیلن کی مدد سے پیزا ڈو بیل لیں، اس پر پیزا سوس لگائیں۔ 3 پھر تھوڑی مقدار میں چیز ڈالیں۔ 4 پھر چکن اور ٹماٹو کیچپ ڈال کر بیکنگ ڈش میں رکھیں۔ 5 باقی چیز پیزا پر ڈال کر پہلے سے گرم اوون میں 180C پر 20 منٹ بیک کریں اور کٹی ہوئی لال مرچیں چھڑک کر گرم گرم سرو کریں۔

بالٹی گوشت بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء
1 خصی کا گوشت 1/2 کلو (بغیر ہڈی کا بوٹیاں بنالیں) 2 تیل 3/4 کپ 3 نمک حسب ذائقہ 4 بڑی ہری مرچ (کٹی ہوئی) 2 کھانے کے چمچے 5 ٹماٹر 1 پاؤ 6 ثابت دھنیا (بھون کر پیس لیں) 1 چائے کا چمچہ 7 گرم مصالحہ پاؤڈر 1/2 چائے کا چمچہ 8 ثابت زیرہ (بھون کر پیس لیں) 1 چائے کا چمچہ

Step by Step Instructions-
تیار کرنے کی ترکیب
1 ایک پتیلی میں تیل، نمک، بڑی ہری مرچ، ٹماٹر ڈال کر اسے گوشت کے ساتھ درمیانی آنچ پر پکائیں۔ 2 اگر ضرورت ہو تو تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔ 3 اس وقت تک پکائیں جب تک گوشت نہ گلنے لگے۔ 4 اب اس میں زیرہ اور دھنیا شامل کر دیں۔ 5 آخر میں گرم مصالحہ شامل کر دیں۔ 6 ہرے دھنیے اور ادرک سے گارنش کر کے مہمانوں کو پیش کریں۔

ریشمی پلاؤ بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء
1 چاول 1/2 کلو 2 بکرے کی چانپیں 1/2 کلو 3 ثابت دھنیا (کوٹ لیں) 1 کھانے کا چمچہ 4 سونف (کوٹ لیں) 1 کھانے کا چمچہ 5 ادرک لہسن پیسٹ 1 کھانے کا چمچہ 6 ثابت گرم مصالحہ 1 کھانے کا چمچہ 7 سفید زیرہ 1 چائے کا چمچہ 8 ہری مرچیں (پیس لیں) 8 عدد 9 نمک حسب ذائقہ 10 پیاز (باریک کاٹ لیں) 1 عدد 11 سیاہ مرچ پاؤڈر 1 کھانے کا چمچہ 12 ملائی 1 کپ 13 کشمش 20 عدد 14 عرق گلاب 1 کھانے کا چمچہ 15 چاندی کے ورق حسب ضرورت 16 تیل 1 کپ

Step by Step Instructions-
تیار کرنے کی ترکیب
1 ایک پتیلی میں چانپیں، ثابت دھنیا، سونف، ادرک لہسن پیسٹ، نمک اور پانی ڈال کر اتنی دیر پکائیں کہ چانپیں گل جائیں اور چانپیں گل جانے کے بعد بھی 4 کپ کے برابر یخنی رہ جائے چانپوں کو یخنی سے علیحدہ کر لیں۔ 2 ملائی میں نمک اور سیاہ مرچ پاؤڈر مکس کر کے چانپوں پر لگا دیں اب ہر چانپ پر ایک ایک چاندی کا ورق لگا کر رکھ دیں۔ 3 تیل گرم کر کے پیاز ہلکی براؤن کریں اب اس میں ہری مرچیں، زیرہ اور گرم مصالحہ ڈال کر فرائی کریں۔ 4 اس کے بعد یخنی ڈال کر ایک مرتبہ اُبالیں۔ چاول ڈال کر تیز آنچ پر پکائیں۔ 5 جب پانی خشک ہو جائے تو کشمش شامل کر دیں اب چانپیں اور عرق گلاب ڈال کر 10 منٹ کے لئے دم دے دیں۔ مکس کر کے سرو کریں۔

ٹیکنالوجی کی دنیا اور خواتین

دنیا بھر میں اس وقت بہت سے ادارے قائم کیے جارہے ہیں، جو نوجوانوں کو کیریئر کے بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ ساتھ ہی یہ ادارے خواتین کی حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں کہ وہ ٹیکنالوجی کی فیلڈ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں کیونکہ مردوں کی طرح خواتین میں بھی اعلیٰ ٹیکنالوجی کی تعلیم کا فروغ اہمیت کا حامل ہے، تاکہ وہ اس بنا پر ٹیکنالوجی کے میدان اور اس تیز رفتار دور میں اپنا کردار نبھاسکیں گی۔
ایسینچر اینڈ گرلز (Accenture and Girls) میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق ایک ادارے جینڈر گیپ (Gender Gap) نے جو اعداد وشمار جمع کیے تھے اس میں یہ بات واضح کی گئی تھی کہ کمپیوٹنگ کی فیلڈ میں صنف نازک کی تعداد 2025ء تک 22 فیصد یا اس سے بھی کم ہوسکتی ہے اور اگر حالات یہی رہے تو مختلف شعبوں میں خواتین کی تعداد تو کم ہوگی ہی مگر ٹیکنالوجی کی دنیا میں ان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر رہ جائے گی۔
انٹر پرینیورز کی بات کی جائے تو وہاں بھی ہمیں CEO کے کردار میں زیادہ خواتین نظر نہیں آتیں۔ گزشتہ برس فارچون 500 کمپنیوں کی خواتین سی ای اوز کی تعداد گھٹ کر 25 فیصد رہ گئی تھی لیکن خواتین کو مایوس ہونے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ نئے دور کے حالات حوصلہ افزا ہیں اور امریکن ایکسپریس میں شائع ہونے والی' دی اسٹیٹ آف ویمن اونڈ بزنس رپورٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق 2018ء میں امریکا میں خواتین ہر روز 1821 کاروبار شروع کر رہی تھیں جبکہ یہ تناسب 2012ء سے 2017ء تک 952 تھا۔ 1899ء سے شائع ہونے والے ایم آئی ٹی یعنی میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے معروف میگزین "ٹیکنالوجی ریویو" نے گزشتہ برس سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ایجادات اور تخلیق کے حوالے سے لوگوں، منصوبوں اور اداروں کی فہرست شائع کی، جن میں "35 انڈر 35" کی فہرست میں دو پاکستانی خواتین کا نام بھی شامل تھا، جو ملک کیلئے کسی اعزاز سے کم نہیں تھا۔ ان خواتین میں 28 سالہ حرا حسین بھی ہیں، جنہوں نے کثیر لسانی کراؤڈ سورس پلیٹ فارم تخلیق کیا، جس کے تحت گھریلو تشدد اور ظلم کی شکار خواتین اپنا مقدمہ بغیر کسی وکیل کی خدمات لیے درج کرواسکتی ہیں اور صرف جسمانی تشدد ہی نہیں بلکہ نفسیاتی تشدد کی شکار خواتین بھی اس پلیٹ فارم سے مدد لے سکتی ہیں۔ اس فہرست میں دوسرا نام 31 سالہ شہر بانو کا ہے، جب 2012ء میں پاکستان میں یوٹیوب پر پابندی لگی تو انہوں نے ریاست کی جانب سے سنسرشپ کے اقدام کو منظم انداز میں سمجھنے کی کوشش کی۔ یونیورسٹی کالج لندن میں زیر تعلیم شہر بانو نے تین سال تک پاکستان میں انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کا ڈیٹا جمع کیا اور ان وجوہات کا پتہ چلایا جن کی بنا پر انٹرنیٹ سنسرشپ کی جاتی ہے۔
دیگر شعبہ جات میں بھی خواتین کا کردار بہر حال موجود ہے اور ان شعبوں میں ٹیکنالوجی بھی اپنا کردار ادا کرتی ہے اور تمام تر حالات کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔ ٹیکنالوجی نے کمیونیکیشن کی رفتار تیز کر دی ہے اور گھریلو کام سے لے کر دفتری فرائض تک ہمیں ہر وقت کمپیوٹر یا گیجٹس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس صورتحال میں بچے بچیوں کی تعلیم میں بھی ٹیکنالوجی کی اہمیت بے حد بڑھ جاتی ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر، ہر شعبے میں، چاہے وہ صنعتیں ہوں یا تعلیمی ادارے، ٹیکنالوجی ہمارے درمیان کھڑی ہوتی ہے۔ اس ضمن میں اگر ٹیکنالوجی کی دوڑ میں خواتین پیچھے رہ جائیں اور اپنا کردار ادا نہ کرسکیں تو اس سے بڑا نقصان کیا ہوگا۔
اگر ہم ٹیکنالوجی کے حوالے سے کیریئر کی بات کریں، جس میں خواتین اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں، تو اچھی خاصی فیلڈز ہیں، جیسے وہ کسی بھی ادارے میں آئی ٹی پروجیکٹ مینیجر، سوفٹ ویئر انجینئر، ویب ڈویلپرز، کمپیوٹر پروگرامر اور ویب ڈیزائنر کی خدمات انجام دے سکتی ہیں۔ ایک زرعی ملک ہونے کے ناطے ہمارے ملک میں خواتین کسان بھی مردوں کے شانہ بشانہ کام کرتی ہیں۔ اگر ان کو بھی ٹیکنالوجی کی لہر کا حصہ بنانے کیلئے نیٹ ورک بنایا جائے تو اس سے ملک وقوم کو بھی فائدہ ہوگا اور وہ زراعت میں بااختیار بھی ہوں گی۔ وہ اس تاثر کا خاتمہ بھی کرسکتی ہیں کہ یہ شعبے صرف مرد حضرات کیلئے ہی مخصوص ہیں۔
یہ بات بھی خواتین کیلئے حوصلہ افزا ہے کہ چاند پر انسان بھیجنے کی ٹیکنالوجی کا الگورتھم بھی ایک لڑکی نے لکھا تھا اور حالیہ عرصے میں بلیک ہول کی تصاویر حاصل کرنے کا راستہ بھی ایک لڑکی کی ذہانت سے ملا۔ اسی طرح میڈم کیوری کو کون بھول سکتا ہے، جو ریڈیم ایجاد کر کے لاکھوں انسانوں کو موت کے منہ سے نکالنے کا سبب بنیں اور نوبل انعام کی حقدار ٹھہریں۔

آپ کے لیے کون سی ورزش بہترین ہے

ہم جانتے ہیں کہ آئیڈیل فٹنس کے لیے متوازن غذا اور ورزش بے حد ضروری ہے۔ اگر ورزش میں کارڈیو ایکسر سائز بھی شامل ہوں تو یہ عمل وزن کم کرنے کے ساتھ ساتھ ایک خوشگوار اور صحت مند طرز زندگی فراہم کرنے کا باعث بنتا ہے۔ آپ کے لیے کون سی ورزش بہترین ہے اس بات کا فیصلہ آپ کی عمر، جسمانی ساخت اور روزمرہ کی مصروفیات دیکھ کر کیا جاسکتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان کی ایک تہائی آبادی موٹاپے کا شکار ہے، اس لئے بیشتر لوگ صرف اس لیے ورزش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد سے جلد موٹاپا کم کر کے اسمارٹ نظر آئیں۔
اگر آپ بھی اس صورتحال سے دوچار ہیں تو آپ کو اپنی ایکسر سائز روٹین میں کچھ خاص مشقوں کو شامل کرنا ہوگا، جو تیزی سے جسم میں موجود چربی پگھلانے میں مددگار ثابت ہوں۔ خواتین کے لیے ان مشقوں کو کبھی بھی اور کہیں بھی کرنا نہایت آسان ہے۔
کارڈیو ورک آؤٹ: جسم میں موجود چربی کو پگھلانے کی بات ہو تو کارڈیو ایکسر سائز کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ماہرین کارڈیو ایکسر سائز کو وزن کم کرنے کے لیے ایک بہترین ورک آؤٹ تسلیم کرتے ہیں۔ امریکا کی معروف ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین کارڈیو ورک آؤٹ کو جسم میں موجود چربی کو تیزی سے پگھلانے کے لیے معاون قرار دیتے ہیں۔ ان کے مطابق کارڈیو ایکسر سائز میٹابولزم بڑھانے، مزاج کو بہتر بنانے، جگر اور دل کی صحت کے لیے مفید اور تیزی سے وزن کم کرنے کا سب سے آسان اور مؤثر طریقہ ہے۔ کارڈیو ایکسر سائز میں ایک نہیں کئی قسم کی ورزشیں شامل ہیں، جن کی خاص بات یہ ہے کہ ان ایکسر سائز کے ذریعے کم کیا ہوا وزن دوبارہ نہیں بڑھتا۔ ان خاص خصوصیات کے سبب ماہرین کارڈیو ایکسر سائز کو ایک صحت مند طرز زندگی کے لیے لازمی قرار دیتے ہیں۔
تیز دوڑنا: ماہرین ڈھلوان سطح پر تیز تیز چلنے کو بھی تیزی سے کیلوریز جلانے والی ورزش کے طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ کسی بھی ڈھلوان سطح پر روزانہ باقاعدگی سے 30 سے منٹ تک تیز تیز چلنے کی عادت اپنائیں، یہ عادت آپ کو فٹ رکھنے اور تیزی سے وزن کم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ماہرین کے مطابق روزانہ ایک گھنٹہ تیز تیز چلنے کا عمل 890 کیلوریز جلانے میں مددگار ہوتا ہے۔ تیز چلتے ہوئے باڈی بیلنس کا خاص خیال رکھیں کیونکہ اگر یہ خیال نہ رکھا جائے تو جوڑوں میں درد کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ دوسری اہم بات یہ کہ اگر آپ کا لائف اسٹائل اب تک ان سب چیزوں کا عادی نہیں ہے تو کوشش کیجیے کہ شروعات 500 قدم چلنے سے کریں پھر آہستہ آہستہ اس میں اضافہ کیجیے۔
رسی کودنا: یقیناً آپ نے بھی اپنے بچپن میں رسی بہت کودی ہوگی بلکہ یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کہ بچپن رسی کودتے اور نت نئے کھیل کھیلتے ہوئے کیسے گزر گیا، پتا ہی نہ چل سکا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ بچپن کا یہ آسان اور مزیدار کھیل آپ کا وزن کم کرنے کے لیے کس حد تک مددگار ہوتا ہے؟ ماہرین کے مطابق رسی کودنا تیزی سے وزن کم کرنے اور جسم کو متحرک رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بغیر وقفہ لیے ایک منٹ تک مسلسل رسی کودی جائے تو اس ایک منٹ کے دوران کوئی بھی انسان 120 مرتبہ رسی کودنے کا عمل بآسانی کرسکتا ہے۔ اگر آپ بھی ایسا کرنے لگ جائیں تو سمجھ لیجیے کہ اس ایک منٹ میں آپ 900 کیلوریز جلانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔

دہلی کے مصطفی آباد میں آدھی رات کے بعد 6 منزلہ عمارت منہدم

11 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے؛20 افراد کو ملبے سے نکالا گیا

بلڈر، مافیا اور ایم سی ڈی کے اہلکار ذمہ دار ہیں: کپل مشرا

نئی دہلی 19 اپریل (ایجنسی) دہلی کے مصطفی آباد علاقے میں سنیچر کی صبح ایک عمارت گرگئی۔ جس کے باعث 11 افراد ملبے تلے دب کر جاں بحق ہوگئے۔ کئی لوگ ملبے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں نکالنے کا کام جاری ہے۔ یہ واقعہ صبح 3 بجے کے قریب پیش آیا۔ دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ڈاگ اسکواڈ، این ڈی آر ایف اور پولیس کی ٹیمیں موقع پر موجود ہیں۔ فی الحال ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ چھ منزلہ عمارت کچھ ہی دیر میں گرگئی۔ اس پورے واقعہ کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا ہے۔ جس میں یہ عمارت گرتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب 2 سے 3 بجے کے درمیان حادثے کی اطلاع ملی جس کے بعد فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا۔ بہت سے لوگ اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ حادثے کے بعد اب تک 20 افراد کو ملبے سے نکالا جا چکا ہے جن میں سے پولیس چار افراد کی ہلاکت کی تصدیق کر رہی ہے۔ لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ اس حادثے میں 11 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ پولیس کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات تقریباً 3 بجے پولیس اسٹیشن دیال پور کو شکتی وہار کی لین نمبر 1 میں ایک عمارت کے گرنے کی اطلاع ملی۔ موقع پر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ تحسین ولد یاسین کی چار منزلہ عمارت گرگئی ہے جس میں 22 افراد کے دبے ہونے کی اطلاعات ہیں۔ این ڈی آر ایف، ڈی ایف ایس اور ایمبولینس خدمات کو فوری طور پر بلایا گیا اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ اب تک 20 کے قریب لوگوں کو بچا کر جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا ہے جہاں ڈاکٹروں نے ان میں سے چار کو مردہ قرار دے دیا۔ سینئر افسران موقع پر موجود ہیں۔ اب بھی کئی لوگوں کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ ڈویژنل فائر آفیسر راجیندر اٹوال نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ٹیم موقع پر پہنچی اور دیکھا کہ پوری عمارت منہدم ہو چکی ہے۔ ہمیں ملبے تلے لوگوں کے دبے ہونے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ این ڈی آر ایف اور دہلی فائر سروس کی ٹیمیں مل کر بچاؤ کے لیے کام کر رہی ہیں۔ حادثے کے بارے میں دہلی حکومت کے وزیر کپل مشرا نے کہا، اس واقعے کے لیے بلڈر، مافیا اور ایم سی ڈی کے اہلکار ذمہ دار ہیں، انہیں بخشا نہیں جائے گا، دہلی حکومت پورے علاقے کا سروے کرے گی اور ان تمام عمارتوں کے خلاف کارروائی کرے گی جو اتنی کمزور حالت میں ہیں۔ دہلی میں مصطفی آباد، سیلم پور، جعفرآباد، سیماپوری، جامعہ، پرانی دہلی جیسے علاقے اس طرح کی غیر قانونی تعمیرات سے بھر گئے ہیں۔ کارپوریشن کمشنر کو قریبی غیر محفوظ عمارتوں کو خالی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کسی ذمہ دار افسر کو نہیں بخشا جائے گا۔ ادھر مصطفی آباد کے ایم ایل اے موہن سنگھ بشت نے کہا کہ 'کچھ دن پہلے میں نے اسمبلی میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا کہ مصطفی آباد میں 50-60 مربع گز میں 5-6 منزلہ مکانات کیسے بن رہے ہیں، میں نے اس سلسلے میں ایم سی ڈی کمشنر، ایل جی کو خطوط لکھے، لیکن کارپوریشن کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی، آج کا واقعہ اسی کا نتیجہ ہے۔ اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سی ایم ریکھا گپتا نے کہا کہ مصطفی آباد میں عمارت گرنے کے المناک واقعہ سے دل بہت غمزدہ ہے۔ واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈی ڈی ایم اے، این ڈی آر ایف، ڈی ایف ایس اور دیگر ایجنسیاں راحت اور بچاؤ کاموں میں لگاتار مصروف ہیں۔ تمام زخمیوں کے مناسب علاج کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس بدقسمت حادثے میں جاں بحق ہونے والوں سے میری گہری تعزیت۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو سکون عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شمال مشرق کے بارے میں بنگلہ دیش کے تبصرے قابل مذمت: کھڑگے

نئی دہلی، 19 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے بنگلہ دیش میں ہندو لیڈر پر بھابیش چندر رائے کے بہیمانہ قتل اور شمال مشرق کے بارے میں بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس کے تبصرے کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہاں اقلیتوں پر جاری حملوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت ناکام ہوگئی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے آج کہا کہ اگرچہ مسٹر مودی اور بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر کی مسکراتی ہوئی تصاویر منظر عام پر آئی ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ یہ بات چیت ناکام رہی ہے۔ بنگلہ دیش میں اقلیتی ہندوؤں کو بڑے پیمانے پر قتل کیا جا رہا ہے لیکن کہیں سے کوئی مثبت اقدام نظر نہیں آتا۔ کانگریس صدر نے کہا "مذہبی اقلیتوں، خاص طور پر ہمارے ہندو بھائیوں اور بہنوں پر بنگلہ دیش میں مسلسل ظلم کیا جا رہا ہے۔ ہندو برادری کے سرکردہ رہنما مسٹر بھابیش چندر رائے کا وحشیانہ قتل اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر سے مسکراتی ہوئی ملاقات ناکام رہی ہے۔" مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت ہند کی جانب سے پارلیمنٹ میں دیئے گئے جواب کے مطابق گزشتہ دو ماہ میں ہندوؤں پر 76 حملے ہوئے جن میں 23 ہندو مارے گئے، دیگر مذہبی اقلیتوں پر بھی حملے جاری ہیں، حال ہی میں بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر نے ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں کے بارے میں انتہائی قابل مذمت اور مایوس کن تبصرہ کیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا "بنگلہ دیش میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف مظالم، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور 1971 کی جنگ آزادی کی یادوں کو ختم کرنے کی کوشش ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ 1971 سے لے کر آج تک ہندوستان ہمیشہ بنگلہ دیش کے تمام لوگوں کے لیے امن اور خوشحالی چاہتا ہے۔ یہ برصغیر کے بہترین مفاد میں ہے۔"

وزیر اعظم مودی 22 سے 23 اپریل تک سعودی عرب کا دورہ کریں گے

نئی دہلی ۔ 19/ اپریل۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر اگلے ہفتے سعودی عرب کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق آئندہ 22-23 اپریل کا دورہ وزیر اعظم کا اپنی تیسری مدت میں ملک کا پہلا دورہ ہوگا۔ اس سے پہلے، وہ 2016 اور 2019 میں دو بار سعودی مملکت کا سفر کر چکے ہیں۔ یہ دورہ ستمبر 2023 میں محمد بن سلمان کے G20 سربراہی اجلاس میں شرکت اور ہندوستان-سعودی عرب اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی پہلی میٹنگ میں شریک صدارت کے لیے نئی دہلی کے سرکاری دورے کے بعد ہے۔ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان سماجی، ثقافتی اور تجارتی رابطوں کی طویل تاریخ کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں۔ تزویراتی شراکت داروں کے طور پر، دونوں ممالک سیاسی، دفاع، سلامتی، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، ثقافت اور عوام سے عوام کے تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں مضبوط دو طرفہ تعلقات کا اشتراک کرتے ہیں۔ وزارت خارجہ امور کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مملکت کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات گزشتہ دہائی میں ایک مضبوط اور پائیدار شراکت داری میں تبدیل ہوئے ہیں، جس میں سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے وعدوں، دفاعی تعاون کو وسعت دینے اور تمام شعبوں میں اعلیٰ سطحی تبادلوں کے ساتھ کئی اسٹریٹجک ڈومینز میں توسیع ہوئی ہے۔ پی ایم مودی کا دورہ اس اہمیت کی عکاسی کرتا ہے جو ہندوستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے دو طرفہ تعلقات کو دیتا ہے۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، یہ ہماری کثیر جہتی شراکت داری کو مزید گہرا اور مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ باہمی دلچسپی کے مختلف علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ وزیر اعظم کا آئندہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکہ اور ایران واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں جس میں مؤخر الذکر کے جوہری پروگرام اور مغربی ایشیا میں حماس۔اسرائیل تنازعہ کے ساتھ کشیدگی پر ڈیل کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پی ایم مودی کا یہ دورہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آئندہ ماہ سعودی عرب کے متوقع دورہ سے پہلے بھی ہے۔ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان 1947 میں سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔ 2010 میں دو طرفہ تعلقات کو سٹریٹجک پارٹنرشپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلے ہوتے رہے ہیں۔ 2024 کے آغاز سے اب تک، ہندوستان سے سعودی عرب کے 11 وزارتی سطح کے دورے ہندوستان سے سعودی عرب تک ہو چکے ہیں۔ سعودی وزیر خارجہ اور سعودی وزیر صنعت و معدنی وسائل نے بالترتیب نومبر 2024 اور فروری 2025 میں ہندوستان کا دورہ کیا۔

انتظامی بہتری کے لیے ریاستی درجے کی بحالی ناگزیر: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں، 19 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے سرپرست اعلیٰ اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت ہی عوامی مسائل کا حقیقی حل فراہم کر سکتی ہے، اور اس مقصد کے لیے ریاستی درجے کی بحالی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی منتخب حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور مشکلات کے ازالے کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ ہفتے کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف عوامی وفود سے ملاقات کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا، "عوامی نمائندہ حکومت ہی لوگوں کے مسائل سے باخبر ہوتی ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کرتی ہے۔ یہی حکومت عوامی راحت کی حقیقی ضامن ہوتی ہے۔" انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی درجہ کی بحالی صرف سیاسی ضرورت ہی نہیں بلکہ انتظامی بہتری اور عوامی اعتماد کی بحالی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا، "عوام نے اپنے قیمتی ووٹوں کے ذریعے جس حکومت کو منتخب کیا، اس کو آزادانہ طور پر کام کرنے دینا جمہوریت کا تقاضا ہے۔" نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ پارٹی اپنے تمام وعدوں پر کاربند ہے اور موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے گذشتہ دہائی کے دوران مختلف شعبوں میں آنے والی بدحالی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ، "عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ریاستی اداروں کو از سر نو پٹری پر لانے کیلئے دلجمعی سے کام کر رہی ہے۔

پسماندہ طبقات کی حصہ داری کے بغیر انصاف نامکمل: راہل

نئی دہلی، 19 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا ہے کہ جب تک محروم اور مظلوم طبقے کی شمولیت کو یقینی نہیں بنایا جاتا انصاف کو یقینی نہیں بنایا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "جب تک محروم طبقات کی حقیقی حصہ داری اور شراکت کو یقینی نہیں بنایا جاتا ہے، انصاف ادھورا رہے گا۔" انہوں نے کہا، "اگر آپ عورت، دلت، مہادلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، ای ڈبلیو ایس یا اقلیتی طبقے، یا ان طبقات کی قیادت کرتے ہیں - تو ہمارے 'سمودھان لیڈر شپ پروگرام' میں شامل ہوں تاکہ ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے اپنے حقوق، سماجی انصاف کے تحفظ کے لیے لڑائی کو مضبوط بنایا جا سکے۔" کانگریس لیڈر نے سبھی سے اس مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی اور کہا کہ یہ وقت متحد ہونے اور اپنی آواز کو مضبوطی سے بلند کرنے کا ہے۔ مہم میں شامل ہونے کے لیے مس کال کریں۔

ہندوستان اور تنزانیہ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط کریں گے

نئی دہلی ۔ 19/ اپریل۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے تنزانیہ کے وزیر اعظم قاسم مجالیوا سے نئی دہلی میں ملاقات کی تاکہ تنزانیہ کی مسلسل حمایت کی تعریف کرتے ہوئے ان کی پہلے سے مضبوط دو طرفہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ان کے تعلقات، جو ماضی میں مشترکہ مخالف نو آبادیاتی اور غیر منسلک موقف سے نشان زد ہوئے ہیں، ایک جدید اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہوئے ہیں جس میں متنوع اقتصادی مشغولیت، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں عوام سے عوام کے روابط، اور ترقیاتی تعاون شامل ہیں۔

عامر خان، چین میں مکاؤ کامیڈی فیسٹیول میں عالمی اعزاز سے سرفراز

ممبئی، 19 اپریل (یو این آئی) بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان کو چین میں مکاؤ کامیڈی فیسٹیول میں عالمی اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ عامر خان ہندوستانی سینما کے سب سے معزز اور بااثر اداکاروں میں سے ایک ہیں۔ اپنے طویل اور شاندار کیریئر میں انہوں نے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں لاکھوں دلوں کو جیت لیا ہے۔ ان کی فلمیں سرحدوں کو پار کر چکی ہیں، خاص طور پر چین میں اور بھی ریکارڈ توڑ چکی ہیں۔ عامر اپنے فکر انگیز مواد اور طاقتور پرفارمنس کے لیے جانے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ معیاری سینما کا عالمی آئیکون بن چکے ہیں۔ حال ہی میں ان کی بین الاقوامی اپیل کو مکاؤ کامیڈی فیسٹیول میں بھی اعزاز سے نوازا گیا جہاں انہیں خاص طور پر سراہا گیا۔ عامر خان نے حال ہی میں مکاؤ کامیڈی فیسٹیول میں شرکت کی جہاں ان کے ساتھ کئی نامور فنکار بھی موجود تھے۔ چین میں عامر کی زبردست فین فالوونگ کی وجہ سے ان کی موجودگی نے وہاں ہلچل مچا دی۔ عامر خان کی فلموں نے چین میں بہت زیادہ کامیابی حاصل کی ہے، یہاں تک کہ انہوں نے ہندوستان کے باکس آفس کے اعداد و شمار کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ان کی 2009 کی کامیڈی 3 ایڈیٹس وہاں بلاک بسٹر تھی، پھر 2014 میں پی کے نے بھی دھوم مچا دی۔ لیکن سب سے زیادہ کامیاب فلمیں دنگل (2016) تھیں، جس نے چین میں 193 ملین کی کمائی کی، اس کے بعد سیکرٹ سپر اسٹار (2017) جس نے 109 ملین کی کمائی کی۔ عامر کی کہانیوں میں دل کو محسوس کرنے والے جذبات اور سماجی پیغام نے چینی سامعین کو گہرا چھو لیا ہے۔ اسی وجہ سے آج عامر خان نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سینما کے بھی بڑے آئیکون بن چکے ہیں۔

5 ٹریلین ڈالر کی معیشت صرف جی ڈی پی کے اعداد و شمار کے طور پر نہیں

یہ لاکھوں افراد کو غربت سے نجات دلانے کے بارے میں ہے: ڈاکٹر پی کے مشرا

سمبل پور، اوڈیشہ 19 اپریل 2025: وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے امرت کال کے شاندار وژن سے تحریک لی، وزیر اعظم کا حوالہ دیا جو "اصلاح، کارکردگی اور تبدیلی" کے عمل کے ذریعے ملک کو اگلے درجے تک لے جانا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر پی کے مشرا نے "موجودہ جیو پولیٹیکل اور اقتصادی تناظر میں مواقع اور چیلنجز" کے موضوع پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، سمبل پور، اوڈیشہ کے 9 ویں سالانہ کنووکیشن کے دوران گریجویٹ طلباء سے خطاب کیا۔

واسودھیو کٹمبکم - "دنیا ایک خاندان ہے" کے جذبے کے مطابق، ڈاکٹر مشرا نے طلباء کو ایسے مینیجر بننے کی ترغیب دی جو نہ صرف کاروبار بلکہ اقدار، تنوع اور تبدیلی کو بھی سنبھال سکیں

وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا کا کہنا ہے کہ 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کا وژن صرف جی ڈی پی کا اعداد و شمار نہیں ہے- یہ لاکھوں افراد کو غربت سے نجات دلانے، عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے، توانائی کی سلامتی اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانے کے بارے میں ہے۔ آج سمبل پور میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے 9 ویں سالانہ کنووکیشن کے دوران گریجویٹ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر پی کے مشرا نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے امرت کال کے عظیم نظریے سے تحریک حاصل کی۔ ڈاکٹر مشرا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم چاہتے ہیں کہ ہم سب "اصلاح، کارکردگی اور تبدیلی" کے عمل کے ذریعے ملک کو اگلے درجے تک لے جائیں۔ اس کوشش میں ہم سب اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے کہ ہندوستان 2047 تک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔

"موجودہ جیو پولیٹیکل اور اقتصادی تناظر میں مواقع اور چیلنجز" کے موضوع پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر مشرا نے رائے ظاہر کی کہ ہم ایک دلچسپ اور چیلنجنگ وقت میں رہ رہے ہیں، کیونکہ عالمی معیشت ایک نازک موڑ پر ہے، جسے عالمی سپلائی چین میں رکاوٹوں، تحفظ پسند پالیسیوں، بڑھتے ہوئے جیو پولیٹیکل تناؤ اور عالمی تجارتی طرز کو تبدیل کرنے سمیت متعدد پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے کہا کہ اگرچہ ہم اس رفتار سے تکنیکی پیش رفت دیکھ رہے ہیں، جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی؛ اسی کے ساتھ سپلائی چین کا دوبارہ تصور کیا جا رہا ہے اور تجارتی تعلقات کی نئی تعریف کی جا رہی ہے۔ انہوں نے رائے ظاہر کی کہ آب وہوا اور پائیداری ہر بات چیت کے لیے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور اس تکرار کے درمیان ایک بات واضح ہے کہ مستقبل صرف وراثت میں نہیں ملے گا بلکہ اسے تخلیق کیا جائے گا۔

مثبت سوچ کے ساتھ عالمی سطح پر ہندوستان کے موقف پر زور دیتے ہوئے، کیونکہ یہ داخلی تبدیلی کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی عالمی حرکیات دونوں سے تشکیل پا رہا ہے، ڈاکٹر مشرا نے ہندوستان کی طاقت و صلاحیت پر گفتگو کی۔ پرنسپل سکریٹری نے کہا، جب کہ اندرونی طور پر، ایک طرف، بڑھتی ہوئی معیشت، نوجوان آبادی، بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور تکنیکی ترقی ہماری طاقت تشکیل دیتی ہے؛ عالمی سطح پر، ہندوستان کا جغرافیائی سیاسی اثر و رسوخ، اسٹریٹجک شراکت داری، غیر مقیم برادریاں، عالمی اثر و رسوخ کے لحاظ سے سافٹ پاور، ہمارے ملک کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو اجاگر کرتا ہے۔

ڈاکٹر مشرا نے عالمی اختراعی پاور ہاؤس بننے میں ہندوستان کی صلاحیت کی مثال پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ 100 سے زیادہ یونیکورن کے ساتھ ہم دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہیں۔ الیکٹرانکس، فارما اور سولر جیسے شعبوں، جو مینوفیکچرنگ کے دوبارہ ظہور کو آگے بڑھا رہے ہیں، میں پروڈکشن سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیموں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر مشرا نے روشنی ڈالی کہ اس سے آپریشنز، لاجسٹکس، سپلائی چین حکمت عملی اور مینوفیکچرنگ ایکسیلنس میں دلچسپ کردار کھلتے ہیں۔ ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت کے اہم پہلو پر، ڈاکٹر مشرا نے 800 ملین سے زیادہ انٹرنیٹ صارفین کے ساتھ امید کا اظہار کیا، جس سے معیشت عروج پر ہے اور انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ اے آئی، مشین لرننگ، بلاک چین اور انڈسٹری 4.0 اب محض الفاظ نہیں ہیں، بلکہ وہ حقیقت ہیں۔

ہندوستان کے آب و ہوا سے متعلق وعدوں کو اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر مشرا نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کا مقصد 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر فوصل ایندھن کی صلاحیت قائم کرنا ہے۔ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے پہلو اور بین الاقوامی شمسی اتحاد اور عالمی بایو فیول الائنس کے شریک بانی کے طور پر ہندوستان کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کلین ٹیکنالوجی، گرین فنانس، ای وی، کاربن ٹریڈنگ اور سرکلر اکانومی کے عمل سبھی تربیت یافتہ، اختراعی ذہنوں کا تقاضہ کریں گے- اور یہی وہ مقام ہے، جہاں ہنرمندی ایک اہم کردار ادا کرے گی۔

200 ارب ڈالر سے زیادہ کی ہماری آئی ٹی برآمدات پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر مشرا نے کہا کہ ہماری دوا سازی دنیا کے لیے لائف لائن بنی ہوئی ہے۔ "میڈان انڈیا" میں بڑھتے ہوئے اعتماد کے ساتھ، عالمی منڈیاں پہلے سے کہیں زیادہ قابل رسائی ہیں۔ اور ان تجارتوں کی قیادت کر رہی ہیں، جو دنیا کو برآمد کرتی ہیں یا ہندوستانی سرزمین سے عالمی سپلائی نیٹ ورک کا انتظام کرتی ہیں۔ ڈاکٹر مشرا بتاتے ہیں کہ ہندوستان کو سالانہ 8-10 ملین معیاری ملازمتیں پیدا کرنے اور ہنر اور صنعت کی ضروریات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کے ڈیجیٹل انڈیا اور اسکل انڈیا پروگراموں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ڈاکٹر مشرا نے نجی شعبے میں چمپئنز کے کردار پر روشنی ڈالی جو پسماندہ لوگوں کو ڈیجیٹل مہارت فراہم کرنے یا چھوٹے کاروباروں کی رہنمائی کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ یہ ادارہ جدید ترین بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ عصری سمبل پوری آرٹ کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے ذکر کیا کہ آئی آئی ایم سمبل پور نے انتظامی تعلیم میں اعلیٰ درجے کی شہرت حاصل کی ہے، جس کی بنیادی اقدار اختراع، ایمانداری اور شمولیت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نے 2021 میں سنگ بنیاد رکھا اور ساتھ ہی فروری 2024 میں کیمپس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ایک انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ پروگرام شروع کرنے کے لیے آئی آئی ایم سمبل پور کی ستائش کی، جو خاص طور پر مغربی اوڈیشہ کے ماسٹر بنکروں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر مشرا نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ادارہ حکومت کے جدید اقدامات کا پرچم بردار ہے، اے آئی سینٹرز آف ایکسی لینس پہل کے تصور کی پیروی کرتا ہے اور اس کا مقصد ہندوستان کو ٹیک پر مبنی انتظامی تعلیم میں عالمی رہنما کے طور پر قائم کرنا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے مزید کہا کہ آئی آئی ایم سمبل پور میں نہ صرف عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ موجود ہے، بلکہ یہ ایک ایسے علاقے میں واقع ہے، جو ہمارے ملک کی تاریخ اور وراثے سے گھرا ہوا ہے، جیسا کہ اس علاقے کی دیوی ماں سملیشوری اور ویر سریندر سائی کی سرزمین کا حوالہ دیا جاتا ہے، جنہوں نے 1857 کی جنگ آزادی سے بہت پہلے نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف جنگ لڑی تھی۔

ڈاکٹر مشرا نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مشکلات میں بہادر اور مضبوط بنیں۔ استقامت اور عزم جیسی خصوصیات کا لب لباب پیش کرتے ہوئے، انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ ناکامی کو سیکھنے، بڑھنے، بڑے خواب دیکھنے کے موقع کے طور پر اپنائیں اور اپنی صلاحیتوں پر یقین اور اعتماد رکھیں۔ ڈاکٹر مشرا نے ترقی، پیداواریت اور اختراع کو آگے بڑھانے کے لیے انتظامی مہارت کی ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے اس بات کی اپیل کی وہ زندگی بھر سیکھنے کو اپنائیں اور حقیقی مسائل کو حل کرنے، روزگار پیدا کرنے اور بھارت کی تعمیر کے لیے کاروباری راستہ اختیار کریں؛ اور سب سے بڑھ کر اخلاقی، جامع اور پائیدار بنیں۔

واسودھیو کٹمبکم - "دنیا ایک خاندان ہے" کے جذبے کے مطابق، ڈاکٹر مشرا نے یہ کہہ کر اپنی بات چیت کا اختتام کیا کہ وہ رہنما بنیں، جو منافع اور عہدوں سے بالاتر سوچتے ہیں۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ ایسے منیجر بنیں جو نہ صرف کاروبار بلکہ اقدار، تنوع اور تبدیلی کو بھی سنبھال سکیں۔

کانگو میں ایندھن لے جانے والی کشتی میں آگ لگی

ہلاکتیں 143 ہوگئیں، درجنوں افراد تاحال لاپتہ

برازاویلے،19 اپریل (یو این آئی) جمہوریہ کانگو میں ایندھن لے جانے والی کشتی میں آگ لگنے سے ہلاکتوں کی تعداد 143 تک جا پہنچی، درجنوں افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق علاقے سے تعلق رکھنے والے قومی نمائندوں کے وفد کے سربراہ جوزفین پیسیفیک لوکومو کے مطابق منگل کے روز یہ حادثہ اس وقت پیش آیا تھا، جب شمال مغربی علاقے میں دریائے کانگو پر لکڑی کی ایک کشتی پر سیکڑوں مسافر سوار تھے۔یہ حادثہ ایکویتور صوبے کے دارالحکومت مبندا کا کے قریب پیش آیا تھا، جو روکی اور دنیا کے سب سے گہرے دریائے کانگو کے سنگم پر واقع ہے۔انہوں نے کہا کہ بدھ کو 131 لاشیں ملی تھیں، جب کہ جمعرات اور جمعہ کو مزید 12 لاشیں نکالی گئیں۔لوکومو نے کہا کہ مرنے والوں میں زیادہ افراد آگ لگنے سے جھلس کر ہلاک ہوئے۔مقامی سول سوسائٹی کے رہنما جوزف لوکونڈو (جنہوں نے لاشوں کی تدفین میں مدد کی) نے کہا کہ ہلاکتوں کی عارضی تعداد 145 ہے، کچھ جل گئے جب کہ کچھ ڈوب کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔جوزفین لوکومو نے بتایا کہ جہاز میں کھانا پکانے کے دوران آگ بھڑک اٹھی تھی، جو ایندھن میں دھماکے کی وجہ سے تیزی کے ساتھ پھیل گئی۔ان کا کہنا تھا کہ ایک عورت نے کھانا پکانے کے لیے آگ جلائی، اس دوران ایندھن، جو زیادہ دور نہیں تھا، اس نے آگ پکڑ لی اور زوردار دھماکا ہوا، جس سے بہت سے بچے اور خواتین ہلاک ہوگئے۔تباہ شدہ کشتی پر سوار مسافروں کی کل تعداد معلوم نہیں ہوسکی ہے، لیکن لوکومو کا کہنا ہے کہ یہ سیکڑوں لوگ تھے۔لوکونڈو نے بتایا کہ کچھ لوگوں کو بچا لیا گیا ہے اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں، تاہم کئی خاندان اب بھی اپنے پیاروں کی خبر سے محروم ہیں۔

وسطی افریقہ کا ایک بڑا ملک ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو قابل عمل سڑکوں کی کمی کا شکار ہے۔نتیجتاً سفر اکثر جھیلوں، دریائے کانگو اور اس کی معاون ندیوں پر ہوتا ہے، جہاں کشتیوں کے تباہ ہونے کی اکثر خبریں آتی رہتی ہیں، ہلاکتوں کی تعداد اکثر زیادہ ہوتی ہے۔مسافروں کی فہرستوں کی مستقل عدم موجودگی اکثر سرچ آپریشن کو پیچیدہ بنا دیتی ہے۔اکتوبر 2023 میں کانگو جانے والی ایک کشتی کے ایکویٹور میں ڈوبنے سے کم از کم 47 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔مقامی حکام کے مطابق گزشتہ سال اکتوبر میں مشرقی ڈی آر سی میں کیوو جھیل پر ایک کشتی الٹنے سے 20 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے۔2019 میں جھیل کیوو پر ایک اور بحری جہاز کے حادثے میں تقریباً 100 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

امریکہ میں زیر تعلیم ڈیڑھ ہزار سے زائد طلبہ کے ویزے منسوخ

واشنگٹن،19 اپریل (یو این آئی): ٹرمپ انتظامیہ نے امریکہ میں زیر تعلیم غیر ممالک سے آنے والے ڈیڑھ ہزار سے زائد طلبہ وطالبات کے ویزے منسوخ یا پھر ان کی قانونی حیثیت کو ختم کردیا۔اس حوالے سے عرب میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی امیگریشن نے اب تک تقریباً 1500 طلبہ کے ویزے منسوخ کیے ہیں۔ویزہ منسوخی سے متاثرہ اکثر طلبہ نے فلسطین کے حامی مظاہروں میں شرکت کی۔رپورٹ کے مطابق طلبہ وطالبات کے علاوہ ایسے لوگوں کے بھی ویزے منسوخ کیے گئے جو بالواسطہ فلسطین سے رابطے میں تھے، اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر غزہ کی حمایت کرنے والے بھی ویزہ منسوخی متاثرین میں شامل ہیں۔عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکی حکومت کا الزام ہے کہ ان طلبہ نے کیمپس میں یہود دشمنی اور حماس کی حمایت کی جبکہ طلبہ، وکلاء اور سماجی کارکنوں نے امریکی حکومت کے ان دعوؤں کو مسترد کردیا ہے۔اس سلسلے میں متاثرہ طلبہ کی جانب سے بڑے پیمانے پر مظاہرے بھی کیے جارہے ہیں، ان مظاہروں میں بڑی تعداد میں یہودی کارکنان اور گروپ سب سے آگے رہے۔عرب میڈیا کے مطابق امریکی وزیر خارجہ نے مارچ میں 300 طلبہ کے ویزے منسوخ کیے جانے کا کہا تھا، ویزہ منسوخی سے متاثر ہونے والے طلبہ کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔امیگریشن لائرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ امریکی امیگریشن ڈیٹابیس سیوس سے 4700 طلبہ کو ہٹایا گیا۔امریکی ہائیر ایجوکیشن جریدہ انسائیڈ ہائر ایڈ (آئی ایچ ای) کے مطابق 17 اپریل تک 1489 طلبہ ویزوں سے محروم ہوئے، امریکا بھر کی 240 یونیورسٹیوں اور کالجز میں طلبہ کے ویزے منسوخ کیے گئے۔آئی ایچ ای کے مطابق متاثرہ تعلیمی اداروں میں ہارڈورڈ، اسٹینفورڈ جیسے نجی ادارے بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ میری لینڈ یونیورسٹی، اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی اور کچھ آرٹس کالجز بھی شامل ہیں۔عرب اخبار کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 28 مارچ کو ایک بیان میں کہا تھا کہ ہم کارکنوں کو درآمد نہیں کررہے، طلبہ تعلیم حاصل کرنے کیلئے یہاں آئے ہیں، آپ یہاں ہماری یونیورسٹیاں تباہ کرنے والی تحریکوں کی قیادت کرنے نہیں آئے۔

افغانستان، پاکستان سمیت دہلی وجموں کشمیر میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

کابل، 19 اپریل (یو این آئی): افغانستان میں ہفتہ کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔پاکستان، جموں و کشمیر اور دہلی اور قومی راجدھانی خطہ میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔نیشنل سیسمولوجیکل مانیٹرنگ سینٹر کا کہنا ہے کہ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 8.5 ریکارڈ کی گئی۔مرکز نے کہا کہ یہ زلزلہ افغانستان میں ہفتہ کو 12 بجکر 17 منٹ پر (ہندوستانی وقت کے مطابق) آیا۔دہلی-این سی آر اور جموں وکشمیر سمیت شمالی ہندوستان کے کئی علاقوں میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔افغانستان میں زلزلے سے ہونے والے جانی و مالی نقصان کے بارے میں ابھی تک کوئی ابتدائی اطلاعات نہیں ہیں۔اس کے علاوہ بھارت میں بھی ابھی تک کسی قسم کے نقصان یا جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔افغانستان کے علاوہ پاکستان میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔نیشنل سیسمولوجیکل مانیٹرنگ سینٹر نے صبح 47:11 (مقامی وقت) پر 9.5 شدت کے زلزلے کی اطلاع دی۔زلزلے کا مرکز افغانستان تاجکستان سرحدی علاقے کے قریب 94 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔اسلام آباد، لاہور، راولپنڈی، پشاور سمیت پاکستان بھر میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے اور خیبر پختونخوا کے متعدد علاقوں لوئر دیر، باجوڑ، مالاکنڈ، نوشہرہ، ہرن بالا، شبقدر اور مہمند سمیت علاقہ مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔اس سے قبل گزشتہ ہفتے کے روز 5.5 شدت کے زلزلے نے پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد اور خیبر پختونخوا اور پنجاب صوبوں کے کچھ حصوں کو متاثر کیا تھا۔پاکستان بدستور زلزلہ کی سرگرمیوں کے لیے انتہائی خطرناک جگہ ہے۔2005 کا زلزلہ حالیہ دنوں میں سب سے زیادہ تباہ کن تھا، جس میں 000,74 سے زیادہ افراد کی جانیں گئیں۔

کولمبیا میں مہلک زرد بخار سے 34 اموات، ہیلتھ ایمرجنسی نافذ

بگوٹا،19 اپریل (یو این آئی): مہلک زرد بخار سے 34 اموات کے بعد ملک بھر میں ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کردی گئی اور شہریوں کو فوری ویکسن لگوانے کی ہدایت کی ہے۔تفصیلات کے مطابق کولمبیا میں مہلک زرد بخار (یلو فیور) سے چونتیس افراد ہلاک ہوگئے، جس کے بعد ملک بھر میں ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان کردیا گیا۔کولمبین حکام کا کہنا ہے اس سال کے آغاز سے اب تک زرد بخار کے چوہتر تصدیق شدہ کیسز رپورٹ ہوچکے ہیں۔حکومت نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ ایسٹر کے ویک اینڈ پر سفر کرتے وقت ویکسین لگوائیں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ایک رپورٹ کے مطابق مچھروں سے پھیلنے والا یہ وائرس عام طور پر بخار، پٹھوں میں درد، متلی اور سر درد کا سبب بنتا ہے۔یہ وائرس جنوبی امریکہ کے متعدد ممالک بشمول کولمبیا میں پھیلا ہوا ہے، جہاں موجودہ وبا سے اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔زرد بخار کی ابتدائی علامات میں بخار، سردی لگنا، شدید سر درد، کمر درد، عام جسم میں درد، متلی، قے، تھکاوٹ محسوس کرنا اور کمزوری شامل ہوسکتی ہے۔یاد رہے امریکا کے سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن نے جنوبی امریکہ کے لیے زرد بخار کے الرٹ کو 4 میں سے دوسرے درجے تک اپ گریڈ کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنوبی امریکہ کے کچھ حصوں میں زرد بخار کے کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔مسافروں کو مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ بولیویا، کولمبیا اور پیرو کے کچھ علاقوں کا دورہ کرنے سے قبل زرد بخار کے خلاف ویکسین لگوانے یا بوسٹر ٹیکے لگوائیں۔

پی ایم مودی کے ساتھ بات کرنا اعزاز کی بات

اس سال ہندوستان کے دورے کے منتظر ہیں: ایلون مسک

واشنگٹن/نئی دہلی،19 اپریل (یو این آئی): ٹیسلا کے چیف اگزیکیٹو افسر (سی ای او) ایلون مسک نے آج کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی سے بات کرنا اعزاز کی بات ہے اور وہ اس سال کے آخر میں ہندوستان کا دورہ کرنے کے منتظر ہیں۔پی ایم مودی سے بات کرنے کے ایک دن بعد ارب پتی امریکی تاجر ایلون مسک نے اپنی ایک پوسٹ میں اس خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "پی ایم مودی کے ساتھ بات کرنا اعزاز کی بات تھی۔" میں اس سال کے آخر میں ہندوستان کا دورہ کرنے کا منتظر ہوں!" وزیراعظم مودی نے کل ایکس پر پوسٹ کیا تھا کہ دونوں نے ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبوں میں تعاون کے بے پناہ امکانات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔"ایلون مسک سے بات کی اور مختلف مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال کیا، بشمول وہ موضوعات جن کا ہم نے اس سال کے شروع میں واشنگٹن ڈی سی میں ملاقات کے دوران کیا تھا۔" وزیراعظم نے مزید کہا "ہم نے ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبوں میں تعاون کے بے پناہ امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان ان ڈومینز میں امریکہ کے ساتھ اپنی ساجھیداری کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔" امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے قریبی سمجھے جانے والے مسک محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (ڈی او جی ای) کے سربراہ ہیں جو حکومت اور اس کے محکموں میں خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔وزیراعظم مودی نے اس سال فروری میں اپنے واشنگٹن کے دورے کے دوران ایلون مسک اور ان کے تین بچوں سے ملاقات کی تھی۔فون کال اس بات چیت کے درمیان آئی ہے کہ مسک کا اسٹارلنک ہندوستان میں اپنی سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات شروع کرنے کا امکان ہے۔مسٹر گوئل نے پوسٹ میں کہا کہ اس ہفتے کے شروع میں اسٹارلنک کے نمائندوں نے مستقبل کی سرمایہ کاری کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے وزیر صنعت وتجارت پیوش گوئل سے ملاقات کی۔

ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری مذاکرات کا دوسرا دور اٹلی میں شروع ہوگا

تہران، 19 اپریل (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان تہران کے جوہری پروگرام پر بالواسطہ بات چیت کا دوسرا دور ہفتہ کو اٹلی کے دارالحکومت روم میں شروع ہوگا۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور مغربی ایشیا کے لیے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹ کوف مذاکرات کی قیادت کریں گے۔مذاکرات کا نیا دور عمان کے دارالحکومت مسقط میں گزشتہ ہفتے کے روز افتتاحی مذاکرات کی میزبانی کے ایک ہفتے بعد شروع ہوا ہے۔عمان دوسرے مرحلے کے دوران ثالث کا کردار ادا کرتا رہے گا جب کہ اٹلی جوہری مذاکرات کا میزبان ملک ہوگا۔

کناڈا میں پیشگی ووٹنگ کے لیے ووٹروں کا ہجوم

اوٹاوا،19 اپریل (یو این آئی) کناڈا میں وفاقی انتخابات کے لیے پیشگی ووٹنگ جمعہ کو شروع ہوگئی ہے، جس میں ووٹروں کو پولنگ کے سرکاری دن 28 اپریل سے پہلے ووٹ ڈالنے کے لیے کئی دن مل گئے۔کینیڈا کے کئی شہروں میں لوگ لمبی قطاروں میں کھڑے دیکھے گئے۔سوشل میڈیا کے مطابق کئی پیشگی پولنگ اسٹیشنز پر ووٹ ڈالنے کے لیے ایک گھنٹے تک انتظار کرنا پڑا۔سی بی سی نیوز نے الیکشنز کینیڈا کے ترجمان ڈگالڈ موڈسلے کے حوالے سے کہا "ملک بھر میں ووٹنگ میں زبردست دلچسپی ہے اور بہت سے مراکز پر بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔ترجمان نے کہا کہ پہلے دن بھاری ووٹنگ کا مطلب یہ نہیں کہ مجموعی ووٹنگ بھی زیادہ ہوگی، لیکن اشارے اسی طرف ہیں۔مقامی میڈیا کے مطابق، کینیڈا کے الیکشن کمیشن نے اطلاع دی ہے کہ اب تک 3.1 لاکھ سے زیادہ کینیڈین خصوصی بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈال چکے ہیں، جو 2021 کے مقابلے میں دوگنا ہے۔ایجنسی ان کینیڈینوں کو خصوصی بیلٹ جاری کرتی ہے جو الیکشن کے دن یا پیشگی ووٹنگ تک انتظار نہیں کرنا چاہتے۔2019 میں تقریباً 50 لاکھ اور 2021 میں 58 لاکھ لوگوں نے پیشگی ووٹ ڈالے تھے۔اس دوران ووٹروں کی کل شرکت 2019 میں 67 فیصد اور 2021 میں 2.62 فیصد تھی۔

روس چین، امریکہ کے ساتھ ایران کے معاہدے کی ضمانتوں پر بات کرے گا

تہران، 19 اپریل (یو این آئی): امریکہ ایسا واحد ملک نہیں ہے جو ایران کے جوہری پروگرام پر ممکنہ تہران، واشنگٹن معاہدے کی ضمانت فراہم کرے گا اور اسلامی جمہوریہ پر سے پابندیاں ہٹائے گا، بلکہ روس اور چین تہران کے لیے" زیادہ قابل اعتماد ضمانتوں" کے معاملے پر امریکہ کے ساتھ بات چیت کررہے ہیں۔یہ بات ایران کی پارلیمانی کمیٹی برائے قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے رکن علاء الدین بروجردی نے کہی۔ایرانی سرکاری ایجنسی ایس این این نے بروجردی کے حوالے سے بتایا کہ "تہران اور واشنگٹن کے درمیان مذاکرات کے دوران نہ صرف امریکہ کی طرف سے ضمانتیں فراہم کی جائیں گی، بلکہ روس اور چین جیسے ممالک مزید قابل اعتماد ضمانتوں پر امریکہ کے ساتھ بات چیت کریں گے۔" ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی جمعرات اور جمعہ کو ماسکو کے سرکاری دورے پر تھے اور اگلے چند دنوں میں مسٹر عراقچی چین کا دورہ کریں گے۔اپنے دورہ روس کے دوران ایرانی سفارت کار نے روسی رہنما ولادیمیر پوتن سے ملاقاتیں اور بات چیت کی اور انہیں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کا پیغام پہنچایا۔مسٹر عراقچی نے روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے بھی بات چیت کی۔

بنگلہ دیش نے پاکستان سے 1971 کی جنگ آزادی میں مظالم پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا

ڈھاکہ،19/اپریل (ایم این این): بنگلہ دیش نے ایک مرتبہ پھر پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 1971 کی جنگ آزادی کے دوران کیے گئے مظالم پر باضابطہ معافی مانگے۔ڈھاکہ میں ایک سرکاری بیان میں کہا گیا کہ ماضی کی تلخیوں کو مکمل طور پر ختم کرنے اور تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کی جانب سے معافی ناگزیر ہے۔بنگلہ دیشی حکام کے مطابق، جنگ کے دوران لاکھوں افراد ہلاک اور لاکھوں خواتین کو ظلم وزیادتی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔حکومت کا موقف ہے کہ پاکستان کو ان واقعات کی تاریخی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے تاکہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی فضا بحال ہوسکے۔وزیر خارجہ نے کہا کہ بنگلہ دیش کی عوام اور شہداء کے خاندان اب بھی انصاف کے منتظر ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری اسی صورت ممکن ہے جب 1971 کے مظالم کو تسلیم کرتے ہوئے اس پر معافی مانگی جائے۔دوسری جانب پاکستان کی جانب سے اب تک اس مطالبے پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ماضی میں بھی پاکستان نے بعض مواقع پر "افسوس" کا اظہار کیا تھا، تاہم بنگلہ دیش اصرار کرتا رہا ہے کہ محض افسوس کافی نہیں، باضابطہ اور غیر مشروط معافی ضروری ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ دونوں ممالک نے گزشتہ دہائیوں میں سفارتی اور اقتصادی روابط بحال کرنے کی کوششیں کی ہیں۔

امریکہ شام میں کم از کم ایک ہزار فوجیوں کے وجود کو برقرار رکھے گا: پینٹاگون

واشنگٹن،19 اپریل (یو این آئی): امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ شام میں تعینات اپنی فوج کی تعداد کو کم کرکے ایک ہزار سے بھی کم کردے گا۔پینٹاگون کے مطابق یہ عمل آئندہ چند مہینوں میں مکمل ہوگا۔پینٹاگون کے ترجمان شان پارنل نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ" آج وزیر دفاع نے شام میں امریکی افواج کو مخصوص مقامات پر مرکوز کرنے کی ہدایت دی ہے۔" تاہم انہوں نے ان مقامات کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔انہوں نے کہا کہ" یہ عمل سوچ سمجھ کر اور حالات کے مطابق کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں شام میں امریکی افواج کی تعداد آئندہ چند مہینوں میں ایک ہزار سے کم ہوجائے گی۔" شان پارنل نے بتایا کہ" اس عمل کے دوران، صدر ٹرمپ کے امن کے عزم کے مطابق، امریکی سینٹرل کمانڈ شام میں داعش کے باقیات کے خلاف حملے جاری رکھنے کے لیے تیار رہے گی۔" امریکہ نے کئی سالوں سے شام میں اپنی فوج تعینات کر رکھی ہے تاکہ داعش کے خلاف بین الاقوامی کوششوں میں حصہ لیا جاسکے۔داعش نے شام کی خانہ جنگی کے دوران پیدا ہونے والے انتشار سے فائدہ اٹھا کر شام اور عراق کے بڑے حصے پر قبضہ کرلیا تھا۔

ہندوستانی سفارت خانے نے کناڈا میں ہندوستانی طالبہ کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا

ٹرانٹو،19 اپریل (یو این آئی): کناڈا میں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل نے گذشتہ بدھ کو فائرنگ کے ایک واقعہ میں ہندوستانی طالبہ ہرسمرت رندھاوا کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔انڈین قونصلیٹ جنرل، ٹرانٹو نے اپنے آفیشل ٹوئٹر ہینڈل پر کہا، "ہمیں اونٹاریو کے ہیملٹن میں ہندوستانی طالبہ ہرسمرت رندھاوا کی المناک موت سے بہت دکھ ہوا ہے۔مقامی پولیس کے مطابق، وہ ایک معصوم متاثرہ تھی، دو گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعہ کے دوران اچانک ایک گولی لگنے سے ان کی موت ہوگئی۔اس وقت قتل کی تحقیقات جاری ہیں۔ہم ان کے اہل خانہ کے ساتھ قریبی رابطہ کررہے ہیں اور ضروری مدد فراہم کررہے ہیں۔" اس مشکل وقت میں ہماری دعائیں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔کناڈا میں بدھ کو ایک 21 سالہ ہندوستانی طالبہ کی گولی لگنے سے اس وقت موت ہوگئی جب وہ کام پر جانے کے لئے بس اسٹاف پر انتظار کررہی تھیں کہ ایک کار سوار نے گولی چلادی۔۔ہرسمرت رندھاوا اونٹاریو کے ہیملٹن میں موہاک کالج کی طالبہ تھیں۔ہیملٹن پولیس قتل کی تحقیقات کررہی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ محترمہ رندھاوا ایک بے گناہ راہگیر تھیں۔

چین نے نئے ٹیسٹ سیٹلائٹس کو کامیابی سے لانچ کیا

تائی یوان،19 اپریل (یو این آئی): چین نے شمالی چین کے شانزی صوبے کے تائی یوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے ہفتہ کو چھ نئے آزمائشی سیٹلائٹ خلا میں بھیجے۔چھ شیان-27 سیٹلائٹس کو بیجنگ کے وقت کے مطابق صبح 51:6 بجے ایک ترمیم شدہ لانگ مارچ-6 کیریئر راکٹ پر لانچ کیا گیا اور کامیابی سے پہلے سے طے شدہ مدار میں داخل کیا گیا۔

जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा

आम सूचना

राष्ट्रीय लोक अदालत
दिनांकः–10 मई 2025 (शनिवार)
स्थान–व्यवहार न्यायालय परिसर, लोहरदगा।

निःशुल्क, सुलभ एवं शीघ्र न्याय हेतु

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि राष्ट्रीय विधिक सेवा प्राधिकार, नई दिल्ली के निदेशानुसार व्यवहार न्यायालय (कचहरी), लोहरदगा के प्रांगण में दिनांक 10.05.2025 को पूर्वाह्न 10.30 बजे से राष्ट्रीय लोक अदालत का आयोजन किया जायेगा।

उक्त राष्ट्रीय लोक अदालत में निम्नलिखित प्रकार के मामलों का निष्पादन किया जायेगा:–

(1) सुलह योग्य आपराधिक वाद (2) N.I. Act. u/s 138 से संबंधित वाद (चेक अनादर के केस) (3) मोटर–दुर्घटना क्षतिपूर्ति वाद (4) पारिवारिक/वैवाहिक वाद (5) श्रम विवाद (6) भूमि अधिग्रहण संबंधित विवाद (7) सिविल वाद, किराया आदि से संबंधित वाद (8) बैंक रिकवरी से संबंधित वाद (9) राजस्व वाद (10) मनरेगा (11) बिजली बिल और पानी बिल से संबंधित वाद (12) बिक्री कर, वाणिज्य कर एवं आयकर से संबंधित वाद (13) सेवा से संबंधित वाद (14) वन विभाग से संबंधित वाद (15) उत्पाद से संबंधित वाद (16) सिविल अपील, क्रिमिनल अपील, विविध अपील आदि से संबंधित वाद (17) नीलाम वाद (18) दाखिल खारिज मामले (19) अन्य मामले जिन्हें लोक अदालत के माध्यम से सुलझाया जा सकता है।

इस संबंध में किसी भी प्रकार की विस्तृत जानकारी के लिए आप किसी भी कार्य दिवस पर सुबह 10.30 बजे से 04:30 बजे तक लोहरदगा व्यवहार न्यायालय (कचहरी) में जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा के कार्यालय में आकर सचिव, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा (मोबाइल नंबर 9431318932) से संपर्क कर सकते हैं।

हारिस बिन जमां, आरक्षी अधीक्षक–सह–सदस्य, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा
डॉ वाघमारे प्रसाद कृष्ण, उपायुक्त–सह–उपाध्यक्ष, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा
राजकमल मिश्रा, प्रधान जिला एवं सत्र न्यायाधीश–सह–अध्यक्ष, जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा

जनहित में जारी
द्वारा:–जिला विधिक सेवा प्राधिकार, लोहरदगा

PR 350637 (Lohardaga) 25-26 (D)

कार्यालय मेदिनीनगर नगर निगम

ज्ञापांक................/दिनांक..................

आम सूचना

प्रधानमंत्री आवास योजना (शहरी) 2.0 के अंतर्गत लाभार्थी आधारित व्यक्तिगत आवास निर्माण (BLC) घटक– IV हेतु मेदिनीनगर नगर निगम कार्यालय में आवेदन पत्र जमा लिया जा रहा है। शहरी स्थानीय निकाय में रहने वाले आवास विहिन वैसे योग्य लाभुक जो विभिन्न कारणों से योजना के लाभ से वंचित रह गये है, ऐसे सभी लाभुको को सूचित किया जाता है कि यदि वे योजना का लाभ लेने हेतु इच्छुक हैं तो सभी दस्तावेजो के साथ मेदिनीनगर नगर निगम कार्यालय में सम्पर्क कर आवेदन पत्र दिनांक 20.02.2025 तक समर्पित कर सकते हेतु निर्धारित थी।

लाभुको के निवेदन पर पुनः एवं अंतिम तिथि दिनांक 28.04.2025 तक निर्धारित की जाती है।

कौन कर सकते है आवेदनः–

- आवेदक अथवा उसके परिवार के सदस्य के नाम पर भारत में कहीं भी पक्का घर नहीं होना चाहिए।
- योजना से संबंधित लाभुको के परिवार में पति, पत्नी एवं अविवाहित बच्चे शामिल होंगे।
- लाभार्थी आर्थिक रूप से कमजोर आय वर्ग के होंगे, जिनकी वार्षिक आय अधिकतम रू0 3 लाख हो।
- लाभुक मिशन के विभिन्न घटकों में से केवल एक घटक का ही लाभ ले सकते है।

आवेदन–पत्र के साथ निम्नलिखित दस्तावेजों का होना आवश्यक है:–

- स्थल सहित पारिवारिक फोटो।
- आवेदक/आवेदिका एवं उनके पति/पत्नी के आधार कार्ड की छायाप्रति।
- आवेदक/आवेदिका के मतदाता पहचान पत्र की छायाप्रति।
- आवेदक/आवेदिका के बैंक आकाउंट हेतु पासबुक की छायाप्रति।
- आवेदक/आवेदिका के आय प्रमाण पत्र की छायाप्रति।
- भारत वर्ष में कही भी पक्का मकान नहीं होने का शपथ–पत्र।
- भू–स्वामित्व प्रमाण–पत्र, जमीन संबंधित दस्तावेज।
- अद्यतन होल्डिंग रसीद।
- आवेदन हेतु लाभुक का Active मोबाईल नम्बर आधार कार्ड से लिंक्ड हो।

Link to apply/QR code
https://pmaymis.gov.in/PMAYMIS2_2024/PmayDefault.aspx

लाभुक के द्वारा ऑनलाईन आवेदन हेतु निर्धारित लिंक– https://pmaymis.gov.in/pmaymis2_2024/PMAY_SURVEY/Applicant_Login.aspx पर अपलोड कर प्राप्त, आवश्यक कागजात के साथ लाभुक स्वयं आवेदन पत्र PMAY(U) कोषांग में जमा कर निबंधन पंजी में हस्ताक्षर करना सुनिश्चित करेंगे। अधिक जानकारी के लिए सम्पर्क करें PMAY(U) कोषांग, मेदिनीनगर नगर निगम से सम्पर्क किया जा सकता है।

नोटः– सभी आवश्यक कागजात जाँचोपरान्त स्थलीय जाँच की प्रक्रिया की जायेगी।

ह0/–
सहायक नगर आयुक्त
मेदिनीनगर नगर निगम

PR 350663 District(25-26)#D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر وپبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر
مینجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

چنڈی گڑھ میں آرسی بی کے سامنے پنجاب کنگس کا چیلنج

چنڈی گڑھ،19اپریل (یواین آئی) پنجاب کنگس اتوار کے روز رائل چیلنجرس بنگلور کے خلاف ہونے والے میچ میں مضبوط عزم اور بلند حوصلے کے ساتھ اترے گی۔ پنجاب نے اس ہفتے بارش سے متاثرہ 14 اوورز کے میچ میں پانچ وکٹوں سے جیت حاصل کی تھی۔ آرسی بی پر یہ جیت اس سیزن میں سات میچوں میں پنجاب کی پانچویں جیت تھی، جس سے وہ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے مقام پر پہنچ گئی اور پلے آف میں اپنی جگہ طے کرلی۔ اس کے برعکس، بنگلور نے اپنے آخری تین میچوں میں سے دو ہارے ہیں اور وہ مڈ ٹیبل پر کھسک گئی ہے۔ اب تک صرف چار جیت کے ساتھ، آرسی بی کا غلطی کا امکان تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ شریاس آیر کی قیادت میں پنجاب نے خراب کارکردگی کا ٹیگ ختم کر دیا ہے۔ ٹیم بولنگ اور بیٹنگ کے شعبوں میں مستحکم ہوئی ہے۔ اوپنرز پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ نے ٹھوس آغاز فراہم کیا ہے، جبکہ ایر، جوش انگلیس اور نہال وڈھیرا نے مڈل آرڈر میں شراکت اور ہم آہنگی کو یقینی بنایا ہے۔ مارکس اسٹوئنیس اور ششانک سنگھ نے دباؤ کے حالات میں اپنا کردار ادا کیا ہے، جس سے بیٹنگ لائن اپ میں طاقت اور پختگی دونوں آئی ہے۔ پنجاب نے بولنگ کے شعبے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ارشدیپ سنگھ اور زیویئر بارٹلیٹ نے نئی گیند سے ابتدائی جھٹکا دیا، جبکہ مارکو جانسن اور یوجویندر چہل نے درمیانی اوورز میں اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ تینوں نے مل کر بنگلور کے خلاف آخری میچ میں چھ وکٹیں حاصل کیں اور انہیں 95 رنز تک محدود رکھا۔ پنجاب کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کی سازگار سطح پر اسی کارکردگی کو دہرانا چاہے گی۔ رجت پاٹیدار اور ان کے کھلاڑیوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ سابقہ شکست خاص طور پر مایوس کن تھی، جس میں اسٹار کھلاڑیوں سے مزین لائن اپ نظم وضبط کی باؤلنگ کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ٹم ڈیوڈ اور جوش ہیزل ووڈ کی شاندار باؤلنگ کے باوجود، بنگلور کا ویراٹ کوہلی اور فلپ سالٹ پر زیادہ انحصار کے سبب ابتدائی وکٹیں گرنے پر ہو کمزور پڑ گئی۔ پیڈیکل، لیونگ اسٹون اور جیتیش شرما پر مشتمل مڈل آرڈر کو مزید ذمہ داری نبھانی ہوگی جبکہ بھونیشور کمار اور ریش دیال کو پنجاب کو قابو میں رکھنے کے لیے ابتدائی کامیابیاں حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ گزشتہ میچ میں ہیزل ووڈ کی تین وکٹیں فیصلہ کن ثابت ہوئیں۔

ہم ایک اکائی کے طور پر بلے بازی نہیں کر سکے: پاٹیدار

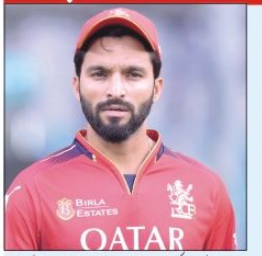

بنگلور،19اپریل (یواین آئی) پنجاب کنگس کے خلاف پانچ وکٹ سے شکست کے لیے خراب بلے بازی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے رائل چیلنجرس بنگلور (آرسی بی) کے کپتان رجت پاٹیدار نے کہا کہ ان کے بلے باز ایک اکائی کے طور پر کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں پاٹیدار نے کہا، "بارش کے بعد وکٹ میں ہونے والی نمی کی وجہ سے بلے بازوں کو ابتدا میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا لیکن یہ کوئی بہانہ نہیں ہے، سچ یہ ہے کہ ہم ایک اکائی کے طور پر بلے بازی نہیں کر سکے، اس وکٹ پر شراکت برقرار رکھنا ضروری تھا، ٹم ڈیوڈ نے اس وکٹ پر شاندار نصف سنچری اننگز کھیلی، لیکن ہم دوسرے بلے بازوں کی کارکردگی کو مایوس کن کہیں گے۔" اس کے ساتھ ہی پنجاب کنگس کے کپتان شریاس ایر نے جیت کا سہرا اسپن بولر یوجویندر چہل اور نوجوان بلے باز نہال وڈیرا کو دیتے ہوئے کہا کہ چہل عالمی معیار کا بولر ہے۔ اس کی قابلیت پر کوئی شک نہیں کر سکتا۔ انھوں نے کہا کہ 'میں نے انھیں میچ سے پہلے کہا تھا کہ رن بچانے کے بجائے انھیں وکٹ لینے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ رن ریٹ کو کم کیا جاسکے۔ انھوں نے ایسا ہی کیا اور رجت پاٹیدار اور جیتیش شرما کی اہم وکٹیں حاصل کیں۔ باقی کام ارشدیپ سنگھ، ہرپریت برار اور مارکو جانسن نے مکمل کیا۔ وڈیرا کی تعریف کرتے ہوئے شریاس ایئر نے کہا،" آپ کو یقینی طور پر ایسے بلے باز کی ضرورت ہے جو جارحانہ انداز میں بلے بازی کرے۔ نہال کا رویہ آج شاندار تھا۔ امید ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اس فارم کو برقرار رکھیں گے۔" واضح رہے کہ جمعہ کی شام آرسی بی اور پی بی کے ایس کے درمیان بارش سے متاثرہ میچ کو 14-14 اوورز تک محدود کر دیا گیا تھا جس میں آرسی بی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے نو وکٹ پر 95 رن بنائے تھے جس کے جواب میں پنجاب نے فتح کا ہدف 1.12 اوور میں حاصل کرلیا۔ پنجاب کے لیے نہال وڈیرا نے 19 گیندوں میں 33 رنز بنائے۔

آئی پی ایل 2025: نہال وڈھیرا نے مشکل پچ پر ہدف کو آسان بنادیا: ہرپریت برار

بنگلورو، 19اپریل (ہ س)۔ پنجاب کنگز نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل 2025) میں جمعہ کو رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی) کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں بارش کی وجہ سے میچ کو 14 اوورز تک محدود کر دیا گیا۔ پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنے گیند بازوں کی مدد سے آرسی بی کو 95 / 9 کے اسکور تک محدود کر دیا۔ پنجاب کی جانب سے ارشدیپ سنگھ، مارکو جانسن، یوزویندر چہل اور ہرپریت برار نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے ساتھ ہی زیویئر بارٹلیٹ کو بھی کامیابی ملی۔ آرسی بی کے لیے ٹم ڈیوڈ نے نصف سنچری اسکور کی لیکن باقی بلے باز بری طرح فلاپ ہوئے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پنجاب کنگز نے سست آغاز کیا لیکن نہال وڈھیرا نے 33 رنوں (19 گیندوں) کی تیز اننگز کھیل کر ٹیم کو 1.12 اوورز میں 5 وکٹ باقی رہتے فتح دلادی۔ میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں پنجاب کنگز کے اسپنر ہرپریت برار نے کہا، پچ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں تھا۔ نہال وڈھیرا نے شاندار بلے بازی کر کے ہمارا کام آسان کر دیا۔ وہ گزشتہ 3-2 سالوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ گھریلو ٹورنامنٹس میں بھی ان کا ریکارڈ اچھا رہا ہے۔ آج جس طرح انہوں نے بلے بازی کی وہ قابل تعریف ہے۔" وہیں پنجاب کنگز کے کپتان شریس ایر نے یوزویندر چہل کی تعریف کی اور انہیں" آئی پی ایل کا بہترین گیند باز" قرار دیا۔ ایر نے کہا، "میچ سے پہلے ہم نہیں جانتے تھے کہ پچ کیسا سلوک کرے گی۔ لیکن ہمارے کوچز اور گیند بازوں نے خود کو حالات کے مطابق ڈھال لیا۔ چہل نے شاندار گیند بازی کی اور اہم وکٹیں حاصل کیں۔" پنجاب کنگز کا اگلا میچ اب 20 اپریل کو نیو پی سی اے اسٹیڈیم، نیو چنڈی گڑھ میں رائل چیلنجرز بنگلور سے ہوگا۔

ہندوستانی ہاکی ٹیم ایشیا کپ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی: کریگ فلٹن

نئی دہلی، 19 اپریل (یو این آئی) جھانسی میں 15ویں ہاکی انڈیا سینئر مینز نیشنل چیمپئن شپ 2025 کے بعد ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن کو یقین ہے کہ ان کی ٹیم آئندہ ایشیا کپ 2025 میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ نیشنل ہاکی چیمپئن شپ کے ہر میچ کو قریب سے دیکھنے والے کریگ فلٹن نے ایشیا کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور اسکواڈ کی صلاحیتوں اور معیار کے بارے میں امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ" پنجاب نے بین الاقوامی کھلاڑیوں کی مضبوط نمائندگی سے کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جب کہ ٹاپ 4 ٹیموں نے مجموعی طور پر اچھا توازن اور معیار دکھایا۔ کچھ شعبے یقینی طور پر دوسروں کے مقابلے مضبوط تھے۔ مثال کے طور پر، پنجاب نے سب سے زیادہ بین الاقوامی کھلاڑیوں کی شمولیت سے قیادت کی، جس نے انہیں برتری دلائی۔ اس کے علاوہ، ٹاپ 4 ٹیموں میں ٹیلنٹ کا صحت مند توازن موجود تھا۔ تاہم، اس سے اس کے علاوہ، معیار میں کمی اور مجموعی طور پر گراوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔" ایشیا کپ کے لیے نئے کور گروپ کی تشکیل پر زور دیتے ہوئے کریگ فلٹن نے کہا کہ ہماری توجہ عمر پر نہیں بلکہ مخصوص کرداروں کے لیے صحیح کھلاڑیوں کی تلاش پر مرکوز ہے۔ اس سے زیادہ نوجوانوں کو لانا مقصود نہیں ہے بلکہ صحیح پوزیشنوں کے لیے موزوں کھلاڑیوں کی شناخت کرنا ہے۔ 54 ممکنہ کھلاڑیوں پر مشتمل تربیتی کیمپ جلد ہی طے شدہ ہے، جس میں سے 40 کھلاڑیوں کا کور گروپ منتخب کیا جائے گا۔ کوچ نے کہا، "ہم ابھی کچھ عرصے سے صلاحیت سازی کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ مناسب بینچ کی استعداد والی ٹیم بنانے کے لیے اگلے 18 ماہ اہم ہیں۔ ہمیں ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے جو مین ٹو مین اور زونل ڈیفنس دونوں محاذوں مؤثر طریقے سے گیند کو منتقل کرسکیں، سمجھداری سے دباؤ کا بنا سکیں اور دباؤ میں بھی باہر آسکیں۔

ہندوستان نے ایشین انڈر 18 ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں 11 تمغوں کے ساتھ مہم کا اختتام کیا

ہمانشو جاکھڑ نے تاریخی طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی، 19اپریل (و س)۔ ہمانشو جاکھڑ نے ہفتہ کو سعودی عرب کے شہر دمام میں ایشین انڈر 18 ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں 67.57 میٹر کا فاصلہ طے کر کے ہندوستان کو پہلا جیولن تھرو گولڈ میڈل دلایا۔ یہ طلائی تمغہ براعظمی مقابلے میں لڑکوں کے جیولن تھرو مقابلے میں ہندوستان کا پہلا طلائی تمغہ بھی ہے۔ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے 17 سالہ نوجوان نے چین کے لو باؤ (63.45 میٹر) اور ازبکستان کے رسلان صدولائیف (61.96 میٹر) کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ ہمانشو کا ذاتی بہترین 74.56m (700g) ہے، جو اس نے دسمبر 2024 میں قومی جونیئر ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں حاصل کیا۔ اس سال کے شروع میں اس نے جنوبی افریقہ میں تجربہ کار نیرج چوپڑا اور جان زیلیزنی کے ساتھ تربیت حاصل کی۔ ہندوستان نے اپنی مہم کا اختتام کل 11 تمغوں کے ساتھ کیا، جن میں ایک طلائی، پانچ چاندی اور پانچ کانسی شامل ہیں۔

ڈی مینور کو شکست دے کر الکاراز بارسلونا اوپن کے سیمی فائنل میں داخل

میڈرڈ، 19 اپریل (یو این آئی) ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز نے ایلکس ڈی مینور کو سیدھے سیٹس میں شکست دے کر بارسلونا اوپن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ اسپین کے الکاراز کو پانچویں سیڈ یافتہ آسٹریلیا کے ڈی مینور کو 7-5، 6-3 سے شکست دینے کے لیے صرف ایک گھنٹہ 40 منٹ لگے۔ عالمی نمبر دو اب فرانس کے آرتھر فلز سے کھیلیں گے۔ فلز کے حریف اسٹیفانوس سیٹسیپاس اپنے کوارٹر فائنل کے میچ کے تیسرے گیم میں زخمی ہو گئے تھے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، الکاراز نے گزشتہ ہفتے مونٹی کارلو میں 20 سالہ عالمی نمبر 14 فلز کو تین سیٹس میں شکست دی۔ دریں اثناء دفاعی چیمپئن کیسپر روڈ سیدھے سیٹس میں ڈنمارک کے ہولگر رون سے ہار کر باہر ہو گئے۔ الکاراز پہلی سیٹ میں ڈی مینور کے خلاف دو مرتبہ بریک ڈاؤن ہوئے لیکن پھر واپسی کی اور 12ویں گیم میں فیصلہ کن سبقت بنا لی۔ 21 سالہ نوجوان نے دوسرے سیٹ میں اپنی سروس پر زیادہ غلبہ حاصل کیا اور چھٹے گیم میں واحد بریک کیا۔ انہوں نے کہا" سروس کے ساتھ میری شروعات کافی خراب تھی، میں ذہنی طور پر تھوڑا سا الجھن محسوس کر رہا تھا۔ یہ میری سروس کے ساتھ ابتدائی چند گیمز تھے، پھر مجھے لگا کہ میں بہت بہتر ہو گیا ہوں۔ میں نے خود کو پرسکون کیا اور دوبارہ مثبت سوچنا شروع کیا۔ ایلکس نے مضبوط آغاز کیا، جارحانہ انداز میں کھیلا، اور پہلا سیٹ واقعی مشکل تھا۔ عالمی نمبر 13 رون نے دفاعی چیمپئن اور دوسری سیڈ روڈ کی دو بار کی سروس توڑ کر 6-4 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ سیمی فائنل میں چھٹے سیڈ رونے کا مقابلہ کیرن کھچانوف سے ہوگا جنہوں نے اسپین کے الیجینڈرو ڈیوڈوچ فوکینا کو 6-74-5 سے شکست دی۔

عالمی ریکارڈ رکھنے والے چیپن گٹیچ

جیپ چرچر لندن میراتھن 2025 سے دستبردار

لندن، 19اپریل (و س)۔ عالمی ریکارڈ ہولڈر روتھ چیپن گٹیچ اور دفاعی چیمپئن پیریس جیپ چرچر لندن میراتھن سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ منتظمین نے اس خبر کا انکشاف جمعہ کو ریس سے دو ہفتے سے بھی کم وقت پہلے کیا۔ کینیا کی چیپن گٹیچ نے گزشتہ سال شکاگو میں خواتین کا ریکارڈ توڑا، 2:09:56 دوڑ کر 2:10 کو توڑنے والی پہلی خاتون بن گئیں۔ وہ پرامید تھیں کہ وہ اس بار 27 اپریل کو لندن میں بہتری لانے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا،" میں لندن میں اپنی بہترین دوڑ میں حصہ لینے کے لیے صحیح ذہنی یا جسمانی حالت میں نہیں ہوں اور اس لیے میں دوڑ سے دستبردار ہو رہی ہوں۔ مجھے اس ریس سے محروم ہونے کا بہت افسوس ہے اور میں اگلے سال واپسی کی منتظر ہوں۔ چار سال قبل ٹوکیو میں اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والی تین بار کی بڑی فاتح، اس کے ہم وطن جیپچر چر کے ٹخنے میں چوٹ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں صحت پر واپس آنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ جب میں مکمل طور پر فٹ ہو جاؤں گی تو مستقبل میں لندن واپس آؤں گی۔ 2018 کے فاتح کینیا کے ووان چوریاٹ میدان میں دیر سے داخل ہوئے ہیں۔ اس سال لندن میراتھن میں سب سے زیادہ حصہ لینے والوں کا عالمی ریکارڈ ٹوٹنے کی توقع ہے، جس میں 56,000 سے زیادہ حصہ لے رہے ہیں۔

اوبامیانگ کے تاخیر سے گول کی بدولت القدسیہ نے النصر کو 1-2 سے شکست دی

نئی دہلی، 19اپریل (و س)۔ پرنس محمد بن فہد اسٹیڈیم میں جمعہ کو کھیلے گئے سعودی پرو لیگ میچ میں پیری ایمرک اوبامیانگ کے دیر سے کئے گئے فاتح گول کی بدولت القدسیہ نے النصر کو 1-2 سے شکست دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی النصر کی خطابی دوڑ کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ القدسیہ نے میچ کے آغاز سے ہی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور 35ویں منٹ میں ترکی العمار کے آسان ٹیپ ان گول کی مدد سے 0-1 کی برتری حاصل کرلی۔ اس گول کی بنیاد اوبامیانگ نے رکھی تھی، جو مسلسل اپوزیشن کے دفاع کے پیچھے دوڑ لگا کر دباو بنا رہے تھے۔ ان کی تیز شاٹ کو گول کیپر بینٹو نے روکا، لیکن العمار نے ریباؤنڈ میں کوئی غلطی نہیں کی۔ دوسرے ہاف میں النصر نے برابری کی بھرپور کوشش کی۔ 57ویں منٹ میں کرسٹیانو رونالڈو نے گیند پر کنٹرول کھو دیا جس کے بعد جان ڈوران کو شاندار موقع ملا تاہم ان کا شاٹ گول کے اوپر چلا گیا۔ یہ لمحہ النصر کے لیے میچ بدلنے والا ہوسکتا تھا۔ 84ویں منٹ میں برازیل کے مڈفیلڈر اوٹاویو کے شاندار کراس سے ساڈیو مانے نے شاندار ٹچ کے بعد گیند کو گول کیپر کے پاس سے گول میں ڈال کر اسکور 1-1 کر دیا۔ اس گول کے بعد النصر کیمپ میں خوشیاں لوٹ آئی تھیں لیکن مانے کے گول کے صرف تین منٹ بعد، اوبامیانگ نے ناہیتان نینڈیس کے کراس پر ہیڈر کے ذریعے القدسیہ کو دوبارہ برتری دلادی۔ یہ گول فیصلہ کن ثابت ہوا اور النصر کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس جیت کے باوجود القدسیہ پانچویں نمبر (55 پوائنٹس، 28 میچز) پر برقرار ہے۔ دریں اثنا، شکست کے بعد النصر تیسرے نمبر (64 پوائنٹس) پر برقرار ہے اور اب لیگ لیڈروں الاتحاد سے آٹھ پوائنٹ پیچھے ہے۔ اس سے اس کی خطابی امیدوں کو بڑا دھچکا لگا ہے۔

ہندوستان ہر کھیل میں ترقی کر رہا ہے: وزیر دفاع

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ایم پی اسپورٹس مہا کمبھ کا افتتاح کیا

لکھنؤ، 19 اپریل (ہ س)۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کو لکھنؤ کے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں سانسد اسپورٹس مہا کمبھ کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی اسپورٹس مہا کمبھ میں ایتھلیٹکس، والی بال، کبڈی، فٹ بال، باکسنگ سمیت آٹھ کھیلوں کے مقابلے شروع ہوئے جو 24 اپریل تک جاری رہیں گے۔ وزیر دفاع نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے کھلاڑیوں نے کھیلوں کے میدان میں ملک کا نام اعلیٰ مقام پر پہنچایا ہے۔ ہندوستان ہر کھیل میں ترقی کر رہا ہے۔ حکومت کھلاڑیوں کو اچھی کارکردگی دکھانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، ایم ایل اے نیرج بورا، ایم ایل اے یوگیش شکلا، میئر سشما کھرکوال، بی جے پی میٹرو پولیٹن صدر آنند دویدی کے ساتھ بی جے پی کے عہدیدار، کھیل شائقین اور سینکڑوں کھلاڑی موجود تھے۔

جیمس ونس کی بدولت کنگس نے گلیڈی ایٹرز کو شکست دی

کراچی، 19 اپریل (یو این آئی) جیمز ونس کی 47 گیندوں پر 70 رن کی اننگز کی بدولت کراچی کنگس نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف 56 رن کی شاندار جیت درج کی۔ ونس نے پی ایس ایل کے اپنے پہلے میچ میں 101 رنز بنائے اور کنگس کے 175-7 کے اسکور کی بنیاد رکھی۔ وہ ڈیوڈ وارنر کی گیند پر اسکوائر لیگ پر کیچ ہو گئے۔ 34 سالہ ونس نے چار چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ وارنر اور نیوزی لینڈ کے بین الاقوامی ٹم سیفرٹ (27 رنز) 20 سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے کھلاڑی تھے۔ جواب میں پاور پلے کے اندر گلیڈی ایٹرز کی 37 رنز پر پانچ وکٹیں گر گئیں۔ ونس نے اس سال ہیمپشائر کے ساتھ وائٹ بال کا معاہدہ کیا تھا، جس سے انہیں پی ایس ایل میں کھیلنے کی اجازت ملی تھی۔ اب وہ اس سال کے مقابلے میں تین اننگز میں 171 رنز کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔

ایف1: کرسچن ہارنر کا بڑا بیان، میکس ورسٹاپن 2026 میں بھی ریڈ بل کا حصہ رہیں گے

جدہ، 19اپریل (ہ س)۔ فارمولا ون کی دنیا میں میکس ورسٹاپن کے مستقبل کے بارے میں تمام قیاس آرائیوں کے درمیان ریڈ بل ٹیم کے پرنسپل کرسچن ہارنر نے بڑا بیان دیا ہے۔ ہارنر نے جمعہ کو واضح کیا کہ ورسٹاپن اگلے سیزن میں بھی ریڈ بل کے ساتھ رہیں گے اور ٹیم میں کسی قسم کا کوئی بحران نہیں ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے ایسی خبریں آرہی تھیں کہ ریڈ بل کے موٹرسپورٹ ایڈوائزر ہیلمٹ مارکو کے خدشات کے بعد ورسٹاپن اپنی ایگزٹ کلوز کا استعمال کر سکتے ہیں۔ مرسڈیز اور آسٹن مارٹن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس پر دستخط کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ حالانکہ ہارنر نے سعودی عرب گراں پری کے دوران اسکائی اسپورٹس کو بتایا، "ٹیم کے باہر کافی شور ہے۔ میکس نے کل اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ہم کار کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور میکس اس کا ایک اہم حصہ ہے۔ باقی سب کچھ صرف افواہیں ہیں۔" اطالوی اخبار گزیٹا دیلو اسپورٹ نے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیے بغیر خبر دی تھی کہ ایسٹن مارٹن سعودی فنڈنگ کے ساتھ ورسٹاپن کو سالانہ 88 ملین ڈالر ادا کرنے کو تیار ہے۔ حالانکہ ایسٹن مارٹن ٹیم کے باس اینڈی کووِیل نے فی الحال کہا ہے کہ 2026 کے لیے فرنینڈو الونسو اور لانس اسٹرول پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ مرسڈیز اور ورسٹاپن کے درمیان ممکنہ معاہدے کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی تھی، لیکن مرسڈیز کے سابق حکمت عملی کے سربراہ اور اب ولیمز ٹیم کے باس جیمز وولز نے اس امکان کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، "ورسٹاپن شاندار ڈرائیور ہیں، لیکن وہ اپنے ساتھ کچھ مسائل بھی لاتے ہیں۔ مرسڈیز کے پاس ایک بہترین ٹیم کلچر اور دو شاندار ڈرائیور ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہاں ان کے لیے گنجائش ہے۔" ریڈ بل ٹیم کی بحرین میں ہوئی ایک میٹنگ کو 'کرائسس سمٹ' بتانے کی خبروں پر بھی ہارنر نے صفائی دی۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ اپنی انجینئرنگ ٹیم کے ساتھ ریس کا جائزہ لیتے ہیں، تو اسے بحرانی ملاقات نہیں کہا جاسکتا۔ ہم جانتے ہیں کہ کار کے ساتھ کیا مسائل ہیں اور ان سے نمٹنے کے لیے آنے والی ریسوں کے لیے کئی اپ گریڈ متعارف کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔"

جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر ایم افشار عالم کی وزیر صحت وخاندانی فلاح و بہبود، حکومت دہلی ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ سے ملاقات

نئی دہلی، 19اپریل (پریس ریلیز) جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم۔ افشار عالم نے آج ڈاکٹر ازما بانو، صدر شعبہ اطفال، اسکول آف یونانی میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (SUMER) اور مسٹر راجیو سنہا، مشیر وائس چانسلر کے ہمراہ دہلی حکومت کے معزز وزیر صحت وخاندانی فلاح و بہبود، ٹرانسپورٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کا مقصد طب یونانی کے فروغ اور اس کی ترقی کے حوالے سے تبادلہ خیال کرنا تھا۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے معزز وزیر کو جامعہ ہمدرد کے مختلف اسکولوں اور اداروں سے آگاہ کیا جو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر صحت عامہ کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ پروفیسر ایم۔ افشار عالم نے طب یونانی کی افادیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کے صحت سے متعلق چیلنجز کا مؤثر حل اس نظام طب میں موجود ہے۔ انہوں نے وزیر موصوف سے اس شعبے کے فروغ کے لیے رہنمائی اور تعاون کی درخواست کی۔ پروفیسر عالم نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت دہلی کا تعاون جدت طرازی، تعلیمی معیار میں بہتری اور طلبہ کو بااختیار بنانے میں اہم ثابت ہوگا، اور اس سے جامعہ ہمدرد کو روایتی طبی تعلیم میں عالمی رہنما بنانے کی سمت میں پیش رفت حاصل ہوگی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جامعہ ہمدرد، حکومت دہلی کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے تاکہ مشترکہ اہداف و مقاصد کو حاصل کیا جاسکے۔ حکومت کی مستقل حمایت اور حوصلہ افزائی سے جامعہ ہمدرد تعلیم و تحقیق کے میدان میں نمایاں پیش رفت کرے گا۔ آخر میں، پروفیسر ایم۔ افشار عالم نے ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ کو جامعہ ہمدرد کے کیمپس کا دورہ کرنے کی باضابطہ دعوت دی تاکہ وہ اپنی آنکھوں سے اس عظیم ادارے کے قومی تعمیر اور صحت کے شعبے میں بالخصوص طب یونانی میں نمایاں کردار کا مشاہدہ کر سکیں۔

بابر اعظم نے کراچی کنگز کو کیوں چھوڑا تھا؟ سابق کپتان نے راز سے پردہ اٹھادیا

اسلام آباد، 19/اپریل (ایجنسی) سابق کپتان و وکٹ کیپر بیٹر راشد لطیف نے مقامی یوٹیوب چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے انکشاف کیا کہ فرنچائز نے 2022 ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ہی بابر اعظم کو ریلیز کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2022 ٹی 20 ورلڈ کپ میں جب گرین شرٹس نے بابر اعظم کی قیادت میں سیمی فائنل میں جگہ بنائی تو فرنچائز نے دوبارہ رابطہ کیا۔ راشد لطیف نے کہا کہ کراچی کنگز کی فرنچائز میں ایک صاحب کی وجہ سے بابر نے دوری اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور لکھ کر آگاہ کیا تھا کہ وہ مزید فرنچائز کا حصہ نہیں بنے گا۔ سابق کپتان نے مزید کہا کہ کراچی کنگز نے پی ایس ایل میں اسی سال وائلڈ کارڈ کا استعمال صائم ایوب کیلئے بھی نہیں کیا تھا حالانکہ وہ اُسے منتخب کر سکتے تھے جبکہ ڈومیسٹک کا وہ بہترین پرفارمر تھا اور کوئٹہ نے اُسے ریلیز کیا۔